بعون صناعِ مکین و مکان و فضلِ خلاقِ زمین و آسمان

ذریعہ اشک ریزی مومنین وسیلہ استحصال حسنات عزاداران ائمہ طاہرین ذخیرہ دارین

اعنی

مجموعۂ مراثی ضمیر

جلد اول

از کلام ندرت التیام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر مظفر حسین ضمیر استاد مرزا دبیر

بمطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک
چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت
ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ اردو فا
مذہب امامیہ وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخا
قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اُردو و فارسی مذہب امامیہ

مجموعہ مرثیہ میر مونس - یہ مجموعہ نادر و گوہر بے بہا رونق ممبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا ذخیرہ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام ہی مضمون جگر خراش جس سے دل انس و جان پاش پاش ہو سوختگان آتش غم کشتگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب و اولاد امام ہمام ہی سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم متخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہی جسکا شہرہ نازک خیالی و خوش گمانی و مضمون نگاری از ہند تا روم و شام ہی اسکی تین جلدین ہین

مجموعہ مرثیہ ہاے میرزا دبیر - مجموعہ بے نظیر و دلپذیر مرغوب داماے ہر صغیر و کبیر رونق ممبر عزا و سیلۂ نوحہ و بکا جامع مصائب شہداے کربلا حضرت امام حسین ہی تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر مہر تنویر خوش تقریر میرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر ہی یہ نادر مجموعہ دو جلدین ہی جلد اول مین ۳۵ مرثیہ اور جلد دوم مین ۳۰ مرثیہ ہین -

مجموعہ مرثیہ میر عشق - کہ نام تاریخی اسکا گلزار غم ہی یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس عزا وسیلۂ نوحہ و بکا در احوال شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات افصح الفصحا ابلغ البلغا ملک الشعرا جناب سید حسین صاحب متخلص بہ عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ کی جلدین ہین جلد اول مین ہفت رباعیات اور سلام اور قصائد اور نوحہ ہین بعد اسکے حال جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے تا حال جناب عباس علی علی الترتیب ہے عجب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہر مرثیہ اسکا علیحدہ علیحدہ چھاپا گیا ہے -

دوسری جلد - جسکا نام تاریخی برہان غم ہی جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہی اور جناب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا بالتفصیل حال بعد شہادت اور تاراجی خیام اور اسیری اہل حرم اور جانا کوفہ و شام کو اور حالات شام اور بعد داخلہ اہلبیت علیہم السلام کا مدینہ مین مع دیگر علی الترتیب درج ہے -

زاد المعاد - محشی و مترجم - یہ کتاب مذہب ا
اعمال اور وظائف مین نوادرات سے ہے پ
سال یعنی بارہ مہینون کے اعمال نہایت بسوط

بعون صانع مکین و مکان و بفضل خلاق زمین و آسمان

ذریعۂ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال حسنات بعزاداران ائمۂ طاہرین ذخیرۂ دارین

اعنی

مجموعۂ مرثیہ ضمیر

جلد اول

از کلام ندرت انضمام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر مظفر حسین ضمیر استاد مرزا دبیر

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں مزین بہ طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اک تیرگی سی چھا گئی سارے جہان پر انقلب تھا آسمان گرے آسمان پر	دل سارے باغبانوں کے اس غم سے دل گئے آتش لگا لگا کے چمن سے نکل گئے	رونق جو تھی جہان میں وہ سب وداع ہو گئی قندیل آسمان کی بے نور ہو گئی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یاں سرکٹا جو شمع رسالت مآب کا گل ہو گیا چراغ وہاں ماہتاب کا	بولا کوئی یہ خلق حسین جو علی ہے اسکی نگاہبان وہی بنت رسول ہے	ٹکرا کے سر کو شیر خدا پیٹتا ہے کرج یہ جان غزال احمد مرسل ہوا تو کرج

۴۰ [illegible]	۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]
نفرت کرو یہ روز ہے رنج و ملال کا سر کٹ گیا ہے شیر الٰہی کے لال کا	بھولیگا غم کبھی نہ شہ مشرقین کا وہ پیاس سے زمین پہ تڑپنا حسینؑ کا	تبدیل کیوں نہ شکل ہو ہر اک مکان کی سبط رسولؐ لے گئے برکت جہان کی
۴۳ [illegible]	۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]
بن بن میں دھوم شاہ کے ماتم کی ہو گئی زہرا ہر ایک غول میں آ آ کے روتی تھیں	نکلیں مکان سے کیوں نہ بشر حال زار سے زہرا جو بال کھول کے نکلے بہشت سے	تھا وا حسینؑ خیمہ شاہ شہید میں الفتح کی صدا تھی سپاہ یزید میں
۴۶ [illegible]	۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]
سب طائران اوج فلک اشکبار تھے مانند مرغ قبلہ نما بیقرار سے تھے	کیونکر نہ ہو یہ رنگ زمین و زمان کا جب بادشاہ قتل ہو دونوں جہان کا	اب پھر حسینؑ کا کبھی کو دنیا میں آئیگا پردے میں کون آل نبیؐ کو چھپائیگا

۲۱۰

[illegible]

بے وارثوں کو دیکھ کے کیا کیا ستاتے ہیں
کرتے ہیں قتل یا ہمیں قیدی بناتے ہیں

۲۱۱

[illegible]

ابن منبہ کہتا تھا اکبر کو مارا ہے
میں وہ جری ہوں جسنے پیمبر کو مارا ہے

۲۱۲

[illegible]

مرقد میں اب رسول کو سونے نہ دیجیے
سید کی لاش گھوڑوں سے پامال کیجیے

۲۱۳

[illegible]

لبوسے میں فوج ہلا ہی ہو اس جوش صفت کو
تابوت جسکی ماں کا اٹھا تھا رات کو

۲۱۴

[illegible]

کہتا تھا شمر قصے ہی میں نے چکا دیا
اکدم میں پنجتن کو جہان سے مٹا دیا

۲۱۵

[illegible]

جا دیکھ اب یہ دھوم مچی کیسی سپاہ مین
مارا ہے کس غریب کو اب قتلگاہ مین

۲۱۶

[illegible]

باجے بجی دیے ہے تھے صدا شور دشمن کی
آواز اُنکے آتی تھی ہر جو حسین کی

۲۱۷

[illegible]

داغ انکا میرے سینے سے ہرگز مٹا نہیں
دلخواہ میرے شاہ پہ صدمہ ہوا نہیں

۲۱۸

[illegible]

کیا جاؤں قتلگاہ میں دل بیچ اسکا ہو
اپنا تو پاس کچھ نہیں زہرا کا پاس ہو

[illegible]

وہ آج منھ چھپانے کو چادر نہ پائینگے
سر ننگے اک ہجوم میں وہ لوگ جائینگے

[illegible]

وہ ظلم ہو کہ یاد رہے روزگار میں
محشر تلک جو فاطمہؑ تڑپے مزار میں

[illegible]

خنجر پرے حضور چلا بے زبان پر
میں آہ تک نہ لائی تھی اپنی زبان پر

[illegible]

پیوند جا بجا تھے ردائیں لیے ہوئے
نام علیؑ بجائے دعا تھی لیے ہوئے

[illegible]

اب حد ہو چکی ہے لاشۂ سبط رسولؐ کو
روندینگے مثل سبزہ یہ زہراؑ کے پھول کو

[illegible]

گھوڑے نے روندینگے لاشۂ شاہ شہید کو
میں بد دعا کرونگی سپاہ یزید کو

[illegible]

خوش ہو کے ہیں ظلم بنا کیں ہوتے زمین
کیسو نبیؐ و علیؑ سے گلے مل کے روتے ہیں

[illegible]

مرقد میں روح فاطمہؑ کو شور و شین ہے
یہ شور اٹھا کہ لاشۂ حسینؑ ہے

[illegible]

تو امت رسولؐ کی حاجت روائی کر
مشکل کشا کی بیٹی ہے مشکل کشائی کر

[illegible]

ای شیر بوج شیر الٰہی کی روتی ہے
پامال ابن فاطمہؑ کی لاش ہوتی ہے

[illegible]

فضہ کو دیکھ شیر نے چھوڑا ترائی کو
آیا کنیزِ فاطمہؑ کی پیشوائی کو

[illegible]

اب روز ہی جناب بد النفر رو دینگے
لٹنا حرم کا باقی ہے سو لٹتے ہو دینگے

[illegible]

وہ شیر ہے مطیع شہ دین پناہ کا
کہنا سلام دخترِ شیر الٰہ کا

[illegible]

ای شیر آج دفترِ عالم الٹ گیا
شیرِ خدا کے لال کا سر تن سے کٹ گیا

[illegible]

چل تو لگا بیابان کو اس دین پناہ کی
لاش حسینؑ لاش ہے شیر الٰہ کی

[illegible]

تو اسکی لاش کا جو نگہبان ہوئیگا
شیر خدا کی روح پہ احسان ہوئیگا

[illegible]

آیا نہ تو مدد کو شہ دین پناہ کی
فریاد کیا سنی تھی نہ شیر الٰہ کی

[illegible]

آئے ہو جو لوگ ہے نہیں کفنا دینے تھیں
زہرا کا باغ کاٹ کے پامال کرتے ہیں

وہ شیر جب یہاں سے بہت نعرہ زن چلا
اور ڈنکا کو خاک اڑاتا ہوا چلا
آیا جو پاس سے شیر کے میدان کربلا
سنسان جنگل سا [illegible] بیدار ہو گیا

خوابیدگان کنج لحد جاگنے لگے
رہوار بوسے شیر سے سب جاگنے لگے

زینب نے نام جو کہ سکینہ سے یوں سنا
تابان ان کا جہاں وہ سے بولی بصد بکا
دادا بھی ہیں برابر کے اب اور تن پر قبا
کہتی میں ان کو ہے [illegible]

روباہ خوف و رعب سے جو تھرتھراتی ہیں
کیا شیر حق حسینؑ کے لاشے پہ آتے ہیں

تھا غش تھی اپنا سر زمین میں زینبِ یاں
کہ دیکھ لیا تب سے شیر ہو آعیاں
کہ دیکھ چکا تھا کھو کے تیرا بوستاں
[illegible] ہوا سو یاد وہاں

ماتم میں اپنے شیر خدا کے وہ آہ کی
جس آہ سے زمین ہلی قتلگاہ کی

رن میں جو پہنچ کے صف دلاور [illegible] سوار
بالا سے تھا کہ کیا [illegible] ہو کر اس میدان
[illegible] اور وہ [illegible]
[illegible] ہر باب

ڈرتے ہیں گھوڑے اپنی کی حالت تباہ ہے
گویا کہ آمد آمد شیر الٰہ ہے

تعریف دادا کہا ان کا سالا [illegible]
وارث بھی تھا اب یہ کسی کا [illegible]
[illegible] یہ کوئی بردا
[illegible] اپنا [illegible]

کیونکر جزع علی نہ غریبوں کی لیویں گے
گور و کفن حسینؑ کے لاشے کو دیویں گے

دیکھا ہو اور زمین پہ ہو بے [illegible]
بے سر [illegible] لاشوں کی [illegible]
دیکھا جو [illegible] سر [illegible]
[illegible] اپنا بھائی [illegible]

زلفوں کو کھولے احمد مختار روتے ہیں
شیر آ کے لاش پہ قربان ہوتے ہیں

زینب کے تم گئی [illegible] جو حضرت کی لاش پر
بنی کر دیکھوں تو ہوا ہر کسی کا لاش پر
[illegible] تارا دیکھے
[illegible] پکارا ادھر ادھر

[illegible] بار حرم حق نے سر سے شور و شین ہے
بھیانہ شیر آیا ہے لاش حسینؑ پر

کر کی بیت دوج بھتیجا کی زلف [illegible]
اعدا الٰہی یہ بے ہیبت کا کرائن [illegible]
[illegible]
[illegible]

معصوم ہے کفن ہے کفن اسکو دیجیے
چلیے اسی غریب کو مدفون کیجیے

[illegible]
[illegible]
اعدا کے [illegible] سر کو [illegible]
[illegible]

اعدا نے اہل بیت کو کیا زخم دکھائے تھے
لوٹے تھے بنت فاطمہ زہرا کو لوٹے تھے

اسد اللہ کیا شیر خدا سے نقصان
بچہ شیر کو چھوڑا ہے شیر اکہین ہان
وہ شیر کی ہے تعریف کہ وہ کرے سے ویران
وہ بیکس ہے شیر نے جس سے جنگ جنہوں نے [illegible]

گاہے تو گرد پھرتا تھا وہ لاش شاہ کے
گہ چومتا تھا پاؤن وہ شیر آکہ کے

ان کا زبان حال سے پیغام یہ کہ شہ
گر حکم ہو تو جا کے مدینہ مین کہون وہ
زینب کو ہے یہ مین تیرے نزدیک [illegible]
اور جا کے پھر رہ گیا وطن تک کون راہ

شہ بولے پھر جو تخت مین دوش اے ایگا
کنبہ فرور بلوے مین رہزا کا جائیگا

زینب کا کیا حال ہے کی بیا کی کیا حال
زینب کے آج پا بزنجیر ہے بسلہ سادا
زینب کا حال اور اصغر کا کیا حال
ہے بچو ہارے درد کو یا شاہ لا فتا

گر تم نہ آؤ گے بچہ دست و مدینہ کو
ظالم لگا رہے ہین طمانچے سکینہ کو

وہ شیر کیا یہ شیر کے کہ پڑا ہے
پانی کے لیے صبر کی لذت سے
پیاسا سب دو لاکھ جو آن حسن و غم
پانی کے بیچوں فوج بیکسی کرو ذرا

جب روز نکلا سر سے کیا شیر کا ارادہ
اب ہے خبر پڑ ہیں تیر اپنے بیچ کی
جب سفید ہو کے رکھو اچھا مین تجھے اب
ہے سبز خدا کا لاش یہ کہ جو شہ کے

روباہ کی سپاہ پہ ہون سارے امام ہون
تو شیر کبریا ہے مین تیرا غلام ہون

آنکی نگاہبانی سبھون کو قبول ہے
مین ہون حسن ہے فاطمہ ہے اور رسول ہے

یہ ہستی ہے نہ وہ مثل عطایا ہے بڑا آگیا
اور شیر جو ہا لگا کے وہاں آگیا
خاموش ہوئے کہ کوئی وہ مدد بتا نہیں ذرا
دیکھو خدا کا واسطہ نہ فسق کرو ذرا

جنت میں اپنے بیا ہے شیرون سے میری
کیسا یہ کلمہ نصیبہ ہے بیکسی
ہے تیرے بیچ رسول کو نور کے بیچ پنہا ہے
دیکھیے یہ شیر بیچ ہے اپنے جان ہی

آہ کہ شیر نکلا نکلے نہ شہ کے پاس ابھی
کہا کہ بیچ کے آگ لگا مخبر نہ جئی
پانی کو رو کے دو دن سے پانی کر لی ہیں
بچون سے پیاس کی وہ بیتابی تک پہنچتی ہین

حق گشتہ ہوئے گو یہ بہت بے تمیز ہے
بس عزیز ہے مجھے است عزیز ہے

ہے ذمہ میں اہلبیت نبی کو دکھائی ہین
بیمار کو بھی بیڑیان دوہری پنہائی ہین

شبیر کے غلام کو تو دستگار کر
مانند نوح بحر الم سے پار کر

[illegible]

ہاں ظالموں نے مار لیا ابن حسنؑ کو
کیا جا کے میں دکھلاؤنگی منہ اسکی دلھن کو

[illegible]

لاشہ کہو کس طرح سے دکھلاؤں دلھن کو
پرزے کیا بے رحموں نے فرزند حسنؑ کو

[illegible]

حق اسکو رکھے تا صد و سی سال سلامت
مسموم برادر کا رہے لال سلامت

[illegible]

اور دوسرے یہ حال برا اسکی دلھن کا
گھر ہو گیا برباد حسینؑ اور حسنؑ کا

[illegible]

تنکا ابھی نوشاہ سدھارا تھا وہ گھر سے
ان پوچھیے اس داغ کو اس ماں کے جگر سے

[illegible]

پر حیف کہ کیسی یہ سحر بیاہ کی آئی
جو رن میں اجل قاسمؑ نوشاہ کی آئی

[illegible]

آتی ہیں کوئی آن میں نرد سے رن کو
تھامے ہوئے آغوش میں ہونگی حسنؑ کو

[illegible]

کہتی تھی کہ میں بھائی کے دلدار کے صدقے
قاسمؑ کے میں اس چاند سے رخسار کے صدقے

[illegible]

اکبرؑ سے یہ فرمایا کہ ہمراہ چلو تم
لینے کے لیے لاشۂ نوشاہ چلو تم

بند
[illegible]

اک طفل جو مارا گیا اولاد علی کا
قبضے سے نکل آیا ہو ناموس نبی ؐ کا

بند
[illegible]

قاسم تو ہو نام اسکا یہ فرزند حسن ہو
شبیر کی بیٹی اسی دولہا کی دلہن ہو

بند
[illegible]

ہو ایک تو مارا مرے بھائی کے پسر کو
پھر کرتے ہیں طعنے سے تراشیدہ جگر کو

بند
[illegible]

شبیر نے فرمایا کہ ای ظالمو سر کو
چھاتی سے لگا لینے دو برادر کے پسر کو

بند
[illegible]

اس ہم سے زمین عزت افلاک ہو ان کی
ہم بھی زیارت کریں فرزند حسن ؑ کی

بند
[illegible]

بیوہ کیا اس فوج نے اک شب کی دلہن کو
ہم بھی تو بھرین لاشۂ گلعذار سے رن کو

بند
[illegible]

قاسم کا نہ شبیر کو ہاتھ آئے گا لاشا
یہ شام کے حاکم کو لیے جائیگا لاشا

بند
[illegible]

روندا ہوا تن اسکا جو یون پائیگی دولہن
اس لاشہ پہ سر پیٹ کے رہ جائیگی دولہن

بند
[illegible]

جب فرق سے آئی تھی اتر خاک کے اوپر
اس سنت تلک کہتے تھے افلاک کے اوپر

۱۹

اکبر جو بڑھے سینہ سپر جرأت دکھانے
[illegible]
[illegible] دشمن دین [illegible] جانے
[illegible]
تھی دین کے تلے تیغ گئے قاتل کے اوپر
بس لاش ہی گرتی تھی بڑی لاش کے اوپر

۲۰

جب [illegible] علی اکبر کا [illegible]
[illegible]
[illegible] تلوار
[illegible]
شہ بولے کہ اکبر تری تلوار کے صدقے
اکبر نے کہا سید ابرار کے صدقے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت نہیں ہاں حضرت ہمشکل نبیؐ کی
ناچار دوہائی ہے حسینؑ ابن علیؑ کی

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو سب کو گرے قتل تو کچھ دور نہیں ہے
اس طور سے لڑنا ہمیں منظور نہیں ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان سب کا گر اس جنگ میں سر ہاتھ لگیگا
قاسم سا نہ بھائی تمہیں پر ہاتھ لگیگا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھکو نظر آتا نہیں اس ماہ کا لاشا
تم ڈھونڈ کے نکالو کہیں نوشاہ کا لاشا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سہرا کہیں نوشاہ کا دستار کہیں ہے
کنگنا کہیں پہنچا کہیں تلوار کہیں ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخموں سے ہے اک سب جو یہ حالت ہے بدن کی
وہ شکل ہی تبدیل ہوئی ابن حسنؑ کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعضا کو سمیٹا علی اکبرؑ نے زمین سے
بازو کہیں پایا تو ملا ہاتھ کہیں سے

۳۰ [illegible]	۳۱ [illegible]	۳۲ [illegible]
افسوس کہ ملی ورثے دلدار ہوئی ہم کیوں آگے نہ قاسم کے مددگار ہوئے ہم	اسوقت تمھیں تم مددگار ہو بیٹا جو چاہو کرو مالک و مختار ہو بیٹا	رکھے گئے جس دم دیکھے آنسو نہ کسی کے تھی اسکی عنان ہاتھ میں فرزند نبی کے
۳۳ [illegible]	۳۴ [illegible]	۳۵ [illegible]
روتی ہو وہاں با سر عریان سکینہ ہر گھر میں بلاتی تمھیں نادان سکینہ	جب باندھ کے چادر کو رکھا خانہ زین پر دل تھام کے شبیر گرے رو کے زمین پر	وہ سامنے جو روتے ہوئے آتے ہیں شبیر نوشاہ کے لاشے کو گرلاتے ہیں شبیر
۳۶ [illegible]	۳۷ [illegible]	۳۸ [illegible]
قاسم کا لہو لیکے میں چہرے پہ ملونگی نوشاہ کے تابوت کے ہمراہ چلونگی	اس طرح سے روانہ ہوئے خیمے کی طرف کو پکڑے ہوئے ساکنہ پسر شاہ نجف کو	محبوب نظر آتا نہیں وہ ماہ کدھر ہے ای بیبیو میرا نوشاہ کدھر ہے

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

اس شکل سے بیٹا جو بہن اسکو نظر آیا
سینے سے تڑپکر وہین منہ کو جگر آیا

ارمان مرے دلکا نکالو مرے قاسم
مین روتی ہون چھاتی سے لگا لو مرے قاسم

اسوقت سر کٹی مرے بابا کا تنے زمین ہے
کیا تمکو رنڈاپے کا مرے دھیان نہین ہے

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

اکبر نے کہا لاش کو گھوڑے سے اٹھالو
زینب نے کہا فاطمہ کبریٰ کو سنبھالو

بیٹا مین ترے پیکر بیجان کے واری
اماں تری اس نعش پریشان کے واری

تبلاؤ کہ کیون آنکھ نہین کھولتے قاسم
اب ہم جو ہین بولے تو نہین بولتے قاسم

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

قاسم وہان مسند پہ تو بیہوش پڑے تھے
اور بیٹے کو اہل حرم گرد کھڑے تھے

رونے کو نہ قاسم کے اگر جائیگی کبرا
اس ضبط کے کرنے سے تو مر جائیگی کبرا

اب تم جو نہین دیکھتے رخسار ہمارا
شاید نہ خوش آیا تمہین دیدار ہمارا

[illegible]

یان تم تو رنڈسالے کا جوڑا کوئی دیگا
وان لاش کو تیری تو کفن بھی نہ ملیگا

[illegible]

چلاتی ہوں میں آنکھ نہیں کھولتے ہو تم
بہنا مری روتی ہے نہیں بولتے ہو تم

[illegible]

کہتا ہے قلم طاقت تحریر نہیں ہے
جز خاتمۂ مرثیہ تدبیر نہیں ہے

[illegible]

قاسم ہوا شوہر سبب محرم کا نواسا
پانی دو ذرا سا کہ وہ مرتا ہے پیاسا

[illegible]

خالی کوئی رونے سے نہ چھوٹا نہ بچا تھا
لاشے پہ عجب طرح کا کہرام بپا تھا

[illegible]

دنیا میں الم ہو گئے محسن پہ نہ طاری
اور جلد شرف ہو زیارت سے تمہاری

[illegible] زبان سے تری کی [illegible] / [illegible] / اور والدہ جو [illegible] / ہم دونون بھائی ہون [illegible]	اب جب زبان ہو [illegible] / یہ بھی جس [illegible] / تو نے [illegible] / بابا و بابا علی ہون ولی شاہ لا فتا	[illegible] / بیٹی شہ کی [illegible] / [illegible] / اکبر [illegible]
جسنے ہمین ہمیشہ رکھا عز و جاہ مین / ہمنے بھی سر دیا تو دیا اسکی راہ مین	اور مان مری وحید زمان ہے صفات مین / جس بی بی کا جواب نہین کائنات مین	دل آرزوی مرگ مین جینے سے سیر ہو / اب ہمکو سر کٹانے مین یان کتنی دیر ہو
بابا زمین [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	بھائی بابا تو [illegible] / ہم دونون [illegible] / اور دوسرا [illegible] / [illegible]	عباس [illegible] / اسکو [illegible] / [illegible] / اکبر [illegible]
کیا لطف تیری رہ مین جو اکبار قتل ہون / سو بار زندہ ہون تو مین سو بار قتل ہون	ہیرا علم تھا کے بڑا کام کر گیا / تیری مدد سے خلق مین وہ نام کر گیا	اب اپنا داغ ہوگا جناب بتول ؑ کو / اکبر ؑ کہان جو روئے گا سبط رسول ؑ کو
دل اپنا [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	[illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	[illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
ہے سر دیا حسین ؑ نے امت کے واسطے / اس معرکے مین لاؤ شفاعت کے واسطے	لا اک ہو جو ازل سے سرا سر حسین ؑ کا / اسکے لیے ثنا تو ثنا شکر حسین ؑ کا	کیا ذکر ہے پسر کے جو غم مین گلا کرون / اکبر سے لاکھ ہون تو مین تجھپر فدا کرون

[illegible]

کیونکر رضا رضا کے سوا لب ہلاؤن مین
اکبر تو جا چکے علی اصغر کو لاؤن مین

[illegible]

اصغر کو لیئے جاتا ہون مین خیمہ گاہ مین
رکھیو ضرور لاشہ اکبر نگاہ مین

[illegible]

مین بھی جو اس آپکے رونے سے ہوتی ہون
تو تم نہ رو دو مین نہین اکبر کو روتی ہون

[illegible]

مین بھی تو آج وعدہ طفلی ادا کرون
اب اپنے دونون بیٹون کو تجھ پر فدا کرون

[illegible]

حضرت تو لیکے لاش پسر کی چلے گئے
مین اسکی ماں نہ تھی کہ جو مجھکو نہ لے گئے

[illegible]

اکبر مرے کے واسطے نہ کبھی مین بکا کرون
اصغر کو بھی کہو تو مین تجھ پر فدا کرون

[illegible]

ہاتھون سے تھامتے جگر پاش پاش کو
بھر بھر کے دیکھتے علی اکبر کی لاش کو

[illegible]

پھیری دوا حولے گرد علمدار شاہ کے
مردے پہ جلکے داغ دلون پر [illegible] کے

[illegible]

اشکون سے تر تھی ریش مبارک امام کی
ہچکی نہ تھی ہوا تھی شہ تشنہ کام کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل کو سنبھالو مالک صبر و رضا ہو تم
شاکر ہو تم امام ہو تم پیشوا ہو تم

پانی اگر ذرا بھی وغا سکو پلائینگے
تو سب یہ ظلم دل سے مرے بھول جائینگے

گو دو پہر میں پیاس سے جیتا نہ پاؤنگی
مردے کو بھی نہ چھاتی سے اپنے چھڑاؤنگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب ظلم سے نہ ہاتھ یہ اپنا اٹھائینگے
روتا ہوں میں کہ سب جہنم میں جائینگے

پیاسا ہی بھیجدینگے جو اس رشک ماہ کو
شاہد کرونگا روح رسالت پناہ کو

دور از ادب یہ سخن مرا حد سے زیادہ ہے
پر اب مجھے کسی کا نہیں اعتماد ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن میں گو یہ آج مرے خاندان کے
یہ لوگ کلمہ گو ہیں مرے نانا جان کے

کھو بیٹھی پال پوس کے اکبر کو ہاتھ سے
پر اب نہ دونگی میں علی اصغر کو ہاتھ سے

بچہ مرا یہ لخت دل بو تراب ہے
پانی پلاؤ پیاسے کو کار ثواب ہے

۴۰

[illegible]

پانی اگر ملا علی اصغرؑ کے واسطے
دعوائے خون کرونگی میں اکبرؑ کے واسطے

۴۱

[illegible]

کچھ دشمنی نہیں مرے طفل صغیر سے
کوئی نہ اسکی گود میں ماریگا تیر سے

۴۲

[illegible]

تو جانتو کہ راہ خدا میں فدا کیا
اکبرؑ جوان مرگیا تو ہمنے کب کیا

۴۳

زینب نے کہا خوش ہو [illegible]
واللہ حسینؑ سے [illegible]
[illegible]
بیکس [illegible] اسیران میں [illegible]

بانوئے جب نگاہ پڑے خاص و عام کی
پھر خاک زندگی ہو شہ تشنہ کام کی

۴۴

[illegible]

بانو ذرا تو سوچ کہ تو بانو ہی ہے
فضہ بھی فاطمہؑ ہی کی آخر کنیز ہے

۴۵

[illegible]

الفت مرے پسر کی نہیں تجکو آئی ہے
بچے تو اپنے تیر وسنان سے بچائی ہے

۴۶

[illegible]

آیا نہ ران میں آپ گذارش کے واسطے
بھیجا ہے عورتوں کو سفارش کے واسطے

۴۷

[illegible]

بچہ ترا گلے سے لگائے رہونگا میں
چھاتی کے نیچے اسکو چھپائے رہونگا میں

۴۸

[illegible]

شوہر ترا حسینؑ ہے کہ یہ افتخار کر
آج اپنا لال میرے پسر پر نثار کر

۳۳
سمجھی سکینہ بنت یہ بانوئے بیکس مین پیدا
تم سے بھی کچھ کہا ہے سو اسکا ہے سبب پیدا
لونڈی ہے اسکی یہ جو تمہاری ہے بنت پیدا
اس مرد کی جو بندی ہوا کام پیدا
اکبر کو کر چکی ہون تصدق امام کے
اصغر بھی ہی نثار شہِ تشنہ کام کے

۳۴
ان سے یہ پیار ہے دونون کو مصطفیٰ
معصوم ہے دونون یہ کہیں جائے اور بیٹھ ہوا
پانی ہی کا ایک کوزہ اگر جائے تو یہ ہوا
مرنے قریب ہی تشنگی اعدا ہی وہ پیا
بے آب تین روز سے یہ رشک ماہ ہی
معصوم ہی غریب ہی اور بے گناہ ہی

۳۵
لیلا ہو لالہ رنگ ہو آج نہیں شن جائیگا
سوکھی زبان چھوٹی ہے ان سے کہہ یہ نہ جائیگا
اصغر کو یہ پیار سے ہاتھون میں ہات
لیجا کے جب ہلے گا تب جا کے پیاس بات
سیراب کر چکو گے جو اس نور عین کو
تم پھر جو آئے کیجیو لا کر حسین کو

۳۶
بیٹھے گا جو ہو کے اصغر کی نہ بات کی گئی
وان سے اٹھا کے لال کو بانو نے جھکی
دیکھا ہو گئی اصغر کو اس نے اُٹھا لیا
حضرت کی گود میں اسکو بھیجا جو سو گئی
بولی کہ اب نہ شاہ پہ کوئی گزند ہو
حق کی جناب مین مرا فدیہ پسند ہو

۳۷
اکبر نے اپنے قتل کی پائی جو ان خبر
عباس تو سر پہ جان ہی جان سے اپنا کر
ارمان ہے یہ کہ مجھے بھی شہید کر
معصوم پہ تیر مجھ پہ بھی ستم کر
پانی اسے پلاؤ کہ یہ تشنہ کام ہی
اصغر گیٔے صلح جنگ کا اب اختتام ہی

۳۸
بانو نے یہ کہا کہ اصغر کا سو کھ گیا
اصغر کو بھیجتی ہے یہ بہت ہی پیاسی
بیٹھا کے پاس مین جو دعا نہ ملے یہ
سمجھو اسے تمہارا بھی صاحب اولاد ہو
قطرہ نہیں ملا ہی اسے تین رات سی
پانی اسے پلا ئیو تم اپنے ہات سی

۳۹
جانے نہ پائے کوئی کہ آفت کی یہ گھڑی
بیٹھے ہوئے ہیں سب ہی تو ساتھ ان کے
اصغر کو لے لیا ہے وہ تو آج کر لیا
حضرت نے لیا ہی کو چلے جنگ کو مدام
خیمے مین غلغلہ تھا کہ اکبر تو جا چکے
بیٹھے ہوئے مگر علی اصغر بھی آچکے

۴۰
کر دیا ان کو کیا ہوگا یہ جو زندگی
اصغر کو بھیجتی ہے کیونکر ہے کہا
ناحق مجھے اسیر سبھی ستم کر
پیاسا ہی یہ کہیں اسی پر تشنہ کام
منظور اب نہیں مجھے زندگی مجھے
ہوگی سکینہ جان سے شرمندگی مجھے

۴۱
اس گھر کی رنج میں یہ جو آئی ہے
شرمندہ ہو کے مجھ سے وہ جناب ہیں
احسان اس کا ہو گیا کہ بی بی یہ
زندہ رہیں گی آج وہ یہ شہہ نہیں گی
لازم ہی تم کو رحم دلِ بے زبان پر
احسان آج ہوگا مرے خاندان پر

۱۲۲

جب ابن سعد نے یہ سنے شاہ کے کلام
آیا قریب حرملہ وہ نطفۂ حرام
چلّا کے بولا اس سے کہ ای نسل بد نام
لے آج تجھ سے منتخب ہو کار بد انجام
لے اس طرح سے کام کہ صفدر کا دم جائے
گذرے جو صاف گردن طفل صغیر سے

۱۲۳

لے حرملہ نے کان تلک کھینچی کمان کمان دار
سوفار سے ملا دیا چلّہ کو ایک بار
اور کھینچ کھینچ تا بہ بناگوش پر شکار
چھوڑا دلا کے ہوا سے جو تیر آر پار
یہ اس طرح سے گردن اصغر پہ جا لگا
پیکاں اُدھر نکل کے ادھر سے نکل گیا

۱۲۴

تھا تشنہ سوکھی زبان تو دہن سے نکل گئی
ان کا پتہ تھا کہ ارے بچپن پر صفدرا
دل ان بچے کا جو گود میں تھا جدا جدا
بابا کو دیکھ کے بچے نے ہنس ہنس کے لیا
دل تھا دلاں کا تیر بن بے زبانی صفاکی
ان کا ہری کی فاطمہ دریا میں

۱۲۵

پیکاں لگا جو گردن اصغر سے ہوا گذر
بازو سے دل گلو سے ہوا گویا بیاں خستہ جگر
دیدے جو کھل کے باپ کی طرف کی نظر
سمجھا نہ کیا گذری امام کہ کیا لال پر
نے کہا یہ بیٹھی بھٹکا طفل صغیر سے
بابا کا یہ تیر لگا لال کو آئے

۱۲۶

غش کھا کے گر گئے شہ دوسرا باپ خستہ حال
یاں تیر کو لیا ہے سینۂ مظلوم سے نکال
کھودی زمیں تیغ سے شہ والا جلال
اور دفن کر دیا اس معصوم نو نہال
ہر یہ یتیم رہ گئے نور عین کی
بڑی ہے آئے شہادت حسین کی

چون آفتاب صبح شهادت بلند شد
گویا که شور روز قیامت بلند شد
زینب [illegible] بلند شد
آواز طبل فوج شقاوت بلند شد

اکبر چو شد سوار [illegible] زینت زین
[illegible] لشکر اسلام [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

از خیمهٔ حرم چو جوانان برون شدند
در فوج شام جمله علم سرنگون شدند

گاهی درون خیمه گاهی بر آستان
در خیمه یک نگاه و نگاهی بر آستان

مارا خیال خاطر محزون مسلم است
این قتل عام در عوض خون مسلم است

[illegible] سر لشکران کربلا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] جوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] سواران [illegible]
[illegible]

بر پشت زین چو خود شهٔ با دو دین نشست
بر خاتم نبوت احمد نگین نشست

آن نوجوان رود چو پی جستجوی مرگ
پس کی عروس از نگند آرزوی مرگ

عباس آفتاب علم آشکار کرد
خود آفتاب صورت انجم قرار کرد

عباس [illegible] نمود
در دست او [illegible] نمود
عباس [illegible]
گاهی [illegible] نمود

[illegible] زینب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب چو دید [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آن صاحب علم چو بر کب سوار شد
روح علی بجاه و جلالش سوار شد

زینب ز خیمه بر پسران چون نگاه کرد
هم گشت شادمان و هم از سینه آه کرد

از کوفیان رسید جفا بر سر حسین
یا فاطمه بیا و ببین لشکر حسین

[illegible]

زنهار بالعطش لب ساغر نمی رسد
آیا چه شد که ساقی کوثر نمی رسد

[illegible]

روز اللہ در لحد تن تنها اگر ستم
شہا میان گوشۂ صحمہ اگر ستم

[illegible]

گردید سرنگون علم لشکر حسین ع
غیر از پسر نبود کسی یاور حسین ع

[illegible]

یا فاطمه بیا بے اولداری حسین ع
یا مصطفیٰ بیا بمددگارے حسین ع

[illegible]

چون طائر خدنگ ز شاخ کمان پرید
لرزید مهر در رنگ زرخ آسمان پرید

[illegible]

بر آسمان ز گریه آن هر دو شور شد
در خیمه ها علامت شور نشور شد

[illegible]

در کربلا چو خیمه آل عبا رسید
زهرا بان زنان بسوی کربلا رسید

[illegible]

بر حلق تشنه گان دم تیغ جفا رسید
نوبت به ذریت رسول خدا رسید

[illegible]

گاهی مادر ستم زده دیدار ما ببین
دارم بدل خیال شهادت بیا ببین

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندان شود نصیب تو بعد از ممات ما
لیکن برون ز خیمه میا در حیات ما

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر جواب داد که زین التماس بست
از بهر یادگار همین یاد ما بس ست

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آوازها ز نامه به شه دو جهان رسید
بهر درود رسول خدا این زمان رسید

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یک یک رفیق شاه شهادت نصیب شد
بی یار و بی دیار حسین غریب شد

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در حجله‌گاه شبه گلگون قبا رسید
زهرا کشاه سوز پس خیمه‌ها رسید

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس را چه سود که جان برد از کارزار او
گردد ز تیر طائر سدره شکار او

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چون من دو صد هزار فدای حسین باد
جانم فدای ناخن پای حسین باد

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیری بقلب مادر اندوهگین نشست
دستی بدل نهاد و بروی زمین نشست

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پرسد زما که یوسف آل عبا کجاست
محبوب من شبیه رسول خدا کجاست

بند

اکبر آمد ما زبن جنگ و جدال را
دید ... نامرد ز مردان ...
در جنگ ... داد رخ ... کربلا
آمد ... حال ... [illegible]

آمد پسر چو نوبت ان قربا گذشت
وقت دو دل بروِل زینب چها گذشت

بند

اکبر آن ... خون زینب چون بدید
... [illegible]
... سپر ... کمین رسید
... بتیغ زد ... بسینه ... رسید

دشمن چو بخت خویش بظاهر بخواب رفت
دیر آمد و بقعر جهنم بشتاب رفت

بند

... [illegible] ... عماد ... باب
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

گشتند خون بحر اجل چون نشان فتاد
از صرصر فنا علم بادبان فتاد

بند

دید ... که باشتی ... آن ... بست
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

اکبر دم نبرد چو سلطان خون شنود
از خیمه دور نیست که زینب ... شنود

بند

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

بر پشت پا رسید چو تیغش ز سر گذشت
از خود و فرق و گردن و دوش و کمر گذشت

بند

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

گفت ای پدر بیا که ز دنبال سر گذشت
نوک سنان این نیزه از جگر گذشت

بند

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

اکبر ز ابتدای سخن التیام کرد
از جانب پدر همه حجت تمام کرد

بند

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

هر کس که دید نوک سنان خدنگ او
از ظرف بیم باز نه آمد بجنگ او

بند

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

بیرون چرا نیزه ز جسم جان من
افسوس کشته شد پسر نوجوان من

... [illegible]

۲۲
بانو ز خیمه زود بسوی شاه دین دوید
جامه بتن درید و سر [illegible]
گفت ای جوان [illegible]
[illegible]

مجروح از سنان شده ابرو کمان تو
ای وای قتل شد پسر نوجوان تو

۲۳
[illegible] زینب گرفت با پسر
[illegible]
[illegible] گفت [illegible]
[illegible]

از خیمه او برون شده با ذوق رسانده ام
خاکی بجستجوی تو بر سر فشانده ام

۲۴
[illegible] خیمه [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در فرط گریه شاه حجازی بخیمه رفت
بر روی دست اکبر غازی بخیمه رفت

۲۵
چون بانوی حزین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

از رفتن تو خاطرم اندوهگین شود
کان باعث شماتت اعدای دین شود

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم بچشم فاطمهٔ زهرا سیاه شد
زین غصه سر چاک جیب رسالت پناه شد

۲۷
[illegible] خیمه [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]

بانو گشاده موی سر از سینه آه کرد
جنبش ز صدمه قبر رسالت پناه کرد

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر نعشش چو سرور دو نهاد و حزین فتاد
گویا که رکن عرش بلرزش زمین فتاد

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن سوار خود شه هر دو سرا نه شد
گریان پیاده با سوی خیمه روانه شد

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آندم ضمیر طرفه قیامت شد آشکار
گفت از زبان حال چو بانوی غمگسار

نوحه

۱
رفتی ز جهان بی پدر تنها علی اکبر
ای وای ز محرومی مادر علی اکبر

۲
ای جان که بیا بوقت تزاوّد دفغان
بر داغ دلی مادر بی سر علی اکبر

۳
واحسرتا که تا زنده بمیرم و رود زبانت
ای درد علی اکبر علی اکبر علی اکبر

۴
احوال دل مادر ناشاد بیان کن
وقتی که رسی نزد پیمبر علی اکبر

۵
اکنون که بدرست بازم سپید ران وفا
با جد و شه خود بنشین یاد علی اکبر

۶
در دیدار کرم آن سر قربان عزیز تن
حاضر شو درصف محشر علی اکبر

۷
زینب به سر و سینه خود میزد و میگفت
ای باعث صبر دل مضطر علی اکبر

۸
هر کس که به نوحه بشد آید بسر تنها
گریه چگونه بشد عجب عیسی اکبر

۹
از زنبر خود داد و صدا عابد بیمار
با جد و بابا جان برادر علی اکبر

۱۰
میگفت سکینه که برادر بیخبر
قربان سر بابای تو خواهر علی اکبر

۱۱
از قتل سبب نفرت صبر انصبرا
عاشق علی اصغر دوست علی اکبر

۴۱

میدان مین جو دو پہر کو حکم جنگ تھی
بازو زنان بازون پہ تھی مہ جبین چلی
جون ہو گئی سہ پہر حسین اکیلے تھی
[illegible]

لاشوں کا رن مین کھیت پڑا تھا کھیت پر
گل فاطمہ کے لوٹتے پھرتے تھے ریت پر

۴۲

دن ڈھل چکا کہ ہو گیا بارش ظہور سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیراب جنکی بارش رحمت سے خلق ہے
سو آج آب تیغ ہے اور اُنکا حلق ہے

۴۳

نصف النہار کا جو عمل [illegible]
[illegible]
وان دو پہر ڈھلی کہ زوال آ گیا
[illegible]

وقت زوال بھی ہو تا زینت بھی خوب ہو
مہر سپہر دین کو قصد غروب ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نقشہ ہر ایک سرو مین ہے مہ آہ کا
کیا باغ لٹ رہا ہے رسالت پناہ کا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس کھیت پر نہ ابر بھی آکر برس گیا
پانی کو بوستان محمد ترس گیا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق تین دن سے جو ہے برگ کاہ کا
گھوڑا ابھی ہانپتا ہے شہ دین پناہ کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صرصر بھی خاک اڑاتی ہے افلاک کے تلے
زہرا کے پھول آج چلے خاک کے تلے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوبی تلے بلند ہے افغان فاطمہ
جون گل ہوا ہے چاک گریبان فاطمہ

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک بار تو امنگ شجاعت نکالیے
دریا قریب ہے مجھے پانی مین ڈالیے

[illegible]

یاں تک عرق ہوا ہے جدا اس جناب سے
گویا کہ اشک جاری ہیں چشم رکاب سے

[illegible]

کب سایہ کی حسین ؑ کو اس دم تلاش ہے
وہ دھوپ میں پڑی مرے اکبر ؑ کی لاش ہے

[illegible]

ہوتا نگوں اک آن میں احمد ؐ کا تخت ہے
تن تشنہ کا چاک چاک ہے دل لخت لخت ہے

[illegible]

خون بہہ گیا ہے سب نہیں ہلنے کی تاب ہے
رخسار زرد مثل گل آفتاب ہے

[illegible]

سو پاس پاس لاش ہر اک کی لٹائی ہے
چادر بکھاری دو نوں کے اوپر اڑھائی ہے

[illegible]

ہر اک لعین فوج میں صاحب خیام ہے
اور سایہ میں پھر بھی بیٹھی تمام ہے

[illegible]

فرماتا ہے یوں وہ دل و جان فاطمہ
لاؤں کہاں سے سایۂ دامان فاطمہ

[illegible]

ہر اک پہاڑ دھوپ میں از بسکہ گرم ہے
پتھر ہر ایک موم کے مانند نرم ہے

[illegible]

تاکید ابن سعد کی فوج لعین کو
ہاں جلد مار لو تشنہ دہن شاہ دین کو

۲۱۹

ہیں ایک سمت صف زن فوج و تیغ پیش پیش
پانی سے گھوڑے کھو کے دیں بیان بے عدد بیش
چھڑکاؤ جا بجا ہے زمیں شیعہ کی کنار ہیں
پیاسے ہیں سب کے لب ہیں سوکھے حلق ریش

افراط آب ہے یہ گروہ لعین پر
چھڑکاؤ ہو رہا ہے وہاں کی زمین پر

۲۲۰

دریا سے دیکھ کر یہ مکان و پانی اور اس طرح
وادی فرات دیکھ کر وہ لاو قدرت و سپاہ
پیاسے گیا جہان سے اصغر سا بے گناہ
اور اہل حرم سے بچے بچوں کی ہے رہ سیاہ

بہیات لب فرات سگ و خوک کم رہے
پر تشنہ لب تمام غزال حرم رہے

۲۲۱

گردوں بلند ہوا کہ وہ سلطان کربلا
ڈیرے لگا یہ لاشہ عباس کو صدا
بھائی تمہیں تو خوب پکاراں کی جا
ویران ہو گیا ہے گھر میں آ کہ یہ ہو صدا

یاں دھوپ کے سوا نہیں جائے پناہ ہے
ہم کو تو خوب گرم ہی قتل گاہ ہے

۲۲۲

انصار جس بلندی کا اترے سوار دین
اور بیٹیاں جنگ کی بے سے ہوئے لعین
اور شاہ دین کے رفقا میں شیعیت تیغ دین
پہنچے ہیں بہر ان کے کلیجہ میں پشت کیں

باگیں اٹھائے کمانیوں کی اپنے دوش تک
کھینچے ہوئے کمانوں کے چلوں کو گوش تک

۲۲۳

مصروف جنگ ہیں علی اکبر اور آل حسین
اور جعفر بن زبیر کے مشغول آل حسین
اور پیاس کو بیکسوں کی لوٹ ان کا آل حسین
تیغ لگا کے سب پیادہ و سوار آل حسین

زخم اسقدر لگے تھے کہ سب تن بھر گیا
پیراہن اک حباب کے مانند رہ گیا

۲۲۴

دل تھام کے پہنچ حضرت کا راہوار
بالا سے اشتر جسم پر ہا کو ہوا سوار
زینب نے کہا یہ خیمے بہت شاہ رہے عار
خیمہ سے یہ نکلیں سر کو ٹکرا کے ہو نثار

جو چھینا تھا دوش شہ مرسلین پر
تو نے گرا دیا اسے روئے زمین پر

۲۲۵

بیدل ہوئے حسین تو سکینہ چلی رو دیا
کہتی تھی کوئی کیکے پاس پچھا اپنا سر جھکا
تلوار تیر تیغ سے سنبطے ہیں تن پہ وار
تھا لاشہ اسد کا تن کیا بار سو جابجا

آتا تھا زخم سر سے لہو جو بہا ہوا
چہرے پہ ایک پردہ خوں تھا پڑا ہوا

۲۲۶

اے مومنو یہ حضرت کا حال کربلا میں
نازل کو اپنے پہ دیکھا تھا عرق بعد شفیع کے
دیکھا ادھر تو اوڑھنی کو بھائی کا پکڑا کے
ذوالجناح دیکھ آئی کبھی یا

گیا رقت اسلئے تجھے اسوقت آئی ہے
آقا سے اور گھوڑے سے ہوتی جدائی ہے

۲۲۷

روتا ہو ایک بیچاری مہربان حسین پر
بالائے زین بیٹھ کر آج تن تیغ ہائے غم
بالائے سر کے ہوئی زینب بے پدر
بالائے کہ حمد کہ سکینہ بھی ہے بے پدر

کیا اسکا غم ہے جو تجھے پانی ملا نہیں
سو دیکھ لے کہ میں نے بھی قطرہ پیا نہیں

۵۲

بولا وہ بے زبان ابھی جانثار ہے
ہے کون بات جس کا اثبات نہیں ہے
یاد آگئی حدیث رسول خدا ہے
کس دن طلب کیا تھا بخارے آپ نے

موجود اُس جناب کے سب راہوار تھے
اور آپ اُنکے کاندھے پہ شب دن سوار تھے

۵۳

اعجاز یہ تھا بنت نبی کے دلدار کا
اور وصف کی کہ صدق کی کیا ہے اظہار
حضرت بیان کرین سبب اسکا ایکبار
بیٹے اور بھی اس سبب سے آگے کیا اختیار

فرمایا کیا بتاؤں میں سامان کربلا
آنکھوں کے نیچے پھر گیا میدان کربلا

۵۴

کھوڑے نے رزم کی تصدیق کی پایان
بیان تھا اسکے لئے انکے آنسو بہے روان
شہ نے کہا یہ گھوڑے نے کی ہمسے بیان
آنکھ سے سوا ہے اُن کا زبان نہیں بیان

زخمون سوا الٰہین جو غم نہین مرا
خنجر بغیر اب کوئی ہمدم نہین مرا

۵۵

کاندھے پہ شہ نبی کے سوار آپ کو بار بار
کس دن طلب کیا ہے بہ کی آگے بار
فرمایا اُس جناب نے پھر کر کے پیار
بیٹے کا حسین کون ہمسر ہوگا سوار

تمنے کیا اشارہ مجھ اندو ہگین پر
گھٹنوں کو ٹیک بیٹھ گیا مین زمین پر

۵۶

آکر سر زمین پہ ہوگا وہ گھوڑا کا ادب گوار
وقت نمود ال بھی اُسکا کی قصد ہوسوار
موجود بیٹی کی اور وہ بیٹی بیان سے شتر بار
آس سرکے لئے قصد یہ کریگا کا سایہ بار

ہونگے جو زخم اسکے تن چاکچاک پر
گھوڑا اسی طرح سے اُتاریگا خاک پر

۵۷

ادوار بیدل ہی کہیں گے جو انکا کہ شفقت غمخوار
وہ کہہ رہا ہے ہمسے اب نقش تن صد ہزار
اور بیان ہے مین رکھاے یاد بیل بگنا دم ہزار
اُسکی پہلی کہی بھی اس سے سوار ازوں جاب

نیزے پہ سر چڑھیگا نشان بتول کا
لٹجایگا یہ اسلحہ سارا رسول کا

۵۸

جب اسطرح میں تھر گیا بیابان محجوب
تب ایک بار مانت پیغمبر بیاد خدا
بیٹی سے سوا کیا جو بین واعصب
بیٹے کا کون بیان اسکو محبوب کربلا

ظاہر ہی ہوا ہے یہ غم شہ دنیا و دین پر
بیٹھی ہی ہر ورد گر ترے اخمد زمین پر

۵۹

اُس سر زمین پہ سب کہ زمان جو جفا کا ہو
خیمون کا صحن ناری پہ رداسے تجھ روا ہو
وان کسطرح پہ سپاہ اسکو پیاس سے پانی نہ ہو
اسرا عدو وہین دا ان کا آس برکا سایہ ہو

گر ابن مرتضیٰ میں پسر بوتراب کو
ہوتا جو مین تو تھامتا اسکی رکاب کو

۶۰

سوشاہ ہوگا بہت گلا ہے بیکس یہی بہی زمین
گیتا ہوں ظلم سے اسکو سارا پیکان
لیجاتا ہوگا اسے چوٹ جہان یہ سب بیان
سیکھ نشان دل ملکے یہیں نبی کا پیکان

گر شمر رو برو ترے خنجر چلاے گا
اے ذوالجناح تجھے ہو دکھانہ جایگا

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لے اس تبرکاب کو جا اُس مقام میں
مشغول ہو سدا سے بجے امت کے کام میں

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ثابت قدم ہنوز جفا سے رسن پہ ہے
زینب تو ٹھیک ٹھیک علی کے چلن پہ ہے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسند سے کھینچ مجکو بٹھا دیجئے خاک پر
گر نہو پڑیگا میرے تن چاک چاک پر

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر یاں سے راہ خیمۂ عصمت کی لیجیو
سجاد کو پیام یتیمی کا دیجیو

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو اُسکے گرد آپکو ہر دم پھرائیو
میری طرف سے بیٹی کے قربان جائیو

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند فاطمہؑ کی میں خدمت میں آئی تھی
میں نے تو بس یہ دولت کونین پائی تھی

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کچھ کیا ہے مینے وہی کام کیجیو
مجھسے زیادہ خلق میں تم نام کیجیو

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب میرے ذوالجناح کے اوپر سوار ہو
واں چل جہاں کہ مصلحت کردگار ہو

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پس اُسطرف تو مڑ کے وہ رہ روان ہوا
اور اسطرف کو حلق پہ [illegible] روان ہوا

[illegible]

آندھی عجب طرح کی اٹھی تھی جہان مین
ظلمت محیط ہو گئی کون و مکان مین

[illegible]

شیران دشت کہتے تھے یہ آج کیا ہوا
شیر خدا کے گھر پہ کوئی حادثہ ہوا

[illegible]

وہ دیکھتا تھا لاش ہر اک [illegible] کی
پر بوے خون دماغ مین آئی [illegible]

[illegible]

جب حاملان عرش کے دل تھرتھرا گئے
قدسی تمام عالم حیرت مین آ گئے

[illegible]

عابدؑ کا گر نہ ہوتا قدم درمیان مین
تو آ چکی تھی صاف قیامت جہان مین

[illegible]

یارب حسینؑ کی یہ شہادت قبول ہو
محشر مین عاصیون کی شفاعت قبول ہو

[illegible]

سب جانور پرندہ ہوے آشیان سے
سیرون لہو برسنے لگا آسمان سے

[illegible]

ساری صفون کو چیر عدو کی سپاہ مین
پہونچا لعین [illegible] قتل گاہ مین

[illegible]

تاراجی خیام نہایت قریب ہے
جا جلد منتظر تری وہ بے نصیب ہے

۵۵

گھوڑا ہوا روانہ ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روتے لگا بتول کے دلبند کے لیے
روتی ہیں جیسے عورتیں فرزند کے لیے

۵۶

زینب ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرمت تری خدا کے پیمبر کے ہاتھ ہے
بابا ترا علی ولی تیرے ساتھ ہے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا تو قتل ہو گئے تم سب سے موڑ کر
کیا آپ بھی چلیں مجھے بیمار چھوڑ کر

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلا میں لو بس کا ہوا گھر تمام ہے
بیمار ہوا حسین علیہ السلام ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبار ہو چکی تھی وہاں دستگیر میں
گھر میں ملے کے بھی ہو گئی اگر اسیر میں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکل ہوا یکدم مجھے رہنا جہان کا
ہو سب پہ فوق حکم ترے بابا جان کا

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب گوش زد وہ جوان کے یہ پیغام ہو گیا
خیمہ میں اہلبیت کے کہرام ہو گیا

۶۲

زینب ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر اس زمین سے مرا جب تک سفر نہ ہو
آواری گی سکینہ کو میری خبر نہ ہو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

از کم اسپہ کہیو کہ وہ طفل صغیر ہے
بیٹی مری غریب و یتیم و اسیر ہے

[illegible]

یاں چھوڑ جائیے گا نہ اس دل کباب کو
میں تھام کر چلونگی تمھاری رکاب کو

[illegible]

گبھرا کے لیکے خاک ملی تھی جبین پہ
بیہوش ہو کے گر پڑے عابد زمین پہ

[illegible]

پھیلائے ہاتھ دختر شاہ مدینہ ہے
پانوں سے ذوالجناح کے لپٹی سکینہ ہے

[illegible]

ہمراہ لیچلو مجھے راحت کے واسطے
لونڈی بھی اک ضرور ہے خدمت کے واسطے

[illegible]

ہلتا نہیں زمین میں ہر اک پانوں گڑ گیا
گھوڑیکا بند بند ہی جیسے جکڑ گیا

[illegible]

ماں بیٹی کے تو بیٹی فدا ماں پہ ہوتی تھی
روح حسین جان سے دونوں پہ روتی تھی

[illegible]

دیتی ہوں سب کو ہاتھ میں تجھ دل ملول کے
تجکو کیا حوالے خدا اور رسول کے

[illegible]

ہوتا تو آج کیوں نہیں صحرا نورد ہی
اے ذوالجناح کیا ترے زخموں میں درد ہے

[illegible]

اک حشر تھا ضمیر یہ ناموس شاہ میں
ناگاہ آئی فوج عدو خیمہ گاہ میں

[illegible]

[illegible]

وہ مرگِ اقربا کی وہ پے در پے بلا
[illegible]

قیدی ہوئی پدر سے چھٹی بھائی مر گئے
یہ سارے دُکھ سکینہ کے اوپر گذر گئے

ہر لحظہ صحبتِ دلِ صد پارہ تھی اُسے
گردش فلک کی جنبشِ گہوارہ تھی اُسے

خونِ حسین چہرے پہ جائے نقاب تھا
وہ گرمیوں کی پیاس تھی اور قحطِ آب تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکلیف اپنی جان پہ ہر ایک لیتے ہیں
لیکن وہ اپنے بچوں کو آرام دیتے ہیں

جمرے پاؤں صحن میں گھر کے نہ دھرتی تھی
طفلی میں قید ہو گئی وہ مشق کرتی تھی

نادان تھی سپاہی زنداں سے ڈرتی تھی
بس منہ سے یا حسین کہا اور مر گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوتھے برس یہ روئیگی بابا حسین کو
غم آکے پرورش کرے اس نورِ عین کو

بھائی چچا کی لاش پہ وہ نوحہ گر ہوئی
بیکس ہوئی یتیم ہوئی بے پدر ہوئی

پائی جگہ نہ پہلوے قبرِ امام میں
تقدیر نے بنائی ہے قبر اسکی شام میں

[illegible]

حاجت نہ اس مزار کو تھی ہر چراغ کی
تھی روشنی وہاں دل زہرا کے داغ کی

[illegible]

ہولا مقام خوف کا پر اس مقام میں
شب باش ہو جو چین دلا شہر شام میں

[illegible]

تھے سب کے ہاتھ پر طبق گل دھرے ہوئے
سقے بھی ساتھ پانی کی مشکیں بھرے ہوئے

[illegible]

فوج ملک وہاں پہ ہر اک آن رہتی تھی
مور بیکسی لحد کی نگہبان رہتی تھی

[illegible]

زینب ہر ایک بستی میں ہر ننگے سر پھری
ان گلیوں میں بتول بھی بے نوحہ گر پھری

[illegible]

رکھکر چراغ قبروں کے اوپر جلا دیے
ہر اک لحد پہ پھول وہ سارے چڑھا دیے

[illegible]

اپنے وطن سے اسکو کہیں کا سفر ہوا
وارد میان شام غرض آن کر ہوا

[illegible]

آرام تھا نہ جان کو نہ دل کو چین تھا
اسکے حضور چشم فراز حسینؑ تھا

[illegible]

اس قبر پر نہ شمع ہے کوئی نہ پھول ہے
پر رحمت خدا کا وہاں پر نزول ہے

[illegible]

یاں روشنی مزاروں کے اوپر پڑی ہوئی
بے شمع و گل یہ ایک لحد ہے پڑی ہوئی

[illegible]

اکبارگی مکان وہ پرنور ہو گیا
ہر اک درخت بھی شجر طور ہو گیا

[illegible]

بالوں پہ خاک اور گریباں پھٹا ہوا
ماتھے پہ تازہ خون کسی کا لگا ہوا

[illegible]

وہ جا کے پھول یاں بھی چڑھا دیں تو آن کر
کر رحم قبر بیکس و مظلوم جان کر

[illegible]

صدمے ہر ایک حور پہ بھی بیحساب تھے
کاندھوں پہ انکے شیشۂ عطر و گلاب تھے

[illegible]

گودی میں لیکے قبر یہ بولی زباں سے
اٹھو سکینہ جان ملو دادی جان سے

[illegible]

اس شخص کی اگرچہ وہاں حالت تباہ تھی
اس قبر پر نگاہ تھی اور لب پہ آہ تھی

[illegible]

صدمہ یہ فاطمہ کے دل بیقرار پر
پہنچا بتول آئی جب اس مزار پر

[illegible]

کیوں تیری بیکسی پہ نہ رو دوں مزار میں
شبیر کربلا میں ہے تو اس دیار میں

[illegible]

دل تو تمہارا قبر میں گھبرایا ہوے گا
سونا پدر کے سینے کا یاد آیا ہوے گا

[illegible]

میرے لیے لحد میں بچھے شور و شین ہی
ای لاڈلی حسینؑ کی حافظ حسینؑ ہی

[illegible]

ہر شرم اتر آب انکھین پانی بہانے کی
گویا قسم ہے کھائی مجھے منھ دکھانے کی

[illegible]

فرقت سے انکی دل کو قرار شور و شین ہے
فرمائیے کہاں مرا بابا حسینؑ ہے

[illegible]

اب اپنی لاڈلی پہ میں قربان جاؤنگا
اسدم سکینہؑ کو میں گلے سے لگاؤنگا

[illegible]

کہیے کہ میں سکینہؑ کو صدمے ہیں بڑے بڑے
ہو جاؤ اسکے پاس ذرا تم کھڑے کھڑے

[illegible]

پوشاک غرق خون میں جسم فگار کی
اور لاش دونوں ہاتھوں پہ اک شیرخوار کی

[illegible]

نالہ سے شہ کے عرش خدا تھرتھرا گیا
غش فاطمہؑ کو قبر سکینہؑ پہ آ گیا

[illegible]

ماتم کا نالہ عرش بریں جوش ہو گیا
یہ شخص دیکھ دیکھ کے بیہوش ہو گیا

مطلع

آنسو وہ گرے کہ جا بجا ہوئی شش جہت آب آب سے ترائی زمیں
دیکھا نہ وہاں حسین نے جز بنت مصطفیٰ
پوچھا کہ کیا سبب ہے دو زانو نشیں ہیں زمیں پہ جو
زہرا نے کہا کہ غضب ہے حسین کو کرنے کو سر جدا
یہ حال دیکھ کے جو غضب پر برا ہوا
وہ شیعہ بابا سن کے وہ سب کا برا ہوا

مطلع

غش میں سکینہ تھی وہ اور بیکسی کا زور تھا
آنسو تھے شاہ بے سر و ساماں کی آنکھ میں
رو رو کے کہتی تھی کہ بابا جان کہاں ہو
لیکن جو دیکھا کوئی نہ تھا
پر اپنی وہ بے کسی پہ جو رویا
پر عجیب حال ہے

مطلع

سب نے سنا کہ ہو گیا ہے جو ستم
پر رو رہا ہے سر جدا ہو گیا
پر اپنی بیکسی پہ روتی تھی وہ
پر اپنی وقت شہ کا نہیں ملا
پھر اپنی سکینہ کو ملا
پر دو شہزادی

مطلع

سب اہل حرم پر یہ مصیبت پڑی
پھر پر فرات سے آئے آسمان پر
گر دیکھا ہو سب نے تکلیف دیکھو
آتا نہیں نظر کہیں بتا
اے ساقی میری پیاس کا علاج کرو
پر اپنی تشنگی کا علاج کرو

مرثیہ

جب بھیج چکی جنتی گلشن ارم سے اور صدمہ رسیدہ ہوئی لالون کے الم سے حسن کے دکھلائے نہ تنہا کبھی ہم سے بیکس نے کہا ان سے غضب ہوا سمجھو	اے بھوکھ پیاسون کی بہن اور دکھیا زینب کی ہے حسرت کہ تصدق ہو یہ دکھیا بیچین ہے کس درد سے زہرا کی دلاری اور پیاسی بھی ہے رانڈ بھی ہے جوتی مرا	اے بیٹی مری کیونکر کہیں بیکسی ہاری جب تیری غریبی کی یہ ہے ناز و ہے تیاری صغرا مری ہے تنہا تب دیتی ہے بیماری اور جانِ محبت بھی وطن میں ہے ہماری
دل ہو لا کہ داغِ غمِ اکبر مجھے بس ہے کی عرض گلے سے مجھے کٹنے کی ہوس ہے	شبیر کو ہر کام فقط مرضیِ رب سے زینب بھی جو پیاری ہے تو خالق کے سبب سے	روکی مری راہ یہان بیک قضا نے کیا آؤں وطن میں کہ بلایا ہے خدا نے
زینب نے شہِ تشنہ دہن کے قدم لئے یہ سن کے گرا فاطمہ کا لال زمین پر تب ہاتھ کو تھاما کہ بہن اب نہ بچو گی زخموں کا تن پاک پہ اب بار ہے بھائی	کیا جانیے کیا حال ہے بیمار کا میرے وہ زرد ہے بیمار ہے کس حال میں ہوگا اے نور نظر فاطمہ زہرا کی نشانی بیمار ہے زینب سے تیغ و جفا کا	کہتے تھے یہ رو رو کے ابھی شاہِ امم سے بالکل وہ دل لاش پہ بیٹھا تھا اکیلا ہر وقت بلاؤ تمہیں ہر طرف سے ادا اے بیٹی خدا کی قسم اب جینا ہے دشوار
مجرا اب تیغ میں سر کو جو دھرونگا رگ رگ تری خنجر سے میں سیراب کرونگا	سر ننگے بہن میری جو جلوے میں پھر گئی واللہ مری پیٹ نہ تربت سے لگیگی	مطلوب کے احوال کی دینے خبر آیا شبیر تری لاڈلی کا نامہ بر آیا
بیٹی کی جو قاصد نے کہی اور بچارا ہے بیٹا ترا پردیس میں آزردہ تھا ہے جو حال ترا ہے وہاں ہم کو یہ خبر ہے ہم سر کو کٹانے کو یہاں آئے کھڑے ہیں	اے بیٹی تمہاری ہی نہیں فکر ہے زینب اب ایک تنہا ہوں میں اس وقت اکیلا اب تیرے کہیں آخری دیدار کا ارمان اور آئی ہو جو غربت میں سر اپنا جھکا کر	اس کو کہ ہے بیٹا ترا عباس کا شیدا اور خاک پہ زخمی ہے جو خنجر سے دو پارا اور وہ کہ جو ہے دشت میں ہمراہ ہمارا اس کے سوا ہم ساتھ ہیں اب دوست ہمارا
ارمان ہیں وصل آپکی کے بڑے دن مشتاق قضا ہوکے لبِ گور کھڑے ہیں	دیکھا نہ اسے شوق رہا جی ہی میں جی کا آنکھوں میں اٹک جائیگا دم سبطِ نبی کا	شبیر ہی وہ جو کہ کفن پہنے کھڑا ہی اور خاک پہ وہ لاشۂ شبیر پڑا ہی

[illegible]

تبلاؤ کہ احوال مری پیاری کا کیا ہے
یان تو جمن فاطمہؑ پامال ہوا ہے

[illegible]

طاقت نہین گویائی کی شاہ دو جہان ہین
پیاسا ہون کئی روز کا لکنت ہے زبان مین

[illegible]

تصویر دکھا دیجیے ہم شکل نبی کی
کر لون مین زیارت تو رسول عربی کی

[illegible]

حال آپکا جس وقت یہ سن پائیگی صغرا
مچھلی سی تڑپ کر وہین مر جائیگی صغرا

[illegible]

خون شہ مظلوم مین خنجر کو بھریگا
اب شمر ستمگر ہمین بیجان کریگا

[illegible]

تم سوئے ہو سینے مین لگا برچھی کا پھل ہے
یہ نیند جوانی ہے یا خواب اجل ہے

[illegible]

قاصد سے کہا اب نہین ممکن کہ جیو مین
تو تھام کلیجہ مرا تو خط کو پڑھون مین

[illegible]

تو کہیو مین شبیر کے جب پاس گیا تھا
سر انکا قلم کرنے کو جلاد کھڑا تھا

[illegible]

آگاہ ہو حال پسر شاہ نجف سے
ہمشیر کو نامہ لکھو بابا کی طرف سے

۱۹

یہ بین کیے فاطمہ نے جب زینب دل افگار
غفلت کے سبب سر کو زمین پہ لگے ٹکرانے
تا صبح کی نصرت جو ہوا بس لا اٹھ کے ادھر
زینب نے کہا قاصد سے کہ چل جانب دلدار

صدمہ ہے مرے لال کی اس روح حزین پر
یہ شرم کے باعث تڑپتے ہیں زمین پر

۲۰

یہ کہکے سر اپنا وہاں سے شہ دلگیر
قاصد پہ نظر کر کے لگے کہنے شہ شبیر
قاصد سے کہا رو کے کہ اے مرد نکوکار
سن دیکھو مرے حلق پہ چلنے کو ہے خنجر

واللہ نہ سننے کی مجھے تاب رہیگی
جب فاطمہ لاشے پہ مرے بین کریگی

۲۱

قاصد سے کہا پھر شہ مظلوم نے یکبار
یہ سن کے کہ قاصد مرے صغرا کا ہے اظہار
یہ بیٹی بھی بیمار ہے اور ہے غم ہجر
کہنا کہ بہن روتی ہے یہ ہر دم شب و روز

واللہ کہ میں راہ میں بیچین رہونگا
حیران ہوں کیا فاطمہ صغرا سے کہونگا

۲۲

جب سر کو جھکا کر احمد مختار نے دیکھا
اور قاصد سے بچھڑی ہوئی بی بی کا پیام آیا
اک بار کو حضرت شاہ نے صغرا کا نام لیا
بی بی حرم نے نامہ کو سب کو سنایا

سب اہل حرم سینہ و سر پیٹ رہے تھے
اور بیچ میں نالہ لیے شبیر کھڑے تھے

۲۳

زینب نے جو صغرا کی خبر سنی تو بکا کی
اور قاصد سے کہا دکھ درد کی ماری
پوچھا کہ بتا قاصد کہ کیا حال ہے اسکا
کیا حال ہے بیمار کا اے مرد خدا کی

قاصد نے کہا اسکو ذرا ہوش نہیں ہے
کنبہ کی جدائی سے وہ مرنے کے قرین ہے

۲۴

پھر قاصد سے صغرا کے کہا بانوئے دلگیر
رو رو کے کہا شاہ نے یہ سن کے بتکرار
اور کہا یہ بیٹوں کا ہے غم مجھکو ہزار
دیکھو نہ بیچارے کو رہی چین کسی بار

بیٹوں کے بچھڑنے سے مجھے چین کہاں ہے
قالب ہے یہاں اور مری جان وہاں ہے

۲۵

کہنا کہ بہن نیک ترا بانوئے زار
یہ سن کے بہن رونے لگی ہائے یہ زینب
کہتی تھی یہ بیٹوں سے وہ قاصد سے بار بار
جو بیٹے ہوئے سر سے جدا دونوں جگر

زہرا ہوئیں یہ تمھارے بہت احسان ہوئے ہیں
لال آپکے شبیر پہ قربان ہوئے ہیں

۲۶

زہرا نے جو بیٹوں کے لیے سر کو جھکایا
گھبرا کے کہا سب سے کہ ہے آج قیامت
اور بیٹوں کی لاشوں پہ ادھر زینب ہے
یہ کہکے ہر اک بچے کو لاشے پہ لٹایا

تم قبر کو کھودو میں سیوں انکے کفن کو
زہرا نے لحد چھوڑی ہے تم چھوڑدو وطن کو

۲۷

زینب نے کہا سنکے کہ ہے گھر میں مصیبت
اور بیٹی کی حالت پہ کیا رو کے بہت غم
زینب نے کہا دل میں کہ دونوں ہیں مرے ہم
یہ کہکے پکاری کہ میں بھی جاؤنگی ہمدم

میں قبر پہ بیٹھی ہوئی رو ونگی انھی کو
جنگل میں نہ چھوڑونگی حسین ابن علی کو

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہنے کو مرے خوب یہ جنگل کا مکان ہے
بیٹے بھی یہیں ہیں مرا بھائی بھی یہان ہے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیرت کے سبب وہ نہ کہیں جی سے گذر جائیں
ایسا نہ ہو آپ اپنا گلا کاٹ کے مر جائیں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھولے سے کنارا کیا ام من لقا نے
اب گور میں اصغر کو سلایا ہے قضا نے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلتی شہ مظلوم کی گردن پہ چھری ہے
زہرا بھی کئی روز سے یان آئی ہوئی ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خط لائے کا شبیر یہ احسان ہے تیرا
جا بھائی اب اللہ نگہبان ہے تیرا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونا ہے پانی جو پیا کیجیو صغرا
اور دودھ ہو یہ نذر اسکی دلا دیجیو صغرا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کا سا وارث نہ کہیں پائیگی زینب
سر کھولے ہوئے شام تلک جائیگی زینب

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لے آئیے اصغر کو تو رو رو کے فدا ہون
شہ نے کہا اسکو میں ابھی گاڑ چکا ہون

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اخلاق محمد ہے تری کم سخنی میں
ہے عزت شبیر علی صف شکنی میں

۳۷

یہ سوچ کے قاصد سے کہا بانو نے رو کر
ان دیکھنا جا تیغ پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہکے بڑھایا جو ہیں گھوڑا ادھر سے
مانند تصور ہوا پوشیدہ نظر سے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آثار ظفر سو سے شہ جن و بشر تھے
داغ غم و حسرت سے سیہ پوش جگر تھے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس پیاس میں یہ تیغ زنی کا جو ہنر ہی
یہ دودھ کا خاتون قیامت کے اثر ہی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ دیکھ چمک تیغ شہنشاہ زمن کی
چلمن تیغ خورشید پہ ڈالی ہو کرن کی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا دیدۂ حیران ہر اک زخم بدن میں
انگشت تاسف تھی زبان سب کے دہن میں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ بولے کہ بازو جو مرا چوم رہی ہی
وہ فاطمہ زہرا کی دہی منت نبی ہی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان تن میں چھپی یوں ہی بدن چھپ گئی صف میں
جوں آب گہر میں ہو گہر بطن صدف میں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ تو راحت جان نبوی ہی
پر انکے لیے مہر ترے قتل پہ کی ہی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابن اشہ مظلوم کے زخموں کو پڑی تھی
اور فاطمہ زہرا ادہر بیہوش پڑی تھی

۴۶

اس وقت یہ مجمع سے نکل کر یہ پکاری
سمجھے تری تنہائی کی لینے کو ہے باری
[illegible]
دانتون سے پکڑ لون [illegible]

صدقے گئی تنہائی کا صدمہ نہ سہو تم
مین بھائی کہون اور مجھے ہمشیر کہو تم

۴۷

اس وقت جو فوج لعین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم تو نہ گلا کاٹینگے اُس شاہ جری کا
یہ شخص نواسا ہے رسول عربی کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاتون قیامت [illegible]

کہنے لگی حلقوم کو کٹواتی ہو بیٹا
خالق سے گنہگارونکو بخشاتے ہو بیٹا

۴۹

یہ سنتے ہی شمر آگیا سلطان زمانہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتا ہے سبب ذبح حسین ابن علی کو
آواز بھی تم اپنی سناؤ نہ کسیکو

۵۰

[illegible]
[illegible]
اس وقت [illegible]
خاتون قیامت [illegible]

اشک آنکھون مین تھمتے نہین ہین ہاتھ کمر مین
حورین بھی ہین ہمراہ یہ کھولے ہوے سر مین

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب سینے پہ سر کاٹنے کو شمر چڑھا ہے
تب آنکے حضرت نے مجھے پیار کیا ہے

۵۲

واللہ یہ روایت ہے [illegible]
[illegible]
اس وقت [illegible]
[illegible]

زہرا کو نہ تڑپاؤ نہ ستاؤ نہ علی کو
یہ کہکے غش آجاتا تھا پھر سبط نبی کو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے سے اُتر لو کہ عجب رنج مین ہون مین
اس بیکس و مظلوم کی تعظیم کرون مین

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم قتل ہون اور شکر کی گفتار کرو تم
یہ ذبح کرے اور ہمین پیار کرو تم

۵۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا نے کہا آج مین فریادی ہونگی
بیٹا مین ترے خون کو ماتھے پہ ملونگی

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیا نہ اسے خوف جناب احمدی کا
سر کاٹ لیا سبط رسولؐ عربی کا

۵۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلاد نے مذبوح کیا تیرے اخی کو
دکھلا کے مجھے قتل کیا سبط نبیؐ کو

۵۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیرؑ کی تو شوق سے تصویر دکھا دے
پر ایک نظر لا کے سکینہؑ کو دکھا دے

۵۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین عرش ہلا دونگی ترا کھول کے سر کو
گودی مین مری ذبح کیا ہے پسر کو

۵۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تجھکو یتیمی کی ہوں دینے خبر آیا
لے مین ترے بابا کو ابھی ذبح کر آیا

۵۶۱

خاموش ضمیر اب کہ مطالب ہوے تحصیل
حاسد کا نہ کر شکوہ ہمیشہ ہو وہ تذلیل
ہر بند پہ تحسین ہے کتاب تجھے جبرئیل
یہ حق سے دعا مانگ تو غم سے نہو تحلیل
تو صاحب تسلیم و رضا کر مجھے یارب
جام مے عرفان عطا کر مجھے یارب

[illegible]

مارا ہے آج فاتحہ خوان بتولؑ کو
بے سر کیا مجاور قبر رسولؐ کو

[illegible]

دکھلا کے نذر ین کہتے تھے اُس روسیاہ کو
مارا ہے ہمنے سبط رسالت پناہ کو

[illegible]

جو دن جہان میں تھا غم شاہ شہید کا
وہ روز دشمنوں نے بنایا تھا عید کا

[illegible]

مطلق کیا خیال نہ زہرا کی آہ کا
گل کر دیا چراغ رسالت پناہ کا

[illegible]

کہتا تھا حرملہ مرے عقدے کو کھولدے
لے فتح کی تو مجکو جواہر مین تولدے

[illegible]

اب تخت سلطنت کا مبارک [illegible]
لے ملک ہو گیا ترا خالی حسینؑ سے

[illegible]

چلایا ابن سعد کہ اک حشر کیا ہوا
اُسنے کہا کہ لے سر سرور جدا ہوا

[illegible]

یہ کہکے ایک اور نے نیزہ علم کیا
سر شہ کے بھانجون کا اسی نے قلم کیا

[illegible]

لشکر یزید کو مستعد جنگ سب ہوا
عباسؑ [illegible] کا [illegible] طلب ہوا

۱۱۰

[illegible]

۱۱۱

[illegible]

۱۱۲

[illegible]

گھوڑے سے پھر جدا شہ تشنہ دہن ہوا
ہنگام عصر خاتمۂ پنجتن ہوا

بیمار کربلا تو ہو زنجیر کے لیے
بے چادری ہو زینب دلگیر کے لیے

شاہ عراق و میر حجازی ہوا ہے قتل
در عین سجدہ حق کا نمازی ہوا ہے قتل

۱۱۳

[illegible]

۱۱۴

[illegible]

۱۱۵

[illegible]

سلطان چار بالش قصر بتول تھا
آئینہ دار شاہد سرع رسول تھا

اک دست پر تو ہی سر سرورد صرا ہوا
اور دوسرے میں خون سے خنجر بھرا ہوا

خود جسکا گاہوارہ ہلاتا تھا جبرئیل
بے اذن جسکے گھر میں نہ آتا تھا جبرئیل

۱۱۶

[illegible]

۱۱۷

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

افتادہ خاک و خون میں ہے پیکر حسین
ہوتا ہے سوئے شام روانہ سر حسین

جو صابروں کا حشر تلک بادشاہ ہے
رتبہ میں گوشوارۂ عرش آلہ ہے

احمد کی نور عین کا یہ نور عین ہے
مکی و ہاشمی و قریشی حسین ہے

۲۱۵

نانا ہی جسکا بادشہ تخت من عرف
بابا ہی جسکا فارس میدان لا فتی
بھائی ہی جسکا خون بہا خون مصطفی
بیٹا ہی جس شہید کا ہی نسل مرتضی
کیونکر نہ زلزلہ ہو زمان و زمین کو
کھویا ہی جسنے واسطے دنیا کے دین کو

۲۱۶

[illegible]
ہاتھون مین پھر رہا سر عالی جناب تھا
گردش مین بار زمین پہ اک آفتاب تھا

۲۱۷

[illegible]
روزیکہ شد بہ نیزہ سر آن بزرگوار
خورشید سر برہنہ بر آمد ز کوہسار

۲۱۸

[illegible]
تو دیکھتا ہی شمر لعین کے ارادے کو
مارا ہی تشنہ لب مرے اوستادزادے کو

۲۱۹

[illegible]
گردش ہوئی جو فرق شہ انس و جان کو
دوران ہو گیا ہی سر آسمان کو

۲۲۰

[illegible]
چلائی قتل ہو گیا بیٹا بتول کا
گل ہو گیا چراغ مزار رسول کا

۲۲۱

[illegible]
طائر پکارتے تھے بمیدان کربلا
مارا گیا ہے آج سلیمان کربلا

۲۲۲

[illegible]
رہنے دے خاک و خون مین پڑا پیکر حسین
نوک سناں پہ جلد چڑھا دے سر حسین

۲۲۳

[illegible]
کلثوم سے کہو کہ برادر ہوا شہید
بانو کو دو خبر ترا شوہر ہوا شہید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیونکر نہ بیتی ہے حضرت زہرا کا نام لے
جا کر سکینہ جان کو اسوقت تھام لے

ہو ویگا اضطراب جو لگنے سے آگ کے
جائے نہ دیکھیو کسی بچے کو بھاگ کے

تیرا خلیل ہے یہ رسول جلیل کا
اعجاز ہمکو آج دکھادے خلیل کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امت کی ناؤ کو تو کنارے لگا گئے
لنگر جہاز آل نبی کا ڈوبا گئے

بعد از رسول حضرت زہرا کا گھر جلا
جب مر گئے حسین تو زینب کا گھر جلا

شعلے ادھر کو آگ کے ہیں جا بجا بلند
ہوتی ہے العطش کی ادھر کو صدا بلند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نامحرموں کو سب زر و زیور اگلا دو
بابا وقت تنگ ہے مانگیں تو چادر اتار دو

اس نار میں ضیا ہمیں حاصل ہے نور کی
دکھلاشا سیوہ ہمکو تجلی ہے طور کی

بچے تمام ہاتھوں [illegible] صاحب کے
[illegible] گئے [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
نوشتہ بانکے بھیں ماں نے حسین کی مہر کاٹ رہی تھی شہ سلطنت بین کی	بیٹی پکاری فاتح بدر و حنین کی زینب کا سر کھلا ہے دہائی حسین ع کی	مشکلکشا کی آپ نے میراث پائی ہے اب جلد اٹھیے دم مشکلکشائی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نازل ہوا نہ یہ قہر خدا آسمان سے موتی اُتارے ہیں سکینہ کے کان سے	این کشتہ فتادہ بہ ہامون حسین تست این صید دست و پا زدہ در خون حسین تست	آدم صفات فاطمہ کے نور عین کی پیدا شبیہ سر سے قدم تک حسین ع کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
چادر نہ دو گی سنگو خدا کی دوہائی ہے بھائی نے چلتے وقت یہ چادر اڑھائی ہے	سہل است گر رود سر من بر سر زمین زینب اگر اسیر شود وائے بر حسین ع	خورشید آسمان و زمین نور مشرقین پروردہ کنار رسول خدا حسین

[illegible]

زینب پہ بد دعا جو اٹھائیگی ہات کو
دونگا ابھی الٹ ورق کائنات کو

[illegible]

دیکھو تو بہہ رہا ہے لہو میرے کان سے
فریاد کرنے آئی ہوں میں بابا جان سے

[illegible]

میں ہوں فرشتہ اور مرا محمود نام ہے
آقا مرا حسین علیہ السلام ہے

[illegible]

شاہا کہ ختم آپ پہ مشکلکشائی ہے
تم تک مصیبت مری فریاد لائی ہے

[illegible]

حق میں مرے لحاظ نہ تھا انکو آپ کا
سمجھے تھے سایہ اٹھ گیا سر سے باپ کا

[illegible]

ایذا جو دینگے زینب ناشاد کام کو
غارت کرونگا امت خیر الانام کو

[illegible]

مشکلکشا کے لعل ہو مشکلکشا ہو تم
معجز نما کے بیٹے ہو معجز نما ہو تم

[illegible]

چھینو گہر مرا شہ والا کے سامنے
ابتو ذرا او آنکے بابا کے سامنے

[illegible]

بے اذن جبرئیل تو داخل ہوا نہیں
سو جبرئیل سے مرا رتبہ سوا نہیں

۱۵۴

راہ خدا میں ہو کے لٹاتے ہیں زن جو مال
قرباں کی آبرو کا رکھی ہے ایک ایک لال
دیکھوں اگر حسین کی قرباں گاہ میں جلال
کہتا ہیں بہر آتش [illegible] خدا سے بال

زہراؑ کی جائیاں ہیں یہ حیدرؑ کی بیٹیاں
یہ ہیں کنندۂ درِ خیبر کی بیٹیاں

۱۵۵

کہ بیٹے اس [illegible] سے زینبؑ نے جو سنی
بیچاری یہ بیٹے ان کی [illegible] بڑا جانا
سن بیٹے جب حسینؑ کے فرزند انکا سب
بابا کے سکے دو بیٹے سرِ تیغ دھر دیا

اکبرؑ کا داغ سہہ کے سدھارے جہان سے
یہ حرف بددعا نہ نکالے زبان سے

۱۵۶

بچاں تو ہم جو رن میں [illegible] کہا گیا
سر بیچنے وہ سنو آگیا جا میدان کے کام
زینبؑ نے وہ [illegible] دیا پاس انتظام
اب تو ہی [illegible] بڑی رضائے امام

بابا مرا علیؑ ہے مری مادر بتولؑ ہے
امت کی مغفرت کے لیے سب قبول ہے

۱۵۷

میں ہوں مطیع امر [illegible] رب
[illegible] سر سے [illegible] ادب
بنتِ بتولؑ ہوں [illegible] جب
[illegible] غضب

زینبؑ کا حکم ہو تو ابھی ایک آن میں
اس فوج کا ملے نہ پتا بھی جہان میں

۱۵۸

رخصت کے وقت [illegible]
[illegible]
[illegible] جہاں پناہ
[illegible] نگاہ

خلقت کہے گی بنتِ نبیؐ کا چلن نہیں
شبیرؑ کی حقیقی مگر یہ بہن نہیں

۱۵۹

زینبؑ [illegible] آسمان
[illegible] بیان
[illegible] دو جہان
[illegible] زبان

فرما گئے ہیں حق میں حقِ سادات کے نبیؐ
الصالحون للہ والطالحون لی

۴۱

[illegible]

وہ مقام اسمیں عجب درد کا اور یاس کا تھا
جسمیں احوال لکھا حضرت عباسؑ کا تھا

۴۲

[illegible]

لیے تو اب بھی نہ کیا دیکھیگا رخصت مجکو
آگے دکھلائی ہی کیا اپنی شہادت مجکو

۴۳

[illegible]

یا علیؑ کہتے تھے تم ہی مرا پیارا عباسؑ
میرے بیٹے کے نہ کام آیا تمہارا عباسؑ

۴۴

[illegible]

پہلے ہر ایک سے عباسؑ علیؑ آتے تھے
پر نہ میدان شہادت کی رضا پاتے تھے

۴۵

[illegible]

لائق مجلس و محفل نہ رہے گا عباسؑ
منہ دکھانے کے بھی قابل نہ رہے گا عباسؑ

۴۶

[illegible]

مجھسے جب فاطمہ زہراؑ کو الم پہونچے گا
پھر مرا تا در فردوس قدم پہونچے گا

۴۷

[illegible]

تب تو عباسؑ کے ہاتھوں سے عنان چھوٹ گئی
شاہ کے قوت بازو کی کمر ٹوٹ گئی

۴۸

[illegible]

مفت بدنام کیا آپکو ہیہات اسنے
ایسے بھائی کا عبث چھوڑ دیا ساتھ اسنے

۴۹

[illegible]

توڑ دی اکبرؑ نے کمر بازو تم اب توڑ چلے
واہ عباسؑ اکیلا ہمیں تم چھوڑ چلے

[illegible]

بچکو مرجانے دو پھر شوق سے مر لینا تم ہو گا جو کچھ کہ مناسب تمہیں کر لینا تم	اپنی الفت کا تو یہ دھیان ہے عباس تجھے بھائی اکبر مری محبت کا نہیں پاس تجھے	ہر تبے معلوم ہیں یا شاہ تمہارے اسکو آپ پیارے ہیں اُسے ہم نہیں پیارے اسکو

[illegible]

تم رہے جاتے اکبر سے بھی پیارا مجکو کیونکر پھر آپکا مرنا ہو گوارا مجکو	کب کی فردوس سدھاری کی رکھو والی بھائی جیتی ہے ابھی تو تری رونے والی	ہم تم اس فرقہ ناری سے وہ تلوار کریں علم فوج شقا وقت کو نگونسار کریں

[illegible]

سب یہی کہوینگے ہر چند کہ عم تھا عباس علی اکبر سے پہ جانبازی میں کم تھا عباس	اور کیے گا کسے جانیے گا گل کسکو آج حضرت نے کیا کسکے مقابل کسکو	پیش قدمی تری عباس غضب لاویگی خوف حسین بات کا ہے پھر وہی پیش آویگی

۱۴۰

[illegible]

چھوڑ کر آپ کے قدموں کو اگر جاؤنگا
جنگ میں نے نبی نہ پاؤنگا گر مر جاؤنگا

۱۴۱

[illegible]

شاہ کے سر پہ پھریرا جو وہ لہراتا تھا
جلوہ گویا پر جبرئیل کا کھلاتا تھا

۱۴۲

[illegible]

وقعہ شبیر کا دشمن کوئی گر کرتا تھا
اُس گھڑی سینے کو عباس سپر کرتا تھا

۱۴۳

[illegible]

پاس ہونگا تو مری لاش اُٹھا لو نیگے
دور اگر ہونگا تو نرغے میں کہاں پاؤ گے

۱۴۴

[illegible]

ایسی تلوار کی اُس فوج کے سرداروں سے
خون اُڑنے لگا اُن دونوں کی تلواروں سے

۱۴۵

[illegible]

تیغ عباس پہ جو جو کہ علم کرتے تھے
شاہ اُن ہاتھوں کو یکدست قلم کرتے تھے

۱۴۶

[illegible]

ساتھ عباس کو لے حضرت شبیر چلے
انکی تلوار کھنچی آگے ادھر تیر چلے

۱۴۷

[illegible]

سطرح جنگ میں مشغول جو دو شیر ہوئے
کشتوں کے پشتے ہوئے زخمیوں کے ڈھیر ہوئے

۱۴۸

[illegible]

ہائے اسطرح سے تیغ جو علم شیروں کے
ہاتھ سے چھوٹ گئے قبضہ بھی شمشیروں کے

[illegible]

فتح کے ہو گئے ہیں کس طرح سے پھر در کھینچے
بیٹیوں کی ہیں حیدر صفدر کے جو شمشیر کھینچے

[illegible]

تفرقہ عاشق و معشوق میں پڑ جاویگا
انکے لڑنے کا ابھی طور بگڑ جاویگا

[illegible]

پھر نظر آیا نہ تب انکو بجز یاس کہین
ہو گئے شاہ کہین حضرت عباس کہین

[illegible]

وہ یہ بولے نہیں ہونا ہے ظفر یاب ہمین
ان جوانوں سے تو لڑنے کی نہیں تاب ہمین

[illegible]

آنکی تلوار چمکتی تھی جو میدان کے بیچ
تھلکہ پڑتا تھا اک قوم بنی جان کے بیچ

[illegible]

مرنے جینے کی خبر تم مری لیتے رہنا
بھائی آواز تو ہر دم مجھے دیتے رہنا

[illegible]

اب ادھر کو تو قدم اپنے نہیں پڑتا ہین
آج دو حیدر کرار کھڑے لڑتے ہین

[illegible]

شاہ کے گرد جو پھر آتے پاتے تھے علی
صدقے ابن علی پہ عباس کے جاتے تھے علی

[illegible]

شہ کی آواز نہ آتی تھی تو گھبراتے تھے
پھر جو سنتے تھے تو عباس سنبھل جاتے تھے

۹۴

جب سنا یہ تو حضرت عباس بھی
کان میں شہ کے یہ کہنے لگے عباس کہ اے آواز بھی
ان ... عباس ... احمد بھی
پھر عباس کہ بھائی نے شہ جان ...

یہ یقین دل پہ جو گذرا تو قلق ہونے لگا
رنگ فق ہو گیا اور سینہ بھی شق ہونے لگا

۹۵

یا ابا عباس ... جبر جاری
جان دو اے ... بگڑی فوج وہ ہماری
ہو گیا جسم ... باعث بیماری
سن کے یہ عباس ہوا گلناری

تن لگا کانپنے ہاتھوں سے علم چھوٹ گیا
شاہ کے چھٹنے سے عباس کا دم ٹوٹ گیا

۹۶

... شاہ نے ... بیان ...
تن ... ایسا ... کہ ... جواب
اس ... شاہ ... ادھر
دیکھا ... تو ... فوج ...

ہوا سردار کی فرقت میں علمدار شہید
اور علمدار کے غم سے ہوا سردار شہید

۹۷

دل سے عباس کے ... بیتاب ہوں
خون جس ... تھا ... ہوں
جنگ سے ... ہوں
بھی جان ... ہوں

بعد سردار کے اب جنگ نہ کرنا بہتر
پھینک دو ہاتھ سے ہتھیار کہ مرنا بہتر

۹۸

اس طرح تیغ چلی جو ... علمدار ...
اس ... لشکر ... میں ...
قتل عباس سے جب فتح کا نقارہ بجا
کہیں خضر ... بیچارا ...

شہ نے فرمایا کہ بھائی گئے ہارے افسوس
ہم سے پہلے ہی وہ فردوس سدھارے افسوس

۹۹

اپنے احوال ... کہاں ... ہوں
ہو گئی ... ہوا دل ... ہوں
اے ضمیر اب ... شاہ ... ہوں
اور ... دست ... ہاتھ ... دنیا ... ہوں

جب تلک اس فلک پیر کی بنیاد رہے
جس نے سیر شہ کو کھوایا وہ آباد رہے

[illegible]

جفا اٹھائی جو حاکم کے پاس جانے کی
ملی نوید اسیروں کو قید خانے کی

[illegible]

جفا سے ایک رسن کی ہمیں رہا کردو
جہان کے عقدہ کشاؤں کے ہاتھ وا کردو

[illegible]

دھرا ازل سے تمہارے لیے یہ گہنا ہے
گلے میں دادا نے حلقہ رسن کا پہنا ہے

[illegible]

صدائیں بیڑیوں کی ہر گلی میں آتی تھیں
رسول زادیاں سب پا پیادہ جاتی تھیں

[illegible]

رہائی گو کہ جفائے رسن سے پاؤ گے
شکستہ پا ہیں کہاں بھاگ کر یہ جاؤ گے

[illegible]

کہاں اب اور ٹھکانا فلک کے ماروں کو
گھر ایسے ملتے ہیں نبی کے گنہگاروں کو

[illegible]

رسن تھی ایک ہی شبیر کے یگانوں میں
ہو ایک رشتہ تسبیح جیسے دانوں میں

[illegible]

کب ایسے ظلم سے واقف علی کی پوتی تھی
سکینہ دیکھ نشان رسن کو روتی تھی

[illegible]

تھا خوف سر انھیں از بسکہ سر اٹھانے میں
جھکا کے سر کو داخل وہ قید خانے میں

[illegible]

ہے جائے غور کہ جو خاص علیؑ کا پوتا ہے
سو داخل در زندان وہ آج ہوتا ہے

[illegible]

عجب نہیں جو بلا ہمکو گھر خرابے میں
رہا کیا ہے سدا گنج زر خرابے میں

[illegible]

حسینؑ ہاتھ سدا جھکنے زیر سر رکھے
وہ قید خانہ میں سر اپنا خاک پر رکھے

[illegible]

یہ گھر نصیب ہو ناز و نعم کی پالی کو
حسینؑ ابا کی چھاتی پہ سونے والی کو

[illegible]

سر خرابہ نہ کیوں تا بہ عرش جا پہونچے
کہ اس خرابہ میں آل رسولؐ آ پہونچے

[illegible]

سکینہ چپ ہو کہ کیا فائدہ ہے رونے میں
ردا کہاں جو چھپاؤں ردا کے کونے میں

[illegible]

یہ قصر دختر شاہ حجاز کو دیکھو
ذرا جہاں کے نشیب و فراز کو دیکھو

[illegible]

مجھے یہ غم ہے جلوں گرمیوں کی جلتی ہے
کہ دھوپ میں مرے بھائی کی لاش جلتی ہے

[illegible]

اگر نہ دھوپ سے ہم آ جلی اٹھا دینگے
تو روز حشر سے کیا خلق کو بچا دینگے

۴۱

علاوہ اسکے تماشا تماشائیونکا گو ہے عام
یہ ہم ہیں [illegible] امام زمن بہ صبح و شام
چھپائے رہا ہو اونکی [illegible] حسین امام
[illegible] بیٹی [illegible] نام

روا ملک نہیں ہم ملکیوں کو پیدا ہی
تمھیں ہمارے تماشے سے فائدہ کیا ہی

۴۲

وہ [illegible] سوتی گئی ہے زنجیر
یہ بنت فاطمہ ہی اور حسین کی ہمشیر
[illegible] یہ [illegible]
[illegible] یہ اور یہ [illegible]

یہ بیڑیون یہ جو گردن جھکائے سوتا ہی
پسر حسین کا خیبر کشا کا پوتا ہی

۴۳

[illegible] نوالے [illegible]
[illegible] مقصد [illegible]
دیا [illegible]
جو [illegible]

یہ تم جو لائے ہو ای اہل شام پر صدقہ
نبی کی آل کے اوپر حرام ہی صدقہ

۴۴

جوان [illegible] سیدہ [illegible]
[illegible] یہ [illegible] علمدار
گرا [illegible] صفین میں [illegible]
[illegible] [illegible]

معاویہ کے پسر نے وہ ظلم نکالا ہی
کہ آج قید مصیبت مین تمکو ڈالا ہی

۴۵

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] [illegible]
وہ [illegible]
[illegible] [illegible]

ہی نام فاطمہ اور یہ شبیہ دادی کی
پدر نے اسکے شب قتل اسکی شادی کی

۴۶

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

یہ فاقہ کش وہاں اچھی غذائیں کھاویگی
بس ایک روز مین تم سبکو بھول جاویگی

۴۷

جو [illegible] [illegible]
معاویہ [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

اگرچہ ہم یہ بظاہر جہان کی خواری ہی
خدا کے روبرو حرمت بڑی ہماری ہی

۴۸

[illegible] [illegible]
[illegible] رسول الثقلین
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

زمین شق ہو تو موجود ہی سمانے کو
ردائیں بھیجدو عترت کے منھ چھپانے کو

۴۹

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

کہین یہ بلے مین بھلا خورد سال زندان مین
تمھین تو آپ یہ ہوگی وبال زندان مین

۴۲۸

یہ بات سنکے اڑ گیا رنگ زرد ہو گئی
بیتاب ہو کے سیدانی کانپنے جگر لگے
بیتاں سیدانیاں [illegible] پکاری [illegible]
سب پیٹتی تھیں [illegible] سکینہ [illegible]
وہ اسکی ننھی سی چھاتی پڑی دھڑکتی تھی
پھوپھی کی گود میں منہ اس شقی کا تکتی تھی

۴۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ اب تلک نہیں بولی پر آج بولتی ہوں
خدا کے روبرو میں سر کے بال کھولتی ہوں

۴۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ستم فراق نے مارا ہمیں دوہائی ہے
دکھا دو شکل کہ آنکھوں میں جان آئی ہے

۴۳۱

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
اگرچہ خاک پہ بیٹھی یہ بھوکی پیاسی ہے
ارے یہ صاحب معراج کی نواسی ہے

۴۳۲

[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
پکاری سکو دو عالم کا شاہ آ پہونچا
سکینہ جان وہ شیر اِلٰہ آ پہونچا

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ آئے لاشے میں ہو امن مجھے اٹھانے کو
ردا بھی بھیجی نہ زینب کے منہ چھپانے کو

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کیا زباں سے ادب گھر نکالتا ہے
تو فاطمہ کے کلیجہ میں ہاتھ ڈالتا ہے

۴۳۵

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
اگر بلا پہ بلا ہو رضا رضا کیجیو
مری بہن ہے تو زینب نہ بد دعا کیجیو

۴۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پئے مدد ہمیں تشریف آپ لائے ہیں
سفارش امت عاصی کی کرنے آئے ہیں

وہ بیبیاں کہ پھول سی نہیں جنکو زیب
زبان تیغ ہو دست ستم کا جن کے سرو
یکے ہے تیرے ہو آتی ہے اپنی آسرا
یہ ستم بچے کے انصاف اپنا اے خدا
یہ غم ہے رنج بھلاتا ہے کر اٹھاؤن مین
قریب آؤ تو داغ رسن دکھاؤن مین

سنی سکینہ نے بات جو یہ زینب نے
دل اس سن شعیر کا جو بیٹھا جاتا ہے
[illegible]
[illegible]
زبان تسلی زینب مین اپنی کھوتے ہین
کہان یہ قبلۂ حاجات بیکسون ہوتے ہین

کہا یہ جس دم جناب سکینہ نے رو کر
حسین ابن علی صفدر نصیبون ڈرتر
یہ کہا تھا کہ بھائی تمہارے اس گھر
ہمین دولاغ کر دیا ہے اسے یہ
کہا سکینہ نے یہ بات جو سناتے ہو
کسے یتیم کو تم اپنی سونپے جاتے ہو

رواشی پہ سکینہ کی غم کا
بڑھا ہے آنسو نکلتا ہے
[illegible]
[illegible]
سوا خدا کے نہ وارث کوئی ہمارا ہی
براے عقدہ کشائی تمھین پکارا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر مین تمھین سے ستم نے رلا دیجیے
ہمارے کان مین زخمی دوا لگا دیجیے

صدا سے فاطمہ کے آئی
[illegible]
[illegible]
حسین ابن علی
تمھارے پاس سے زہرا کہین جاویگی
بتول سینے پہ اپنے تمھین سلادیگی

کہا یہ بان جو سنی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمھین زمانے کی حاجت روائی لازم ہی
علی کی بیٹی ہو مشکلکشائی لازم ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو ہمکو روتی ہو ن نیزے لعین لگاتے ہین
یتیم جانکے ظالم ہمین ستاتے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دخیل باب اجابت مری دعا کردے
شتاب عقدۂ مشکل کو میرے وا کردے

۷۱

[illegible]

آراستہ تختِ فلک نیلوفری تھا
فرقِ شہِ خاور پہ دھرا تاج زری تھا

۷۲

[illegible]

خورشید اٹھا لیگیا میدان سے رن کے
خودِ سرِ مہتاب کو نیزے سے کرن کے

۷۳

[illegible]

تھا یہ کرہ گرد کا انبوہ ہوا پر
آتے تھے نظر چار طرف کوہ ہوا پر

۷۴

[illegible]

پر آ جو گئے طائرِ بیضا کی چمک پر
کم ہونے لگا بیضۂ مہتاب فلک پر

۷۵

[illegible]

جسوقت شکست ایسی ہوئی ماہ کو حالی
پھینکی سپرِ بدر بھی اور تیغِ ہلالی +

۷۶

[illegible]

معمور تھے تن آنکے زبس آتشِ کین سے
شعلے تھے عیاں چار طرف خانۂ زین سے

۷۷

[illegible]

ہاں عالمیان قطع نہ کیوں گیسوئے شب ہو
عریاں جو سرِ عترتِ سادات عرب ہو

۷۸

[illegible]

ہوتی تھی یہ فریاد عیاں جن و ملک سے
دو پہر ڈھلی خون بھی برسیگا فلک سے

۷۹

[illegible]

گھوڑے بھی بہے جاتے تھے چھوڑے ہوئے صف کو
لیجاتے میں آندھی تھے جہنم کیطرف کو

۱۱۰

گردن وہ ملی جب کہ کمر آ کے ملی ہے
خالق کی قسم نقارۂ [illegible] کو بجا ہے
اور کوئی چلا جان لیے [illegible] بچاتا
تھا فوج میں [illegible] آتا

دریا الحذر کی آواز سے جرأت کے بھرے تھے
انسان تو کیا گھوڑے تلک جھوم رہے تھے

۱۱۱

[illegible] کی ولا سے اٹھایا
[illegible] سبھی [illegible]
وہ بولے کہ جو بات ہے [illegible] سنایا
الفت نے تری منزل اعلیٰ کو دکھایا

لذت یہ ملی قرب حضوری سے نظر کو
دل کہتا ہے سجدے میں کوئی کاٹ لے سر کو

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک ایک جوان اوج میں خود چرخ کا ملک تھا
تھی ارض تہ سم سر نیزہ بہ فلک تھا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے مہر و عنایت یہ سر اوج ہماری
آراستہ ہوتی نہیں کیوں فوج ہماری

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض کہ آقا تو شہ عرش نشین ہے
بے جنگ کیے اب کوئی تدبیر نہیں ہے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چار آئینہ تن پر نہ دکھانے کے لیے ہیں
ترکیب عناصر کے بچانے کے لیے ہیں

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناموس کی ہے فکر نہ بیٹے کی نہ زر کی
منظور خوشی ہم کو ہے زہرا کے پسر کی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زانو کے تلے رہتے تھے بیتاب ہمیشہ
سیماب پیا تھا عوض آب ہمیشہ

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو تن پہ کھڑے یوں زرہ چشم ہوے ہیں
حلقے جو زرہ کے صفت چشم کھلے ہیں

۲۱

[illegible]

سرو قد اولاد عقیل ان میں ... تھے
کل عصبہ بنی ہاشمی و مطلبی تھے

۲۲

[illegible]

یون کٹی زرہ حضرت داؤد بدن میں
جون حضرت یونس گئے ماہی کے دہن میں

۲۳

[illegible]

پھر شور کہ کیا باغ شہ دین ہے
وہ پھر میں پامال یہ زہرا کا چمن ہے

۲۴

[illegible]

جنت میں گئے سب جدا جب کہ ملے تھے
وان جاتے ہی پیدا گل انگور جیسے کے ملے تھے

۲۵

[illegible]

پیچھے کبھی سرعت میں نہ طائر سے ہٹے تھے
اسپان پری رو کے گہر پر نہ کٹے تھے

۲۶

[illegible]

ہر جی ہوئی لوہے میں اپنی صف پر جوان ہے
اک سد سکندر ہے کہ تا پون روان ہے

۲۷

[illegible]

رخسار دن سے پرتوے شرف جو ہوا ہے
ہر موج ہوا موجہ زنجیر طلا ہے

۲۸

[illegible]

بس بجز اجل وان جمن آرا تو نہیں ہے
مانند نسیم اک دم باز پسین ہے

۲۹

[illegible]

یون تیر دہ برسے شہ ابرار کے اوپر
جون فوج ملخ آتی ہے گلزار کے

۴۰

[illegible]

با ہم ہمیں اب فرصت دیدار کہاں ہے
اک آن یہ نظارۂ گلزار جہاں ہے

۴۱

[illegible]

نعلین و عمامہ کے وہ محتاج نہیں تھے
سرتا بقدم آپ تبرک شہ دین تھے

۴۲

[illegible]

میں پیار تو کر لوں تجھے لپٹا لو گلے تم
صدقے گئی بیچ تجھے کیا چھوڑ چلے تم

۴۳

[illegible]

کچھ مشورہ کر لوں عمر سعد سے جا کے
صحبت تو مری ختم ہو نزدیک خدا کے

۴۴

[illegible]

زینبؑ پہ نہ بانوئے حزینہ پہ نظر تھی
ہر مرتبہ حضرت کی سکینہؑ پہ نظر تھی

۴۵

[illegible]

حضرت سے نظر کر کے رخ پاک کے اوپر
گر کر یہ سے وہ بیٹھ گئی خاک کے اوپر

۴۶

[illegible]

اس قامت پر نور پہ پوشاک نبی تھی
فانوس تھی شمع حرم لم یزلی تھی

۴۷

[illegible]

وہ بولی کہ ہر بار یہ کہتی ہوں کہ مر جاؤنگی بابا
جا دیکھیے میں ہجر میں مر جاؤنگی بابا

۴۸

[illegible]

اب جا کے تری راہ میں بیچ آیا ہوں یا رب
اس بچی کو تفویض تجھے کرتا ہوں یا رب

[illegible]

جیتا ہوں تو تلوار کی آنچ آنے نہ دوں گا
آقا سے تنہا میں تمہیں جانے نہ دوں گا

[illegible]

ہر وقت کا ہر ایک تقاضا بخدا ہے
تنہا یہ مجھے چھوڑنا بھی عین وفا ہے

[illegible]

آلودہ سم خنجر و پیکاں ہوئے ہیں
اکرم کے لیے آج یہ ساماں ہوئے ہیں

[illegible]

چلتا ہوں میں کھوئے ہوئے دامان علم کو
عباس نے چھوڑا کبھی حضرت کے قدم کو

[illegible]

وار اس کا رکے اس سے جو میں تیغ نکالوں
چودہ طبق انگلی کے اشارے میں اٹھا لوں

[illegible]

یہ کس حشم و جاہ یہاں آج کھڑا ہے
زہرا کا پسر پانی کو محتاج کھڑا ہے

[illegible]

تنہائی میں بھائی کی کمر توڑ دے گا عباس
میں تھا منگا دامن مجھے تم چھوڑ دو عباس

[illegible]

ہیں ساتھ علم سایۂ فگن بد گہروں کے
نامردی کے ساتھ ہیں نہاں ہو بہیروں کے

[illegible]

دیکھو تو ذرا اس شہ ذی جاہ کی آمد
آمد کو سمجھتے ہیں کسی شاہ کی آمد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا قید حقیقت میں جہان گذرانکی
ہے مجھکو قسم ذات خداوند جہان کی

اس امر میں تشویش کسی طور نہیں ہے
احمد کا نواسا تو کوئی اور نہیں ہے

گر قتل کروگے مجھے پچھتاوگے یارو
مجھسا کوئی سید نہ کہیں پاؤگے یارو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باندھا ہے کمر میں جسے یہ کسکی ردا ہے
کیا فاطمہ زہرا نے نہیں اسکو سیا ہے

یا امر کیا ہے کوئی آئین سے باہر
تعذیر دو گر ہو گیا ہوں دین سے باہر

الفت ہے اگر کوچ کی تدبیر کرے تو
بہتر ہے اگر میان میں شمشیر کرے تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بتلاؤ کہ آزادہ تمہارا نہیں [illegible] شبیر
کھاؤ گے قسم عرش کا تارا نہیں شبیر

[illegible] باپ مرے گھر میں یہ ہو جاے قیامت
تمکو نہیں اندیشہ فردا سے قیامت

پھر تجھکو نہ شبیر کا سر ہاتھ لگے گا
جاگیر ملیگی نہ یہ زر ہاتھ لگے گا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

ہو وے گا وہی ماجرا اس تشنہ دہن سے
جس طرح تماشا ہوا ہو گئی صلح حسن سے

اس سوچ میں سر آپ کا سینے پہ جھکا ہے
وہ دیکھو اُدھر کیا تھا ابھی اور یہ کیا ہے

جب حد نہ رہی قتل کی اور تیغ زنی کی
ملعون نے قریب آ کے تب دل شکنی کی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

سب ہو چکا اب سر کے کٹانے کی ہے دیر
کونین میں خالق کی گواہی مجھے بس ہے

اب جنگ کا ناحق تمھیں بیچ گمان ہے
اس مجمع پیاسے میں بھلا وہ گمان ہے

ان لوگوں نے بہت تو دی ہے [illegible]
اب نانا کی امت کا بھلا پاس کہاں تک

[illegible] | [illegible] | [illegible]

مابین صلاتین بجز یاس نہیں تھا
[illegible] صبح سے تا ظہر کوئی پاس نہیں تھا

اب بھی وہی اقرار جو فرماؤ تو بہتر
کچھ سوچ کے گھوڑے سے اُتر آؤ تو بہتر

اک آن میں عباس کہ تلوار ابھی [illegible]
لیکن کوئی لیتے نہیں ہم [illegible]

[illegible]

حضرت نے کہا جو کہیں سبع حق بطرف ہے
میرے لیے کونین میں یہ نام شرف ہے

[illegible]

لو تجربہ و تمکو خبردار کیا ہے
یہ بھی مری رحمت ہے کہ ہشیار کیا ہے

[illegible]

یہ معجزۂ تیغ ید مرتضوی تھے
یہ معجزہ بازوی فرزند نبی تھے

[illegible]

مظلوم تو ہو اسمیں بھی ہو نام تمھارا
پھر ہو اسی مظلومی پہ انجام تمھارا

[illegible]

یہ کچھ تو خدا دادی شمشیر کی طاقت
یہ کچھ دی ہے اسے فاطمہ کے شیر کی طاقت

[illegible]

بیکار تھے میدان میں سب جو گرے تھے
سب وہ تھے بان میں بھی کھڑے تھے

[illegible]

گھوڑا تو تڑپنے لگا میدان کے اندر
مضطر ہوئی شمشیر علی میان کے اندر

[illegible]

دنیا ہی میں دوزخ کو وہ لشکر نگران تھا
جو گرد کھڑا آگ میں اک ایک جوان تھا

[illegible]

فریاد کا غل آج یہ لشکر سے اٹھا ہے
فردا کا جو پردہ رخ محشر سے اٹھا ہے

[illegible]

[illegible]

گل زخم کے کھلتے ہیں تو پامالی جان ہے
یان تیغ کے قبضے میں بہار اور خزان ہے

[illegible]

[illegible]

گردون پہ کبھی کوندتی یون برق نہیں ہے
کیا فرق کرین تن پہ یہان فرق نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

اک صدمہ کہ خنجر ہی تو دشوار ہے شمشیر
بس پھر تو مرے گھر کا تو مختار ہے شمشیر

[illegible]

[illegible]

طبع شہ دین دیکھ زد و کشت کے اوپر
جا جا کے چھپی تھین ہمہ تن پشت کے اوپر

[illegible]

[illegible]

سوراخ شکم تھا سپر دشمن دین کا
ہاتھ اُسکا ہوا ایسان حسام شہ دین کا

[illegible]

[illegible]

کیا حکم خداوند مین تعجیل ہوئی ہے
بس ہو و تیغ تلک جسم مین تحلیل ہوئی ہے

[illegible]

[illegible]

ہر اک نے گر اس تیغ کو آتے ہوئے دیکھا
پھر تنگ کے نیچے بھی نہ جاتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

اب دیکھیو تم حوصلہ صبر کہ کیا ہے
جو کچھ کہ ہو بندہ مرا راضی برضا ہے

[illegible]

[illegible]

ظاہر مین تو شمشیر گری خاک کے اوپر
باطن مین گر اعرش خود افلاک کے اوپر

[illegible]

وہ فرق تو تھا دیکھنے میں خود کے اندر
خالق نے دیا فاطمہؑ کی گود کے اندر

[illegible]

سید کو اٹھا خاک سے لیتا نہیں کوئی
پانی کی طلب کرتا ہے دیتا نہیں کوئی

[illegible]

میں حلق کو تر پانی سے کرتا ہوں یارو
حجت کے لیے اُنسے طلب کرتا ہوں یارو

[illegible]

بیکس کا نہ بچوں کی طرف دھیان ہو جس مین
خنجر کی رگ حلق پہ آسان ہو جس مین

[illegible]

منقار میں قطرے وہ لیے آب بقا کے
ٹپکانے لگے حلق میں شاہ شہدا کے

[illegible]

ای جانورو فرصت تقریر کہاں ہے
اب طائر جاں بھی مرا پرواز کناں ہے

[illegible]

اسوقت تھے سب سے حسین ابن علیؑ سے
مستغرق دریاے جمال احدی سے

[illegible]

فرمایا اگر کچھ نہوا بد گہروں کو
رحم آیا مری پیاس پہ ان جانوروں کو

[illegible]

ہوتے تھے وہ قربان حسین ابن علیؑ کے
پروانے تھے شمع حرم لم یزلی کے

۴۱

اعدا کی فوج [illegible] تیار
چلا کے [illegible] شوق [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولے تھکا تا کہاں اس آن ہمارا
ہوتا ہی یہاں فوج سلیمان ہمارا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو تھا کسی جانب مری گودی میں گرا ہے
یہ مرغ حقیقت میں مگر قبلہ نما ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای ظالمو مجبور ہوں کی نہیں سنا تھا حق کا
پکڑا دو مرے ہاتھ میں تم ہاتھ اخی کا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی شہ کی محبت جو سمائی ہوئی جی میں
گرتے تھے وہ آغوش حسین ابن علی میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں آج جدا کرتے ہو بھائی کو بہن سے
ہنجاؤ میں تمھی کو اٹھا لاؤنگی رن سے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کو بچا لائی ہوں نانا سے کہونگی
تربت کی مجاور ہو وہاں میں بھی رہونگی

۴۷

ای اہل عزا کیا کہوں مضمون شہادت
سننے کی ہے طاقت نہ بیان کرنے کی طاقت

کہتا ہے ضمیر اب یہ بصد زاری و منت
ہے قبضۂ شبیر میں کونین کی دولت

مجھ پر یہ عنایات شہنشاہ زماں ہو
تعمیر جو اک تعزیہ داری کا مکاں ہو

[illegible]

کہتے تھے اب قریب ہے جان حسینؑ کی
اے خاک ہے یہ چاند امانت حسینؑ کی

[illegible]

دم میں حسینؑ بھی تو گلے کو لگائیگا
آغوش میں لیے اسے جنت کو جائیگا

[illegible]

کیونکر سپرد خاک میں فرزند کو کریں
ہوگا کسی پدر سے بھلا میں نے جو کریں

[illegible]

لاشوں سے قتل گاہ کو معمور کر دیا
حضرت نے قبر میں علی اصغر کو دھر دیا

[illegible]

جسدم لٹایا قبر کے اندر حسینؑ نے
بیٹے پہ خاک ڈالی تھی کیونکر حسینؑ نے

[illegible]

زندوں کو یہ یقین ہوئی رحلت حسینؑ کی
مردوں سے بھی ضرور ہی رخصت حسینؑ کی

[illegible]

اک دم جدا ہوں گود سے مانی محال تھا
پر اب زمیں میں ترے لیے بانو کا لال تھا

[illegible]

نیزے پہ تیرے سر کو اگر دیکھ پائیگی
اسوقت گرکے اونٹ سے ماں مرجائیگی

[illegible]

روئے بہت اٹھا کے بدن پاس لائے پھر
پھر آکے گر پڑے علی اکبر کی لاش پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو یاور حسین تھے سب سر کٹا چکے
اصغر کا انتظار تھا وه بھی آ چکے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زوجہ تمھاری خیمے مین فریاد کرتی ہے
اٹھو چلو سکینہ تمھین یاد کرتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پینے کو بوند بھی نہ شہ خوش خصال کو
گرمی کا وقت ہے مجھے پانی مین ڈال دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیچے رہے شباب ہوا پھر جوان ہوئے
جب ہو چکے جوان تو زمین مین نہان ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کا داغ اٹھاؤن کہ اب غم [illegible] کرون
تھا بون اگر کمر کو تو اوس لال کو کیا کرون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عاشق تھا خاندان شہ مشرقین کا
دامن بھی اسنے خوب کیا تر حسین کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیرت کو چھوڑ مشک سکینہ اٹھا سکے
سقے بنے پہ حیف نہ پانی پلا سکے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اگلا لہو جو منھہ سے تو بابا چھون بہ گیا
وه مر گیا مین دیکھ کے منھہ اوسکا رہ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا مین اپنے جسم کو ٹھنڈا اگر کیا
اے ذوالجناح کیون مرے دامن کو تر کیا

[illegible]

پانی میں اپنے لب کو نہ ہیچ ڈبو دیا
دامن کو اہل بیت کی خاطر بھگو دیا

[illegible]

اور خود یہ ورثہ دار جناب امیرؑ ہو
اسنے پیا بتولؑ سی بی بی کا شیر ہو

[illegible]

دیکھو تو چلتے قہر کسی نے بڑا کیا
اکبرؑ کی لاش سے ابھی سر کو جدا کیا

[illegible]

پانی ملا تو بھی نہیں عابد کا جائیگا
اک گھونٹ تو سکینہ کے حصے میں آئیگا

[illegible]

فریاد اہل بیت کا غل عرش پر گیا
معصوم کوئی پیاس سے خیمہ میں مر گیا

[illegible]

بچہ جو مر گیا کوئی تو کیا عجب ہوا
زینبؑ اگر اسیر ہوئی تو غضب ہوا

[illegible]

پیاسے نے تین روز کے کر حلق تر کیا
لشکر کو ایک آن میں زیر و زبر کیا

[illegible]

بانو اسیر فوج ستمگار ہو گئی
زینبؑ کو بھی سنا کہ گرفتار ہو گئی

[illegible]

پانی پیے حسینؑ یہ کب اشتیاق ہے
دریا پہ ٹھہرنا بھی مرا تمکو شاق ہے

[illegible]

قطرہ ملا نہ بانو کے جانی کے واسطے
اصغر بھی مر گیا اسی پانی کے واسطے

[illegible]

کہتا ہے شمر منھ پہ بھی ہاتھ پھیر کے
اب ذبح تمکو کرتے ہیں زرغے میں گھیر کے

[illegible]

زخم جگر پہ ہاتھ کسی کا دھرا ہوا
دست بریدہ میں کہیں کنگنا بندھا ہوا

[illegible]

تیرون سے جسم سب مرا غربال کر دیا
امت نے آپکی یہ مرا حال کر دیا

[illegible]

کہتا ہے یا خدا مری محنت قبول ہو
مہمان کربلا کی زیارت حصول ہو

[illegible]

اس قافلہ کا قافلہ سالار کون ہے
اے صاحبو بتاؤ کہ سردار کون ہے

[illegible]

سید کے خون سے نہیں پرہیز کرتے ہیں
خنجر مرے گلے کے لیے تیز کرتے ہیں

[illegible]

پرچم کھلے ہوئے ہیں نشان ہیں سر اوج ہے
اور اسطرف علم ہے نہ لشکر نہ فوج ہے

[illegible]

سید ہی اور امام ہی صاحب کمال ہیں
مین اسکو پوچھتا ہون جو زہرا کا لال ہے

[illegible]

بیٹی ہوئی کھڑی ہیں ردا اے بتول گر
سر پر بندھا عمامۂ حضرت رسول گر

[illegible]

اس حظ سے روح کچھ مری لذت اٹھاتی ہے
تجھ سے تو بوئے اہل وطن مجھکو آتی ہے

[illegible]

تو کربلا میں لیکے جو اس خط کو جائیگا
محشر میں فاطمہ سے صلا اسکا پائیگا

[illegible]

دیکھا غموں سے وا اندوہ ہیں حسین
گویا کہ آفتاب سر کوہ ہے حسین

[illegible]

پڑھ دے یہ یوں لگی ہوئی کرتی کلام ہے
بھائی خدا کی راہ کا ورثہ یہی کام ہے

[illegible]

بابا سے کہیو تمکو تو غم اک مرا ہوا
مجھسے تو سارا کنبہ کا کنبہ جدا ہوا

[illegible]

زخمی تمام ناف سے تا بہ فرق ہیں
گھوڑے سمیت خون کے دریا میں غرق ہیں

[illegible]

اور یہ محلہ ہاشمیوں کا تمام ہے
دادی بتول جد مرا خیر الانام ہے

[illegible]

چند سے مفارقت میں یونہیں گذر گئی
شبیر کے لیے گھر میں وہ تنہا مر گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس دو بچے دیے مجھے اور درد و نشان تھے
دو نام اُس مریض کے وردِ زبان تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم سب کی طبع مجھ سے جو بیزار ہو گئی
بس پھر تو زندگی مری آزار ہو گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو اپنا داغ ہمکو بڑھاپے میں دے گئے
وہ بھی بہن کا داغ کلیجے میں لے گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاسم سے کہیو بیاہ اکیلے رچا دیا
اکبر سے کہیو خوب بہن کو بھلا دیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھے تمھیں بیاہ اس لیے گلہائے باغ میں
دل میں بہن کے دیکھ لو اتنے ہی داغ ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کہتی ہوگی بھائی کے وعدہ کو کیا ہوا
یہ جانتی نہیں یہاں وعدہ وفا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اماں نے بھائیوں نے پدر نے بھلا دیا
میرا تو نام صغریٰ دل سے مٹا دیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہونے والے کوچ زمانے سے کر گئے
ہر یہ کسکو دوگے کہ اکبر تو مر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب دونوں ہنس رہے ہیں ابھی [illegible]
مُردہ نہیں ہیں زانوے زہرا پہ سوتا ہے

۵۵

دیکھا جو خط تو قاصد صغرا نے برملا
کی عرض یہ کہ بی بی عجب ہے یہ ماجرا
تحریر سے کہا اسی نے تو یہ تیر سا لگا
بیٹھے تھی وہ تو نکل پڑا
پی تو ساری عمر کی یہ ہی کمائی ہے
امت نے دیکھ خاک میں کیسی ملائی ہے

۵۶

انعام ہر نگینا کی کہ صغرا کا نامہ بر
عالم ہر اس کو دون گی کہ [illegible]
بھیجو تو ایک حرف بھی جا آپ اپنی زبین پر
اُس کو سیبیان ابھی [illegible] گھڑی سب
خط لیکے خیمہ تک مرے ہمراہ آؤ تم
ماں منتظر کھڑی ہے اُسے بھی سناؤ تم

۵۷

قاصد نے تب کہا شہ دین کے ہیں [illegible]
بھیجا نے دیکھا جا بجا [illegible] آل کار
گر وہ [illegible] بھی سے نہ وفادار
[illegible] فقط اسی کا [illegible] اختصار
برباد کر چکے تھے لعین گھر حسین کا
جب میں چلا تو کاٹ لیا سر حسین کا

۵۸

سوئے حرم یہ کہہ کے اٹھا شاہ نامدار
منہ اپنا اسے پیٹنے لگے ہو کے بیقرار
گلدستہ رکھ دیا وہیں ہاتھوں سے ایکبار
فرمایا یہ کھڑا ہوا قاصد جگر فگار
ہے منتظر پیام زبانی شتاب دو
عاشق بہن کے تھے اسے کچھ تو جواب دو

۵۹

مظلوم نے یہ بات سنی اور ابتر ہو گئے
فرط قلق سے [illegible] شہ دین [illegible]
ظاہر اشارہ [illegible] لب ہلے خاموش سے ہوا
بولی فضہ [illegible] ابھی جان تو آل نبی کی صدا
گلدستہ تمنے بھائی کو ارسال کر دیا
لو بھائی نے بھی آپکو داغ جگر دیا

۶۰

قاصد تو سوئے شہر مدینہ ہوا روان
سامان قتل سبط پیمبر ہوا بیان
خاموش اب [illegible] ضمیر نہیں طاقت بیان
اہل زمین بھی [illegible] زمیں اور اہل آسمان
مطلب ہے مدح سے نہ غرض واہ واہ سے
گذرے یہ مرثیہ شہ دین کی نگاہ سے

۴۱

کیوں نہ ہو عباس کی ہمت پہ فدا ہو
ہمت پہ لیاقت پہ شجاعت پہ فدا ہو
ابن اسد اللہ کی جرأت پہ فدا ہو
شاہ کے سکینہ کی محبت پہ فدا ہو
عباس محمد ہو تو ہے فرزند ہے ہو پر
قربان ہو تم حضرت عباس علی پر

۴۲

وہ جس نے حسینؑ ابن علیؑ سے
وہ جسکی بی زینب نے کی ہے
اکبر کو عباس علمدار کیا ہے
[illegible]
وہ شیفتۂ الفت بابائے سکینہ
کیا فخر سمجھتا ہے سقائے سکینہ

۴۳

شبیر کا اور زینب کا بابا کا حیات تھا
کہتے ہیں ... علمدار ... تھا
رقت دل میں جو ... آئی
... روضۂ عباس ... آئی
کرتے ہی نظر روضۂ سلطان زمن پر
دہشت سے کھڑے ہوگئے رونگٹے بدن پر

۴۴

اور جنکے کہ تھے اور بھی عباس سے بھائی
... حضرت ... پیدا ...
جو ... شہادت ... بیان ...
... زینب ... نے ... بھائی
جس بزم میں مجمع ہے غلامان نبیؐ کا
اک شور ہے یا حضرت عباسؑ علیؑ کا

۴۵

عمدہ یا جب ... بھائی
... علمدار ... ہو ... بھائی
... ماں ...
... سے ... بیان ...
یاں ذکر علمداری و سقائی کا کیا ہے
واللہ غلامی کا نصیبہ بڑا ہے

۴۶

عباس کے ... آیا
... عرش ... آیا
... روضہ ... آیا
... آیا
ہر سمت یہی شور ہے خدام ادب کا
دربار ہے شاہنشہ اقلیم عرب کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
... حضرت عباس ...
دیکھو تو یہ کیا رتبہ و اقبال و حشم ہے
موجود ہر اک تعزیہ خانہ میں علم ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس ... ہے
یہ ہے پسر احمد مختارؐ کا روضہ
وہ ہے خلف حیدر کرارؑ کا روضہ

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر وقت در روضۂ عباس جو وا ہے
زوار سے ملنے کو وہ آغوش کشا ہے

۱۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صندوق مبارک تو وہ اسطرح عیان ہے
اس خاک میں آلودہ زرہ پوش جوان ہے

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی چھوڑ رفاقت جو شہ کرب و بلا کی
عباسؑ کے دامن میں چھپی خلق خدا کی

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روضہ نے سر سے زر حبزدار بنا تا
قبہ طلائی مرا زنہار بنا تا

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباسؑ کو جو عشق امام دو جہان ہے
یہ طاق مشبک نہیں چشم نگران ہے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ست جائیو عباسؑ کے روضے کی طرف کو
آیا ہے جلال اس خلف شاہ نجف کو

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر اگ مرے روضے کو طلاکار کریگا
مجھ میں مرے آقا میں نہ کچھ فرق رہیگا

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجرے کی وہان بار شہنشاہ کو کب ہے
عباسؑ کا شہرہ جلال اور غضب ہے

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرغوب یہ ایوان علمدار بنا دو
عباسؑ کے مرقد کو طلاکار بنا دو

۱۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب انکی غلامی کے سوا اور ہوس ہے
یہ فخر مرے واسطے کونین میں بس ہے

۲۱۹
[illegible]
جو آئے زیارت کو یہی اسکا پتا ہے
یہ قبر ہے جسکی خلف شیر خدا ہے

۲۲۰
[illegible]
تم روح محمدؐ ہو تو وہ جان علیؑ ہے
یاں شان پیمبرؐ ہے تو واں شان علیؑ ہے

۲۲۱
[illegible]
عذر یہ ہوں ترا گو کہ چچا جان ہوں بیٹا
میں ناخن پا پر ترے قربان ہوں بیٹا

۲۲۲
[illegible]
پھر قبر سے روضے سے نکل آتے ہیں عباسؑ
حضرت کی زیارت کے لیے جاتے ہیں عباسؑ

۲۲۳
[illegible]
آسان یہ جدائی نہیں عباسؑ علیؑ کی
اب پشت شکستہ ہوئی فرزند نبیؐ کی

۲۲۴
[illegible]
لشکر میں یہ تھا شور کہ آتا ہے علمدار
مشکیزہ بھرے نہر سے لاتا ہے علمدار

۲۲۵
[illegible]
واں جاتا تھا بھائی یہاں گھبرائے تھے شبیرؑ
سر چوب در خیمہ سے ٹکراتے تھے شبیرؑ

۲۲۶
[illegible]
کب تیری ہلاکت مجھے مطلوب ہے اکبرؑ
تو تو مرے محبوب کا محبوب ہے اکبرؑ

۲۲۷
[illegible]
پھر جنگ بپا ہو جائیگی دو شیر ادھر سے
غافل نہ رہے لشکر نہ ادھر سے نہ ادھر سے

۳۰

یہ کہا اور جو عباس نے [illegible] للکارا
اب [illegible] دل [illegible] نہیں کھینچی [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر تیر لگاتے ہیں لگاؤ مرے سر پر
صدقے ہوویں اطفال شہ جن و بشر پر

۳۱

[illegible]
[illegible]
عباس نے پانی میں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

اب بھی میں نہیں چوکنے کا جب بھی نہ ہوگا
اس پانی پہ دریا میں بہاؤنگا لہو کا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چمکی جو سوار اس کی جانب چپ سے
کم تھی نہ تڑپ تیغ کی بجلی کی تڑپ سے

۳۳

[illegible] بنازی
[illegible] داری
[illegible] درازی
[illegible] جاری

کوشش نہ چلیگی کسی عنوان تمھاری
اس پانی پہ جاویگی عبث جان تمھاری

۳۴

اعدا نے جو دیکھا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس نے تیغ [illegible]

اسدم ترے فدیہ پہ مصیبت کی گھڑی ہے
امت ترے نانا کی یہ سب ٹوٹ رہی ہے

۳۵

وہ تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر ہاتھ پہ یہ قول تھا جبریل امین کا
اللہ نگہبان کمرِ گاوِ زمین کا

۳۶

عباس نے تیغ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی جو طلب کرتے تھے کیا تشنے دیا ہے
عباس نے تلوار کی قوت سے لیا ہے

۳۷

عباس نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزے کی انی سے عجب اک ہالہ ہوا تھا
ہالہ نہ کہو شعلۂ جوالہ ہوا تھا

۳۸

عباس کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیہوش کبھی تھے تو کبھی جوشن کے اندر
تھامے رہے اکبر انھیں آغوش کے اندر

زینب نے رو کے بیبیوں سے [illegible] پکار
لوگو [illegible] میں عمدار شہسوار
لشکر ادھر [illegible] زمین [illegible]
زہرا کی [illegible] زمین [illegible]

حمزہ کا نہ آفاق میں یہ نام ہوا تھا
جعفر سے بھی ایسا نہ کبھی کام ہوا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

زہرا کا طلبگار رضا ہو گیا عباس
شبیر کے بچوں پہ فدا ہو گیا عباس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمشکل نبی عالم حیرت میں کھڑا ہے
خیمے میں عجب طرح کا کہرام پڑا ہے

[illegible] جان سی گئی
[illegible]
جعفر سے [illegible]
پیچھے جو [illegible] بھائی کی

کس لئے فدا ہوتا ہے فرزند نبی پر
مجکو کوئی صدقے کرو عباس علی پر

ہاں کہتا تھا [illegible]
ناگاہ وہ [illegible]
بیٹی کو [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

یہ سنتے ہی واں زینب مضطر کو غش آیا
اکبر کی یہاں گود میں سرور کو غش آیا

جب شمر [illegible]
[illegible]
نوفل [illegible] تلوار
آلودہ خون [illegible]

اس عاشق شیدا کی جدائی میں مرینگے
کس بھائی پہ بتلاؤ کہ اب فخر کرینگے

زینب نے کہا [illegible] قیامت
عباس [illegible] قیامت
[illegible]
[illegible]

ہمت کہوں کیا اور عباس علی کی
واللہ خوشی تھی اسے زہرا کی خوشی کی

دشمن کو [illegible]
تھا شوق [illegible]
عباس [illegible]
اکبر [illegible]

اکبر سے کہا سچ کہو کیا مر گئے عباس
بن بھائی کا دنیا میں ہمیں کر گئے عباس

جب شمر [illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کی نواسے پہ یہ بیداد ہے نانا
مارا مرے عباس کو فریاد ہے نانا

[illegible]

تم ساتھ مجھے لیکے چلوگے تو چلونگا
عباس کے شانوں سے میں آنکھوں کو ملونگا

[illegible]

تو نے جو محبت میں مری سر کو دیا ہی
اماں نے یہ آغوش میں سر تیرا لیا ہی

[illegible]

کب تک سرے بالیں سکا تو پاس کرے گا
میرے ہی لہو سے جو کو یہ دم میں [illegible]

[illegible]

وان زوجۂ عباس تو شرم عکا پہ ہی تھی
یان لاش علمدار پہ بی کانپ رہی تھی

[illegible]

اور فاطمہ کہتی ہیں یہ بچہ تشنہ دہن ہے
یہ کم نہیں عباس حسین اور حسن سے

[illegible]

صابر ہو نہ فریاد و فغان کیجیو حضرت
لاشا مرا ریتی میں نہان کیجیو حضرت

[illegible]

اب سامنے میرے مرا آقا تو کھڑا ہی
پر کون ہے وہ گود میں سر جسکی دھرا ہی

[illegible]

حضرت نے کہا دل میں آئی تیرے کیا ہی
عباس ترے خون پہ مری جان فدا ہی

[illegible]

اس غم میں شریک کوئی اس آن نہیں ہے
کچھ دفن و کفن کا ترے سامان نہیں ہے

قطعہ

عباسؑ سے بکی عرض کہ اے شیر نامور
مولا مرے اداس ہیں غم حسن کا نہیں جگر
سنکر یہ بات سکینہ سے جو آپکے مفقود
آ رہے ہیں جی میں کیا کیا دیدہ و دل نجد

پانی جو نہ پہونچایا تو شرمائے گا عباسؑ		اُسوقت ندامت سے اُلٹ جائیگا عباسؑ

قطعہ

یہ سکینہ نے کہی عباسؑ سے کی راہ جنان کی
خاموش ہیں ضمیرؔ اب نہیں طاقت زبان کی
یہ عرض بارگہ حضرت میں شہنشاہ زمان کی
بخشیں غلامی میں ہمیں دولت دو جہان کی

دل کعبہ صفت مسکن معبود ہو میرا		عصیان سے نہ دامن کبھی آلود ہو میرا

تضمین

جب نہ حضور شاہ کو کوثر جنت کا ملا
عرض کی شبیرؑ نے سرور سے اے اکبر
سکینہ کا قدر و کفن معبود بیہوش ہو گئے
یہ جب نے سنے فرمایا سنبھل کر سے
جان من تمہیں شہادت ذوق شہادت
سن خدا را جنت کا عزت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ارمان ہی قدیر میں خون شاہ زمن کا
قرض حسنہ ہی یہ مرے پاس حسن کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نامہ کو پڑھ لیجے اس میں لکھا ہی
بابا کا نوشتہ ہی کہ تحریر قضا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں تم ہو دل افسردہ خطا تیری کیا ہی
جو تمنے کہا وہ ہی تو میں نے بھی کہا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی آپکی غربت جو میں عمو پہ فدا ہوں
بخشو مجھے حق دودھ کا گر تم سے جدا ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہی مجھے طلق بہو ہوئیں حسن کی
جو آپکی مرضی وہی مرضی ہی دولھن کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسم کو رضا رن کی جو دی تو خوشی سے
شرمندہ ہوا میں حسین ابن علی سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر اس سے رضا رنکی تم پاؤ سعادت
راضی ہیں رضا میں بھی ہوں تم جاؤ سعادت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو مرضی حق دخل نہیں دیویگی کبرا
رنڈسالہ خوشی سے بچے پہن لیویگی کبرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تخصیص شہادت میں یہ عرصہ جو کیا ہی
شاید کہ وصیت مری تو بھول گیا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندوہ نے گھیرا دل غمگین کو جو آکر
شہ رونے لگے شرم سے گردن کو جھکا کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا کوئی لو خورشید کا رتبہ یہاں کیا ہے
خورشید تو اس ماہ کا نقش کف پا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسم کا اگر کاٹ کے سر لاؤ گے یارو
زر جھولیاں بھر بھر کے تمہیں دیں گے یارو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسم پہ بہت چشم عنایت ہے خدا کی
جنت اسے خالق نے سلامی میں عطا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں یہ ہو جائیگا شبیر کے صدقے
ہو فاطمہ اس چاند سی تصویر کے صدقے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر آکے ہوئے پار جو قاسم کے بدن سے
پھر ضبط شجاعت نہ ہوا ابن حسن سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمد ہے یہاں شیر نیستان حسن کی
آتی ہے سواری جگر و جان حسن کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں مرد وہی جو نہیں ڈرتے ہیں قضا سے
انسان ہیں یا خیبر میں لڑے شیر خدا سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر جان جو سرگرم رہ ملک فنا تھی
ہچکی میں بھی اقرار رسالت کی صدا تھی

[illegible]

خنجر جو کلیجے پہ چلا درد لہو کے غم سے
خون آنے لگا اشک کی جا دیدۂ نم سے

[illegible]

تغیر کرا ہے نہ احوال زیادہ
ہو وے نہ کہیں درد سر آل زیادہ

[illegible]

اب لاش سے ملنے کے لیے جاتے ہیں عابد
ہمراہ ہے قاسم بھی چلاتے ہیں عابد

[illegible]

وان لشکر اعدا میں بجے طبل خوشی کے
یان درد کلیجے میں اٹھا سبط نبی کے

[illegible]

تپ سے تو یہان خیمہ میں بیہوش پڑا ہے
وان بھائی ترا دشت میں پامال ہوا ہے

[illegible]

بیوہ کیا تقدیر نے اک شب کی دلہن کو
تم لیکے چلو لاشۂ قاسم پہ بہن کو

[illegible]

کس سمت وہ داماد ہے تشنہ دہان ہے
بتلا دو نشانی مرے عمو کی کہان ہے

[illegible]

میدان میں ناچار اٹھانے کو چلے ہیں
ہم لاشۂ نوشاہ اٹھانے کو چلے ہیں

[illegible]

نوشاہ موا اب بھی اشتہا کا نہ بجھیگا
کسطرح رنڈاپا مری پوتی کا کٹیگا

[illegible]

نوشاہ کے قدموں میں آنکھوں کو ملوں گی
اور زخم بدن سوزن مژگان سے سیوں گی

[illegible]

قاسم کو دکھاؤں گا میں دیدار دولھن کا
لے آتا ہوں لاشا ہمیں فرزند حسن کا

[illegible]

جاکر در خیمہ پہ کہا رو کے بہن سے
نوشاہ کی لاش آئی ہے کہہ دیجیو دولھن سے

[illegible]

اسدم دل مجروح ہے کیا رنج و محن میں
اک لاش تو خیمہ میں ہے اور ایک ہے رن میں

[illegible]

قاسم کو جو دیکھا تو عجب حال ہوا ہے
وہ پھول سا تن گھوڑوں سے پامال ہوا ہے

[illegible]

رو کر یہی کہتی تھی کہ فریاد خدا ہے
کفار نے دولھا کو مرے قتل کیا ہے

[illegible]

میدان میں ہوا قتل جو فرزند حسن ہے
مردے پہ چلی پیٹتے رونے کو دولھن ہے

[illegible]

مرنے سے ترے شور ہے اک کون و مکان میں
بے شمع ہوئی گور حسن آج جہان میں

[illegible]

انبوہ غم و درد ہے مجھ کشتۂ غم پر
تم بولو تو بولو نہیں گرتی ہوں قدم پر

۱۲۷

یہ بین وہ جن سے کہ زمیں ہلتی تھی اور چاک تھا سینہ
اس خون بھری شکل کا کرتی تھی نظارہ
لاشا بھی سوئے فاطمہ سر پہ گراں تھا
یہ حادثہ جو حضرت شبیر نے دیکھا
کہنے لگے وا اللہ مصیبت یہ بڑی ہے
بانو سے کہا آرسی مصحف کی گھڑی ہے

۱۲۸

یہ کہہ کے پکارا در قاسم کو ندا کی
لاشے کے قدموں پہ ہوئی بولی کہ رہا دولہا
کہنے لگی بابا اٹھ گیا یہ ہے مرا بیاہ
تا شادی بیاہ ماں سے ہوئے خلد سدھارا
بازو بھی کٹا کیا اور جو تھا لب سے لگا یہ
کہہ کر جو بس اتنا کہ ان بیوی پہ برے یہ

۱۲۹

آواز جو پہنچی بیت سے خیمہ کے یہ آئی
اے مادر قاسم تو اندوہ سے فغاں کی دہائی
والدہ کی قاسم نے تری شان بہ جا لی
صدقے گئی بہنیں یہ تیری کی کمائی
وہ بین سرو قد کی لیتی تھی بلائیں
اور فاطمہ زہرا کی جگہ دیتی بلائیں

۱۳۰

فانوس ضعیف ہے ہیں دل مغموم پہ صد چاک
یہ بین کے رہا بنے ارتیں ہوئے غمناک
اور آہ کی جو ان کی گئی تا سر افلاک
تابان شش جہت کا یہ نوح جگر لولاک
اس طرح سے کہنے لگے کا سا تھیک کے پیٹ
وا دخترا اے شاد کی شفقت کا سبب ہے

۴۱

کہا رہبر کو کہا میں ایسا ہے جو وہ کہ
پاس آپ کے اب بحرِ بلا میں کس در
کہا جس سے ہے کیا بالاتر ہے چمن میں کہ ہو
نسبت ہے لطف آپ کے حق کی مدد

گو دھوپ میں تم آئے ہو مجلس میں چلے ہو
بیٹھے ہوئے یاں دامنِ زہرا کے تلے ہو

۴۲

جب شیعوں نے کیا ذکر کا غم میں نے
مضمون بیان جو الم میں اس کو عقد نے
اور ایک بیان علی میں یہ کیا ہے
حق تو یہ ہے قاسم کے لیے جو کچھ

فرماتے ہیں اعمال بتیجے سے ڈرو تم
نزدیک خدا مت ہمیں محجوب کرو تم

۴۳

اس وقت کے کہا کہ شعور کو دعا کی
کہتا ہے خدا آپ کے لب نیل کی
رو رو کے ہنس کے بعد دشمن کا ادا کی
اب تم نے جو حسین کی ہیں باری

پاکیزہ کیا حق نے تمھیں اپنے کرم سے
گویا ابھی پیدا ہوئے مادر کے شکم سے

۴۴

ایک روز جو کہا تیری حشر کو نہیں
یک طالب جنت دار امن سے منہ
ہر کام ہو جس میں وہ کام ہے کرم
اندیشہ جل کا جو وہی ہے

ہر وقت ملک نامۂ اعمال بکف ہے
اک داہنی جانب ہے تو اک بائیں طرف ہے

۴۵

اور روز کے جو بیٹھے تمھاری ہیں نیک ہے
دین اسکا جدا اور اسکا جدا ہے
ہر تو کہ بیکار ہے ہیں نے کہا ہے
ہے روزِ شفاعت کا تو اور کیا ہے

دشمن کی تمھارے لیے جب طعنہ زنی ہو
تب آلِ محمدؐ کی نہ کیوں دل شکنی ہو

۴۶

کیا تم ہو جو دنیا میں بات کی ہے
مسکن ہے تمھارا بیٹا جو ہے جا ہے
خوش ہے کہ وہ حضرت وہ تمھارا ہی ہے
جو کچھ کہ ہے محمدؐ کی ہے

مرہون فقط ہیں نہیں اس آن تمھارا
یہ آلِ محمدؐ ہوا احسان تمھارا

۴۷

اک بار کے افعال کے ہیں عذر دوزخ سے
گو ہیں شفاعت کے تو ہے جو
ہے دوزخ پہ کہ آئے خدا کی بارگاہ
ہر شے ہے دین کی پناہ ہے

کاغذ وہ بھرا خیر سے ہوتا ہے کہ حشر سے
دو وقت گذرتا ہے وہ حضرت کی نظر سے

۴۸

نا گاہ وہ کہ ہے جو ہیں جو خدا
آج ایک جگہ جمع ہوئے ہیں
ہاں آؤ والی ہیں زہرا کے
بہتر ہے جو اس کے بیا

سن سنکے مصیبت نہ رہا ہوش کسیکو
دل کھول کے روئے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کو

۴۹

سب مومنوں میں کے ہیں
کہو حسینؑ سے کہ ایسا ہے
ہاں کوئی کہ کیوں کر ہو کر
مجلس میں کہ جو کیا ہے

گر ہو سبب عفوِ جرائم تو یہی ہے
کیا وسعتِ دامانِ حسینؑ ابن علیؑ ہے

۱۲۰

[illegible] ہوئی ہے در جنت
[illegible] باغ جنت
[illegible] حسین [illegible] جنت
[illegible] جنت

دربار سخی کا ہی تو محفل ہی سخی کی
کیون ہو جو مجلس ہی حسین ابن علی کی

۱۲۱

اس بزم [illegible]
اور [illegible] مجلس [illegible]
چو [illegible] شبیر [illegible]
سب [illegible]

اس نام پہ صدقے ملک و جن و پری ہی
مظلوم ہی اس نام مبارک مین بھری ہی

۱۲۲

شخص [illegible]
[illegible] شخص [illegible]
[illegible] مجلس [illegible]
اس [illegible]

اک سمت ضریح شہ مظلوم دھری ہی
اک سمت کوئی مرثیہ اور نوحہ گری ہی

۱۲۳

اور حضرت [illegible] بیان ہی
سامان [illegible] مظلوم [illegible] ہی
[illegible] شخص [illegible] ہی
[illegible] ہی

اسپر بھی ترقی یہ ہوئی رحمت رب کو
لو ایک بھی رویگا تو بخشیگا وہ سب کو

۱۲۴

اس نام [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

جس پشت پہ سایہ ید قدرت کا پڑا تھا
وان سبط پیمبر نے قدم اپنا دھرا تھا

۱۲۵

اک سمت [illegible] حضرت [illegible]
اک سمت [illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی غم شبیر مین مدہوش ہوئے ہین
جون مردمک دیدہ سیہ پوش ہوئے ہین

۱۲۶

خالق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھیگا جو یان بزم عزائے شہ دین مین
ہمسایہ مرا ہوگا وہ فردوس برین مین

۱۲۷

[illegible] انوار [illegible]
[illegible] صفت [illegible]
[illegible]
[illegible]

جسجا کہ دھرا پانون تھا شاہ شہدا نے
پہلے ہی سے کر دی تھی وہان مہر خدا نے

۱۲۸

اس بزم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موجود اب اس بزم مین خود روح نبی ہی
مجلس بھی یہ مقبول جناب احدی ہی

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لے آیا ہی مجلس میں یہ اقبال تمھارا
شبیرؑ کو روتے ہو خوشا حال تمھارا

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے ہیں شرمندہ احسان ہوئی ہیں
شبیرؑ کے عاشق ترے قربان ہوئی ہیں

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں روتا ہی جو انگشت نشانِ شہدا سے
اشک اُس کے علی پونچھتے ہیں اپنی ردا سے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو مرثیہ خوانی کو بڑی دیر ہوئی ہی
پر فاطمہؑ رونے سے نہیں سیر ہوئی ہی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑھ مرثیہ ذاکر یہ سمجھے کس بات کا غم ہی
کیا بیٹھنے رونے کے لیے فاطمہؑ کم ہی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں معرکۂ جنگ میں دو پہر ڈھلی ہی
یاں بادِ خزاں باغِ رسالت پہ چلی ہی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس خاک پہ لاشہ علی اکبرؑ کا پڑا ہی
عالم کا شرف عالمِ حیرت میں کھڑا ہی

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینبؑ کو بلا دیں تو بلایا نہیں جاتا
مردہ علی اکبرؑ کا اُٹھایا نہیں جاتا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے ہیں اکبرؑ ابھی [illegible] ہیں
بس اتنے میں اعضا سے بیکار ہوئے ہیں

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں وصل کا مشتاق ہوں بہت دیر ہوا کر
اصغرؑ ابھی باقی ہے سو اسکو بھی فدا کر

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک آن میں اصغر بھی ترا مرتا ہے بی بی
جسکی ہے امانت وہ طلب کرتا ہے بی بی

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا دہن شہ نے ملا کے دہان سے
اسکی تو زبان خشک ہے اکبرؑ کی زبان سے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر دینے میں تاخیر نہ اس آن کرونگا
اصغرؑ سے جو ہوں لاکھ تو قربان کرونگا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹل جائیگی آفت کسی عنوان تمھاری
اصغرؑ کو جو لادوں تو بچے جان تمھاری

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے سایہ کہیں دھوپ میں گرجائیگا اصغرؑ
ڈرتی ہوں میں کہ تو لُو سے مرجائیگا اصغرؑ

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے کا جراحت مجھے آنے نہیں دیتا
اور ضعف ہمیں لاش اٹھانے نہیں دیتا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باقی ہے نشان بستے رسول عربیؐ کا
روشن ہے دنیا میں چراغ آل نبیؐ کا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوشیدہ اسے خاک میں جب کیجیو حضرت
چادر یہی اکبرؑ کو اڑھا دیجیو حضرت

[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھاتی سے ہٹا لو اسے اپنی پہ دھر کے لیجاؤ مرے لعل کو سایہ میں پدر کے	پائے بھی نہ گردن سے وہ پیکان نکلنے جو ہاتھوں پہ اصغر کی لگی جان نکلنے	لب تک نہ ترے بوند ذرا سی گئی اصغر دنیا سے تری روح پیاسی گئی اصغر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مہمان ہے بے جرم ہے اور تشنہ جگر ہے مظلوم ہے معصوم ہے سید کا پسر ہے	کم درد سنا دیتے جو لب کھولنا آتا پر کیا کرو اصغر کہ نہیں بولنا آتا	فرزند تھے صابر کے سو ہنستے گئے اصغر کم دودھ کو بھی پیاسے ترستے گئے اصغر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مشکیزہ سنا برق نہ ساغر مجھے لا دو پانی کوئی چلو بھر اسے لا کے پلا دو	بابا سے ترا درد سنبھالا نہیں جاتا تو مر گیا اور نیزہ نکالا نہیں جاتا	اپنے بھی تو اب کوچ کا سامان ہے بیٹا لیکن مجھے تو ماں کا تری دھیان ہے بیٹا

[illegible]

باتیں نہ کرو یاد اب اس ماہ لقا کی
چارہ نہیں جز صبر خوشی ہے یہی خدا کی

[illegible]

جنت میں نہ اماں کے لیے روئیو بیٹا
اب دادی کی آغوش میں تم سوئیو بیٹا

[illegible]

بانو کی تسلی کو تو عابد بھی نہیں کم ہے
میری تو کمائی یہ ہی شبیرؑ کا دم ہے

[illegible]

فرمایا کہ کیا حق نے مجھے صبر دیا ہے
آفاق میں کس باپ نے یہ کام کیا ہے

[illegible]

تم صبر کے مالک ہو یہ کیا کرتے ہو شبیرؑ
اصغر کو نہیں دل سے جدا کرتے ہو شبیرؑ

[illegible]

امت کی تو مرضی ہے جب اس کا گلا ہو
پر میری خوشی یہ ہے کہ امت کا بھلا ہو

[illegible]

فرمایا کہ اب خاک گرائی نہیں جاتی
صورت علی اصغرؑ کی چھپائی نہیں جاتی

[illegible]

ستثنی ہے بستر آپکا یہ راحت جاں ہے
اور لعل ہے افضل الٰہی سے جواں ہے

[illegible]

اب جرم یہ لکھے قلم عفو بھرا دے
ماتم کی مرے تعزیہ داروں کو جزا دے

۵۴
[illegible]

ہین کیا کون ظالم نے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ چڑھا سبط رسول عربی کی

۵۵
[illegible]

خنجر کو رواں دیکھ گلوے شہ دین پہ
تھے خاک بسر جن و ملک لوٹ کے زمین پہ

۵۶
[illegible]

جب لوٹ چکے خیمۂ سلطان امم کو
مقتل مین غرض لائے اسیران حرم کو

۵۷
[illegible]

سینے سے ترے مجکو ہٹاتا نہین کوئی
اسوقت بچانے تجھے آتا نہین کوئی

۵۸
[illegible]

زینب کو ستم پر یہ ستم اور دکھایا
اُس خیمۂ پر نور کو آتش سے جلایا

۵۹
[illegible]

جسوقت سکینہ گری اُس لاش پہ جا کے
تھرا گئے میدان مین لاشے شہدا کے

۶۰
[illegible]

فرماتے ہین اب چھوڑ نواسے کو ہمارے
تو ذبح نکر بھوکے پیاسے کو ہمارے

۶۱
[illegible]

جلد اٹھ کے کہین ہمکو چھپا او مرے جانی
ان بہنون کو آفت سے بچا او مرے جانی

۶۲
[illegible]

ہم جاتے ہین اب اور کوئی بات نہین ہے
لاشے نے صدا دی کہ مرا ہات نہین ہے

رباعی

یا رب یہ عجب اہل حرم میں ہوا کہرام
جب گاہ سخن پیچ ایسے اطراف میں شام
ہوگا سبب طول الم جس میں اس گھڑی کا تمام
بے کس کو ہوگی کوئی ثنا خوانی تمام

چرچا ہو ترے مرثیہ کا دوست کے گھر میں		اور خار کھٹکتا رہے دشمن کے جگر میں

سلام

۱ جو دن اسیری کا غم فرزند کو جینے کا تھا
فلق اصغر کے گلے کا بار جس سینے کا تھا

۲ اے سپہر اس کے اشک ہی تھا حلقوم تیر
بیکسی حضور حسین کی بات جینے کا تھا

۳ کربلا میں جو ہوئے فوج سے سب ترین مدینے کا تھا
اشتیاق اک نئے جلا جی میں مدینے کا تھا

۴ رات دن سوئے ہوئے بچی بی بی کی یاد آگیا
دیکھنا دن میں جو اصغر کے لینے کا تھا

۵ صبح ہونے پر اکبر کے نیزہ نکلا سینہ چاک
کام کیا برچھی کا مڑ کے دیکھے بیٹے کا تھا

۶ برچھی دل پر جب لگا زخم وہ سینے کا تھا
فتنہ کا پتلا کیا بار ایسا زخم کا تھا

۷ وارث خاک ہوئے تنہا پسر سے لگ کر بیٹھ رہ
دشت کیا اکبر کا منظور مرنے سے جینے کا تھا

۸ دیکھا یہ اولا جرم کو کیا تھی نے دیکھ رنج
دارث بہ صبح ان کوخیمہ میں سینے کا تھا

۹ ہو گیا جوڑ نکل در یہ بین میں شاد دین ہو
تا فدا کرکے اکبر سا پسر جو بیٹے کا تھا

۱۰ چاہا بچھے جب لیا بیٹے کا سب چاک کرتے
دونوں تھے حسرت سے اکبر کے سینے کا تھا

۱۱ کہا زینب نے یوں سکینہ سی نیند کیا دیں میں
پیر دارا کی جان اپنے تو سینے کا تھا

۱۲ کیا اسیران حرم پہنچیں ہیں شام سیر کو
جانے کیا کہتے زار جو سینے کا تھا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نورِ نظرِ عالمِ ارباب تھا خورشید
مُہرِ خطِ معزولی مہتاب تھا خورشید

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی سحر بھی کہ مجھے آج قلق ہے
میں چاک گریباں بھی ہوں اور رنگ بھی فق ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کاندھے سے لگائے سپر حفظ خدا تھے
ان سیف زبانوں کے عجب تیر دعا تھے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرصِ مہِ کامل نہ رہا آب کے اوپر
مہتاب لگی چھوٹنے مہتاب کے اوپر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتے تھے ستارے تو نہاں چرخ بریں پہ
یاں اختر ایماں چمکتے تھے زمیں پر

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو پائے ریاست وہاں ہر اک یعیں تھا
یاں زیر نگیں کشور فردوس بریں تھا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ اڑتا تھا یوں زینب آشفتہ جگر کا
جوں صبح کو منہ ہوتا ہے بے نور قمر کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن سب کے زرہ پوشوں کے جوشن میں نہاں تھے
آتش کی طرح سنگ آہن میں نہاں تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلے وہ جسے حوصلہ ہو صف شکنی کا
میداں میں ساماں کرو تیغ زنی کا

۱۰۸

جب چوب پڑی جنگ کے نقارے پہ دہل
نیزے ہلے بالون کے سنانون سے نکل
ہر سو کی کمان دارون سے اک دھوم پڑی جل
یکتاؤن کا بادہ صف سے آکے اکڑ نکل
انگلی سے لگے دیکھنے تیغون کے دمونکو
ہر سمت علمدارون نے کھولا علمونکو

۱۰۹

اک کہتا تھا لڑکے کا ابھی ہے بچپن کا سن
اک کہتا تھا بڑھ کے یہ بچہ آئیگا اک دن
اک بولا کہ اصغر بھی ہے اور ساتھ بچون کے
تھا شمر کہ [illegible]
شہ کہتے تھے سنکر سخن اہل ستم کو
زہرا نے اسی دن کے لیے پالا تھا ہمکو

۱۱۰

جانے سے روکین [illegible] برابر
وہ رہتی ہین بہن بھائی ایک جا [illegible]
اور صاحب صفا کی سردارو سے معمور
ایک ایک سخن [illegible]
سینے تھے بھرے الفت شاہ شہدا مین
مصروف زبان ذکر مین دل یاد خدا مین

۱۱۱

بے جان سے کوئی [illegible] زبانی تھی
اک کہتا تھا [illegible]
سر ان کا [illegible]
اک لاتا زبان [illegible]
اک بولا کہ سر اس شہ ذی قدر کا لونگا
اس جنگ مین بدلا احد و بدر کا لونگا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو سینۂ احمد کا مکین فخر عرب ہے
اس شخص کے سینے پہ چڑھے شمر غضب ہے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو فوج ادھر کم ہے ادھر انبوہ بڑا ہے
قرآن مین کم مین فئہ حق نے کہا ہے

۱۱۴

اک بولا جو ہے تیغ تو [illegible]
[illegible]
اک بولا [illegible]
اک کہتا تھا [illegible]
اک بولا مجھے تیغ علی مد نظر ہے
اک کہتا تھا میرے لیے حمزہ کی سپر ہے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے تو علم کھولے علمدار جری تھا
اور انکے پس پشت حسین ابن علی تھا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئینۂ شمشیر مین ہے روئے سعادت
میدان مین لیجائینگے ہم گوئے سعادت

[illegible]

چپ تھا عمرِ سعد شہ جن و بشر بھی
تھی پیش نظر مرگ ادھر اور ادھر بھی

[illegible]

کہتا تھا منادی کہ ترا دھیان کدھر ہی
ان دونوں میں اب کیا تجھے منظور نظر ہی

[illegible]

ان ہاتھوں نے و اللہ مری بے ادبی کی
ان ہاتھوں نے رد کی تھی عنان سبطِ نبی کی

[illegible]

خود بڑھ کے وہ شقی ساتھ جو دے فوج شقی کا
ہاں چھوڑ نہ داماں تو حسین ابن علی کا

[illegible]

بہتر کیا اللہ نے انجام ہمارا
اب صفحۂ ہستی پہ رہا نام ہمارا

[illegible]

حضرت سے کہونگا کہ یہی انکی سزا ہی
ان ہاتھوں کو تلوار سے کاٹو تو بجا ہی

[illegible]

خیمہ میں گیا اپنے اسی نوحہ گری میں
مشغول ہوا آکے نماز سحری میں

[illegible]

اک شور اٹھا پردۂ قدرت کی طرف کو
لو حر تو چلا نار سے جنت کی طرف کو

[illegible]

شمشیر و سپر اپنے قرینے سے لگی ہی
سردار ہی جو غرق صلاح حرب ہی

مب

جب چھین لیا اُس وقت نے شمشیر کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب یار دہر آتا ہی کچھ دل نگران ہی
سینہ میں مرے اسکی محبت کا نشان ہی

مج

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض کہ ڈیوڑھی پہ جو میں جاؤنگا حضرت
زینب انھیں کھولیگی تو کھلواونگا حضرت

مد

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینہ کیا مس دست مبارک سے جری کا
انگشت شہادت سے لکھا نام علی کا

مہ

زینب نے کہا بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کے مددگار پہ قربان ہے زینب
کہدو کہ تری شرمندۂ احسان ہے زینب

مو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کا منظور ہے مجھے ساتھ ہے زینب
ان ہاتھوں کی اب شرم ترے ہاتھ ہے زینب

مز

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حر سے کہا شبیر نے آزاد کیا ہی
اور مالک صد رعب خداداد کیا ہی

مح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس وقت نظر پڑ گئی بر روئے شہ دین پر
کہہ نعرۂ تکبیر گرا روئے زمین پر

مط

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ اپنے ترے کھولدیے فرط حیا سے
ہاتھ اسکے نہ کھولیگا کوئی ترس خدا سے

ن

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو ہو کے اکیلا نہ اکیلے سے لڑو تم
جب متصل آجائے تو پھر ٹوٹ پڑو تم

بیت

[illegible]

بایل ہوں کیونکر میں نہ دو کشتے کے اوپر
ہیں حیدر کرار مری پشت کے اوپر

بیت

[illegible]

خالی ہوا اعدا کو کہ اب سر نہ بچے گا
اب سر نہ بچیگا تو یہ لشکر نہ بچیگا

بیت

[illegible]

گو وجہ یہ بخشش کے لیے خوب ہوئی ہی
کچھ تمکو شجاعت مری مرغوب ہوئی ہی

بیت

[illegible]

اک نیزہ ہوا پار وہ سو سو کے جگر سے
رشتے کا گذر ہوتا ہی جوں سلک گہر سے

بیت

[illegible]

زخمی تو سمجھتا تھا کہ پہونچی مرے سر تک
پر یہ نہ رہا ہوش کہ کب آئی کمر تک

بیت

[illegible]

گھر تو نے بنایا ہی دل شیر خدا میں
ہی فاطمہ تیرے لیے مشغول دعا میں

بیت

[illegible]

انبار تھا لاشوں کا یہ گھمسان کیا تھا
اُس تیر نے کیا تو وہ طوفان کیا تھا

بیت

[illegible]

جب آب دم تیغ گذر نے لگا سر سے
دریا میں گرے صاعقہ تیغ کے ڈر سے

بیت

[illegible]

غالب ہی عطش آگ نکلتی ہی جگر سے
فریاد کروں ساقی کوثر کے پسر سے

[illegible]

ہو دست رس اپنا اگر اک جام کے اوپر
پھر ہووے رقم فتح مرے نام کے اوپر

[illegible]

دو چار گھڑی کا یہ فقط جور و ستم ہی
واں پھر ابد الدہر تجھے ناز و نعم ہی

[illegible]

حر نے کہا ہاں تو یہی ارمان تھا جی مین
سب سہل ہوا اب عشق حسینؑ ابن علیؑ مین

[illegible]

اے حر کہاں جاتا ہے ترا دھیان کہاں ہے
جلد آ ترا مشتاق خداوند جہان ہے

[illegible]

وا کر دیا سینے کو رخ فوج شقی پر
کہتا تھا کہ قربان حسینؑ ابن علیؑ پر

[illegible]

زینبؑ نے یہ آواز سنی خیمہ کے در پر
بس بیٹھ گئی ہاتھ کو رکھ اپنے جگر پر

[illegible]

دروازۂ جنت پہ عجب دھوم پڑی ہے
لینے کو تجھے مادر شبیر کھڑی ہے

[illegible]

آؤ گے ادھر تم تو جنان پاؤ گے یارو
اور جنگ میں شبیر کی بچ جاؤ گے یارو

[illegible]

تو بھائی ہے میں سر ترا زانو پہ دھروں گی
میں تیرے لیے نوحہ و فریاد کروں گی

فرمانے لگی

۵۵

ذرا دور مین فاتح نے جو گھوڑے کو سنبھالا
آئے تو یہان حر کو سسکتا ہوا پایا
نکلوا کے مقتول کو گھوڑے سے اتارا
جب خاک پہ وہ مجروح زخمی سے گرا یا
گھوڑے کی عنان ہاتھ مین عباسؑ کے دیکر
ہاتھون پہ اُتارا اُسے شبیرؑ نے لیکر

۵۶

کیا قوت نہر ہی حیطہ کی اولاد مین ہین
مہمان کا ماتم ہوا ناموس نبی مین
زانو پہ رکھا حر کا جو سر ابن علی نے
زینب نے کہا آہ کیا کیا یہ جوان ہین
نزدیک تھا سینے سے کلیجہ اچھل آئے
سر پیٹ کے خیمے سے جو باہر نکل آئے

۵۷

زینبؑ نے کہا شاہ سے یا سید ابرار
اسکی کرون بیٹی کہ یہان آئے پرخار
بہ نہ بنی زانو پہ رکھا وہ سر
کسطرح نہ شرمندۂ احسان ہو زینبؑ
ہے جی مین کہ اس لاش کے قربان ہو زینبؑ

۵۸

زینب نے کہا بھائی یہ کیا حر کی جان نکالا
مین اور ہی مے عشق ہوا ارشن نکالا
وہ نہر ابن کا تمہین وہ زمین سیارا
ہے ہے جو خدا کے لیے مین ہر ہوا را
جام اسکے لیے ساقی کوثر نے بھرا ہی
سر زانو پہ خاتون قیامت نے دھرا ہی

۵۹

سر جھکا کر یہ مظلوم نے یہ بات سنائی
زینب نے کہا روکے کہ ہے حر کا فدائی
حضرت نے کہا ہاں وہ خوشی کا روتا ہے سمجھائی
جو عاشق ابن ادب سے دعا مان مین بہائی
تنہائی مین جب شمر تمھین ذبح کریگا
پھر کون جو سر آپکا زانو پہ دھریگا

۶۰

بچوانے دیکھ مین باہر سر جھکایا
بابا نے ہم سے نکالا سر
کیا کیا کہون کب پہ اس وقت سنا ہے
شتہ دور سے کیا کیا کہ فضیح ہے
وہ شخص ترے باپ کا مہمان ہوا ہی
اب کہتے ہین شبیرؑ پہ قربان ہوا ہی

۶۱

بچاؤ عصا لیکے اور سکینہ بیہ تھیں
خود حر کی زیارت کے لیے بیٹھ کے وہیں
اتنا بالا سکر کو مظلوم کے پادر
ہو ہر تشہ حال کے سے ادب
کیون حر تو فدا ہو گیا معصوم ہے ہم
افسوس کہ اس فیض سے محروم رہے ہم

۶۲

در وار سے ہے پیچھے سکینہ جو آئی
دل ہو کے بابا دادا کی جھلکی
حضرت نے کہا دیکھ لو کی جدائی
نعل گرا ہے
جی اپنا جو شبیرؑ پہ قربان کیا ہی
تو نے مرے دادا پہ یہ احسان کیا ہی

۶۳

کہتی تھی کہ اسطرح مری
کرنے کو سکینہؑ کی مدد آؤ تو بہتر
پانی ہمین اسوقت مین پلواؤ تو بہتر

مطلع

داد اے درد سے عرض کرو دیا شور و دان
جانا نہ سینہ آپ نے سونا لب جیبان
جالی مرا نہ تھا سا جو اصغر نادان
جس جسم میں تر نہ تا جو وہ زبنگ تیر تا بان
پانی انہیں سے بچا اور اکبر آپ جیون من دریا
داد ا تھیں بابا کی محبت کا عوض

مطلع

باسنے کی جو فلک دور اے یاد ویس حیران
ناموس پیمبر میں ہوا ہوا سے کا سامان
جو بالکی آنکھ میں تری وفاداری کی کوتاہان
گرمی کی کو وہ میں تری سے صدا ترمدان
آنکھ ان میں ان جو سو زرد زکاکت زرد ہو ڈر زینب
وا اسے کر بنو سے تب زسنو زمانہ زینب

مطلع

زہرا سے نہ کنا کر وہان کمانا نہ پایا
حیدر سے نہ کنا تیغ یا تو بہ نہ پایا
میدان سے الگ من بنا تو بہ تربت من آیا
سر تن پہ جو وہ حیدر کرار کا حب آیا
ماری کا بیان جو اکبر کا و دو دن سے عشقی کا
مستور گھر اسے کی مرسے قادر کا

مطلع

بر لانے تو سبط پیمبر نے اٹھایا
پیکار اسے تنقل میں شبیدون کی لٹایا
مرجب سے جو اول شہ بکیس کا گھایا
و العمد کمشبیر نے عمید نہ آیا
جان ای جو شیخ شہ والا پہ فدا کی
جس و بر خدا کا سے ہرمت کو فدا کی

[illegible]

گو حسن کا رتبہ نہیں مذکور ہوا ہے
منظور مراہم مرتبہ طور ہوا ہے

[illegible]

تھا بعد محمد کے جو آیا علی اکبر
تھا احمد مختار کا سایہ علی اکبر

[illegible]

روشن ہو نہ کیوں چشم حسین ابن علی کی
کرتا ہوں زیارت میں جمال نبوی کی

[illegible]

نقاش میں یہ صنعت تحریر نہیں ہے
تصویر دکھاتا ہوں یہ تقریر نہیں ہے

[illegible]

واللہ زیارت کے سزاوار ہے اکبر
نعم البدل احمد مختار ہے اکبر

[illegible]

شہ کہتے تھے عادت تھی یہ محبوب خدا کی
تعظیم وہ کرتے تھے بتول عذرا کی

[illegible]

سو رنگ سے تصویر مصور نے بھری ہے
رنگینی مضمون کی کہان جلوہ گری ہے

[illegible]

اس قصد پہ بیٹھے ہو جو صاحب نظرو تم
تجدید وضو اشک کے پانی سے کرو تم

[illegible]

بس ختم شرافت ہوئی فرزند علی پر
رکھا ہے قدم آپ نے دوش نبوی پر

[illegible]
زینب نے کہا ... نکلی ... [illegible]
... [illegible]
زینب نے کہا ... [illegible]
زینب کی دونوں ... [illegible]

[illegible]
ہے چاند ... [illegible]
... [illegible]
محراب ... [illegible]
یا چاند ... [illegible]

[illegible]
... [illegible]
یا چہرہ ... [illegible]
آ ... [illegible]
اور دونوں ... [illegible]

دیکھا نہ کوئی باپ اگر ابن علی سا
بیٹا بھی سنا ہے کوئی ہمشکل نبی سا

اس بینی اقدس کا مجھے دھیان گر آیا
کعبہ میں دھرا نور کا منبر نظر آیا

قربانی ہو کعبہ میں یہ فرمان خدا ہے
یہ کعبہ تو امت پہ ہی قربان ہوا ہے

[illegible]
سن لو ... اکبر کی ... [illegible]
... [illegible]
ہے چہرہ ... [illegible]
یا جلوہ نما ہو رخ سلطان مدینہ

[illegible]
دیکھو کہ صفا ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

[illegible]
حسن علی اکبر ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... شہادت ... [illegible]

معلوم ہوا صفحۂ رخ آن علی اکبر
تحقیق ہوا کعبۂ ایمان علی اکبر

اس زلف میں پابند دل شاہ امم ہے
زنجیر میں کعبہ کی یہ قندیل حرم ہے

پیشانی تو آئینۂ البیہ پر صفا ہے
ابرو ہے کہ خود قبلہ اور قبلہ نما ہے

[illegible]
قرآن کی تشبیہ ہے اس رخ ... [illegible]
پیشانی انور ہے کہ ہے لوح طلائی
... [illegible]
ابرو ہے ... [illegible]

[illegible]
... [illegible]
... [illegible]
انصاف ... [illegible]
... [illegible]

[illegible]
آئینہ ... [illegible]
... [illegible]
دو زلفیں ... [illegible]
وصل شب قدر ... [illegible]

وہ زلف وہ بینی الف لام رقم ہے
ہے میم دہن ملکے یہ اک شکل الم ہے

حج تونے کیا کعبہ کا جب چشم ادھر ہے
سنے حج اکبر کے یہی ہیں جو نظر ہے

دو زلفیں ہیں یا رخسار دل افروز بھی دو ہیں
یاں شام بھی دو ہیں سحر اور روز بھی دو ہیں

[illegible]

گیسو نہیں یہ سنبلِ فردوس نشاں ہیں
یہ چشم نہیں نرگسِ شہلائے جناں ہیں

[illegible]

تیروں سے سوا ترکشِ مژگاں کا اثر ہے
دشمن کے لیے ریزۂ الماس جگر ہے

[illegible]

بند آنکھیں ہیں لب خشک ہیں اور عالمِ غش ہے
اور منہ میں زباں ماہیِ دریائے عطش ہے

[illegible]

ابرو جو ہر اک موے مبارک سے بھرا ہے
اعجاز سے شمشیر میں نیزوں کو دھرا ہے

[illegible]

چہرہ عرق آلودہ دمِ صف شکنی ہے
خورشید پہ ہر قطرہ سہیلِ یمنی ہے

[illegible]

یہ قاعدہ کلی ہے نہو مدح بشر سے
کلی کوئی اجتنک نہ کرے آب گہر سے

[illegible]

مطبوع ہر اک شکل سے پایا جو رقم کو
یاں رکھدیا نقاشِ دو عالم نے قلم کو

[illegible]

اک چشم زدن میں جو فلک اس سے پھریگا
اس چشم کے مانند یہ نیزوں سے گھریگا

[illegible]

ان ساعد و ساقین کے رتبہ کہو کیا ہیں
یہ چار گہر ہائے دریائے صفا ہیں

۴۳

پشت اینکی جو پشت پہ تھی وہ بھی تھی پشت پر
لیکن نہ پشت پہ نظر جو پشت پناہ تھے
پہ پشت پہ پشت پہ بیٹھا ہوا کہ
لو فوق سے اہا ذرا جن پا ہو دیر اس

کیا فرق ہے موسی میں اور اس ماہ لقا میں
وان ہاتھ میں اور یہان ید بیضا کف پا میں

۴۴

یہ تیغ کا دبدبہ در اقبال نفخ ہے
اس سمن کو وہ جیسے لیے نیمچہ کا در ہے
اس تیغ میں جو تن اس تنگ قمر ہے
خاقان سے ملا دیدہ ارباب نظر ہے

گھوڑا تو ہی خاکی پہ خمیر آب بقا ہے
گرمی میں جو آتش ہے تو سرعت میں ہوا ہے

۴۵

ان سیوں نصوف نصوب یہ تیر نظر آتی
لیکن نہیں سیوت میں صفوف زینب نکالی
یہ تیغ میں پیچھے پیاں ماں دیدار ہی
جب ماں ہے میں یہ بی بی مجاب کی پائی

خود قید مصیبت سے آزاد ہوئے ہیں
مان باپ یہان مفت میں برباد ہوئے ہیں

۴۶

اور تن پہ صلاح حسن کی خوب سجا ہے
پہ جو نہیں پہ پیارا افضال خدا ہے
اور یہ نہیں پیر کا یہ دست دعا ہے
یا ہاتھ ہی محمود کی فوج اور دیسا ہے

چار آئینہ میں چار طرف عکس پڑے ہیں
یا ہمرہ پنجتن پاک کھڑے ہیں

۴۷

کیا کہنی سی بھی تصویر
جن میں جو تن تصویر نہ بھی کا نصیر نصویر
لیکن جو تن ہیں بن ان عتاب سے ہیں آرائی تیغ
جب نہیں مضمون میں اس ثبعاد مر پیچ
وہ کمال ہے آواز ہے کہ کوئی آئیگا

وہ صیقلی جو ہوئی باگ تصور کی ادھر سے
جون عمر رواں ہوگیا معدوم نظر سے

۴۸

وہ لڑے ان پہ
اٹھارہ وان ان دوقبل الیاس بجاری
پہ تیغ ہم سی کیا ہے آگ لگی کاری
مان باپ کی بجا یہ ہو یہ جس تیر بنا ری
لیکن ہے سے جان میں تصویر بیاری

حسرت کا مرادون کا ارمان نکلنا تھا
اٹھارہ برس پال کے یہ موت کا سن تھا

۴۹

پہ ترکو ایسے تن پہ نارضیں جو فیدا ہے
نیزہ کا جو پیچھے جو بیچھے چال ہوئے
زینب کا لو جدا ہے کہ کا ٹب ادا ہے
عابد تو فلق سکی اس سے عرض جو چھایا ہے
یا ہم کا لو مسرا کا

بیچارہ نہیں بھول جو تیغ میں سپر میں
بالاے سپر چاند دن کے [illegible] جگر میں

۵۰

ان میں وہ کہ کہ ان ازل کہ دیوانی نظر ہو
اس گھوڑی کی ہے کہ ہوا بہ پہیں پہ نظر ہو
جون حرف غلط اور سے جھکا بیوں بن ہو
یہ پہ جن کی ہو جو سب دوان ہو جان
زمین میں ہے پر جو حلقہ بزر دوان ہو جائو
ماں ہے کے ہو جو

مرقوم تھا صفحہ رکاب پہ جہان ہو
ہر حرف وہیں سورج کی طرح آن ہو

۵۱

اب پیچھے نہیں اب پہ ارزاب
مان کہتی تھی کیا نہیں پہ بیٹھی نجابو
اب پیچھے اس بیٹی کی آتش جو بچاو
یہ تیغ ہم اس کے سینے اٹھاو
بجا یہ پیار سینہ بن تیغ نجابی ہو بچاو
بنی کی کی سیکر نیم بیچ بجا ہو

زینب یہی کہتی تھی کہ اچھا جو کیا ہے
اٹھارہ برس والا ابھی مرنے کو چلا ہے

اکبر کا یہ عالم ہے کہ بس منتظر اذن ہیں
اٹھ اٹھ کے سر [illegible] شہید ہیں
[illegible]
جس [illegible]

اُس ردو کدمیں ان بالی چھاتی سے لگے ہیں
اور آج نکلتے ہیں تو مرنے کو چلے ہیں

اوذرہ نوازو ہمیں [illegible]
اس درد زدہ [illegible]
[illegible]
دو چار [illegible]

بانو عجب طرح کی آفت یہ پڑی ہے
یارب یہ کی لونڈی کی مجھے فکر پڑی ہے

[illegible]
بیٹا [illegible]
[illegible]
وارث [illegible]

رخصت کا سخن دیکھ نکلتے ہو جو اب سے
کی تھی ابھی کیا کیا مجھے تسلیم ادب سے

[illegible]

کہتے ہیں کہ ہیں سامنے جاتے علی اکبرؑ
لیکن نہیں ہمکو نظر آتے علی اکبرؑ

[illegible]

ہاں ایک یہ دولت سے امداد ہوئی ہے
سو ہاتھ سے امت کے وہ برباد ہوئی ہے

[illegible]

اس وقت میں راہی وہ مرا لال ہوا ہے
اب پاس سے کیا جانے کیا حال ہوا ہے

[illegible]

راضی ہو نہیں تو داغ پسر دیجیو مجھکو
پر شرط یہ ہے صبر عطا کیجیو مجھکو

[illegible]

اب موت کے پھندے میں مرا ماہ جبیں ہے
بے میرے تو اک آن اسے چین نہیں ہے

[illegible]

اصغر سے تو امید نہیں چند نفس کی
تھی ہر کیا یا مری اٹھارہ برس کی

[illegible]

کہتا ہے نقیب اجل الفضا کی جا ہے
دیکھو کہ جوان مرنے کو کیا شیر چلا ہے

[illegible]

کیا نور ہے کیا دبدبہ کیا جلوہ گری ہے
خورشید بھی یاں مثل چراغ سحری ہے

[illegible]

تو حسن کا اکبر کے بھی عنوان یہی ہے
کیوں اے شہ ذیشان کہو شان یہی ہے

[illegible]

اک نور سے ہر چار طرف دشت بھرا ہے
اور حسن نے خود غاشیا کاندھے پہ دھرا ہے

[illegible]

واللہ خوشا باپ کہ یہ جسکا خلف ہے
پیدا ہے شرافت سے کہ یہ در نجف ہے

[illegible]

ننھیال سے ددھیال سے یہ حسن نسب ہے
اک شاہ عجم ایک شہنشاہ عرب ہے

[illegible]

پلٹی ہوئی ملبس گرد سواری سے اسی کی
آتی ہے چلی جان حسین ابن علی کی

[illegible]

کرتے ہیں بہت فخر گھرانے یہ نبی کے
بس ہاں یہ مقابل ہے حسین ابن علی کے

[illegible]

تقویر یہ مری جلد مشابہ کوئی اگر
بر بھی مرے سینے پہ لگا دو کوئی اگر

۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے تھے اگر لاشے پہ لاشے ہی پڑینگے
اس جانِ جہاں سے نہ لڑینگے نہ لڑینگے

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم سب کو کروں قتل مرے سامنے کیا ہو
پانی مجھے مل جائے تو لڑنے کا مزا ہو

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتا تھا سینہ یوں توڑ کے نیزہ وہ اُدھر جائے
جس طرح کہ عینک سے نگہ صاف گذر جائے

۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دل میں جو ارمان بھرا صف شکنی کا
لے نام علیؑ قصد کرو تیغ زنی کا

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہستی کو جلاتا تھا فقط نور کا شعلہ
تھا جلوہ نما چار طرف طور کا شعلہ

۶۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آبِ دمِ خنجر پہ علمدار عدوں کے دم تھے
جب تیغ علم کی تو علم صاف قلم تھے

۶۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وار اُسکا یہ سرعت سے چلا وار کے اوپر
پیکان تھا اک آگ کے رہوار کے اوپر

۶۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاتی تھی چلی جانِ عدو چھوڑ کے تن کو
اکبر نے سیا سوزنِ مژگاں سے کفن کو

۶۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا سر دہ نیزہ پہ ہوادار بدوں کو
وہ سرو گراتا تھا مگر سرو قدوں کو

۴۲

شبیر نے بھی جنگ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی چشم زرہ پوش شجاعت کے جبل مین
اکدم مین گرفتار ہوے دام اجل مین

۴۳

دو شخص [illegible]
تھا ان [illegible]
[illegible]
[illegible]

اک روبرو اکبرؑ کی زد و کشت پر آیا
نیزے کو ہلاتا ہوا اک پشت پر آیا

۴۴

[illegible]
[illegible]
آخر وہ گھڑی [illegible]
[illegible]

اکدم مین کلیجہ پہ سنان کھاتا ہی اکبرؑ
حور و لب کوثر پہ چلا آتا ہی اکبرؑ

۴۵

[illegible] دکھانے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجروح بس اک تیر مین سو سو کا جگر ہو
جسطرح کہ سو والون مین رشتہ کا گذر ہو

۴۶

دونون [illegible]
[illegible]
اک برق [illegible]
[illegible]

نیزہ وہ نہ تھا شعلۂ جوالہ ہوا تھا
گرد مہ رخسار عجب ہالہ ہوا تھا

۴۷

ہان ہو وار کیا [illegible]
اکبرؑ نے [illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible]

وان شاہ گرے بانوؑ کو غش آگیا گھر مین
اک نیزے نے سوراخ کیے تین جگر مین

۴۸

اکدم مین [illegible]
اک جا [illegible]
[illegible]
[illegible]

زور اسمین ہین تین اور اکیلا یہ جری ہی
حیدرؑ ہی پیمبرؐ ہی حسینؑ ابن علیؑ ہی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حورین یہی کہتی تھین کہ زہرا جو صدا دین
کوثر کا بھرا جام ابھی لا کے پلا دین

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب چھائی اجل آن دل اکبرؑ کے اوپر
کس یاس سے سر رکھدیا قربوس کے اوپر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وارث تو نہ تھا کوئی بجز پنجتن اسکا
جس طرح سے چاہا کیا ٹکڑے بدن اسکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب کرتے تھے غل اے علی والے علی کا
تھا جھوم رہا عرش جناب احدی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی حق یہ طرف اب جو مرا حال دگر ہی
دنیا مین کسی باپ کا اکبر سا پسر ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاتا نہ کہین راہ نکلنے کو وہان تھا
گھوڑا صفت تختۂ تابوت رواں تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یعقوب ہی یہ دشت ہی بیت الحزن اسکا
ہان جلد ملا یوسف گل پیرہن اسکا

[illegible]

سنتا ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

لو پاس کا انسان دکھائی نہین دیتا
اب کچھ مجھے آنکھون سے سوجھائی نہین دیتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کو صدا دی کہ بہن مر گئے اکبر
بھاوج سے خبر دار سفر کر گئے اکبر

خالق کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی اسپہ مسلط کیا اسواسطے غم کو
یہ صبر حسین ابن علی بھاتا ہی ہم کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس راہ سدھارا وہ مجھے راہ بتادو
بس دور سے لاشا علی اکبر کا دکھادو

۲۰۴

[illegible]

سینہ یہ کرو رحم مسلمان سمجھکر
کیا ترس بھی آتا نہیں انسان سمجھکر

۲۰۵

[illegible]

مشتاق پدر دیر سے ہر چند ہین آنکھین
کھلتی ہین کبھی اور کبھی بند ہین آنکھین

۲۰۶

[illegible]

یہ آخری دیدار اُسے دکھلا دو تو بہتر
جیتے ہوئے وان تک جو پہونچ جاؤ تو بہتر

۲۰۷

[illegible] کان مین آئی [illegible]

وہ سامنے میرے ملک الموت کھڑا ہی
جلد آئیے اب درد کلیجہ مین بڑا ہی

۲۰۸

[illegible]

جینے کی نہ دنیا کی نہ کوثر کی ہوس ہی
اسوقت مجھے نانا سے مادر کی ہوس ہی

۲۰۹

[illegible]

فرزند کا بانو کے بدن چور ہی گھوڑے
یہ مجھکو دکھاتا اُسے منظور ہی گھوڑے

۲۱۰

[illegible]

دیکھا کہ جو بیٹھا ہوا گھوڑا اُتو زمین پر
تن خاک پہ گردن ہو دھرے خانہ زین پر

۲۱۱

[illegible]

اس درد کی شدت مین جو لیجاؤن تو کیونکر
جیتا ہوا وان تک تمہین پہونچاؤن تو کیونکر

۲۱۲

[illegible]

حمیدہ ہا فرزند کی تو اتنی ہی تکان مین
روح علی اکبر گئی گلزار جنان مین

[illegible]

وہ زور وہ طاقت وہ توانائی کمان ہی
لٹکائے ہوا ہاتھ مرا شیر جوان ہی

[illegible]

ہی سرخی پان جو ہونٹوں پہ جما ہی
اس طرح کا مردہ کہیں پرنور سنا ہی

[illegible]

سب دیکھتے تھے فرط محبت کے چلن سے
تا دیر وہ لپٹا رہا مادر کے دہن سے

[illegible]

اس شیر کے مردہ پہ بھی اک رعب بڑا تھا
بس خون میں ڈوبا ہوا اک چاند پڑا تھا

[illegible]

ہی منتظر اب تو مرے صبر کے اوپر
دکھیاری ہوں بیٹھی رہونگی قبر کے اوپر

[illegible]

لاشے پہ مرے آپ نے وہ بین کیا ہی
اس روح پرارمان کو بیچین کیا ہی

[illegible]

برباد یہاں بانو کی دولت گئی لوگو
اٹھارہ برس کی مری محنت گئی لوگو

[illegible]

میں نے کہا ہم جان کو وارین علی اکبرؑ
صدقے ہو مَین یہ دودھ کی دھارین علی اکبرؑ

[illegible]

باقی علی اصغرؑ کے سوا کوئی ابن حسین ہی
اب خنجر بیداد و گلوے شہ دین ہی

نظم

جب سال کے وصف پر یہ تکمیل ہوئی ہے

تاریخ یہ ہوئی [illegible] ۱۲۳۱ [illegible]

[illegible] انداز سخن [illegible]

[illegible]

دنیا میں کہوں نظم میں کہوں یہ ورد ہے میرا		جو جو کہے اس طرز میں شاگرد ہے میرا

نظم

ہاں کلک [illegible]

[illegible] اور زیادہ تری تحریر [illegible]

[illegible]

[illegible]

اس مرثیہ کا بس یہ خدا مجکو صلا دے		اکبرؑ کا تصدق مری اولاد جلا دے

۴۲

یہ دو جہان میں عشق کا ہی ماجرا ہے
انجام ہر ایک عاشق کا [illegible]
دلدادگان کو [illegible] ابتدا ہے
آخر یہ علاج عاشق ناکام [illegible]

وصلت میان طالب و مطلوب اصل ہے
عشاق کو وصال کا ہونا بھی وصل ہے

۴۳

کیا مرتبہ ہی بانوے عالیجناب کا
بابا تو بادشاہ ہی [illegible]
بیٹا شبیہ خاص رسالت مآب کا
بیٹی [illegible]

اتنا ہی فرق وہ علی اکبرؑ کی والدہ
حق نے انھیں کیا علی اصغرؑ کی والدہ

۴۴

شہزادی [illegible] دولت [illegible]
اپنے دنوں میں وصل [illegible]
وہ شخص اگر [illegible]
[illegible]

مدت ابھی تمام وہ ہونے نہ پائی تھی
در پیش جو مشیت حق سے جدائی تھی

۴۵

[illegible] عشق کے اور [illegible] بہار
عشق [illegible] ہو [illegible]
اہل ہوس [illegible]
[illegible] مجاز [illegible] امتیاز

ہر عشق معنوی میں تو عرفان حصول ہے
لیکن وہ عشق عشق خدا و رسول ہے

۴۶

[illegible] نہ پال
[illegible] احوال
[illegible]
[illegible]

جبل بحشم سے صاحب ایوان قصر تھی
بلقیس عہد کہیے کہ لیلائے عصر تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ خام مغز طالب سودائے خام تھا
عشق اس حرام زادے کے اوپر حرام تھا

۴۸

جو عاشق حسین ہے وہ عاشق علی کا ہے
جو شیفتہ علی کا وہ طالب نبی کا ہے
جو [illegible] احمدی کا ہے
وہ منکشف [illegible] ایزدی کا ہے

دی جان اپنی سبط رسالت مآب پر
یہ عاشقی تمام ہوئی ہے رباب پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پابند خلق دل تھے یگانوں کی غیر کے
آئین تھیں پہلے عقد میں ابن زبیر کے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوطی و زاغ جمع ہوں اک مقام میں
عنقائے مغربی نہیں آتا ہے دام میں

۱۰۸

اکدن کہا یہ اسنے کہ اے پیر با خطاب
رتبے میں تیرے ہے مجھے عقیدت بے حساب
روز و شب جو ہیں ہو دیا ہے صد عذاب
لیکن کہا جوان نے مجھکو نہیں ہے تاب

پر تو عجیب در پے فکر محال ہے
مجھکو تو کچھ بتا جو ترے دل کا حال ہے

۱۰۹

کہنے لگا یہ سعد کہ سن حال درون دو
بولا یہ بات ہے یہ ابن زیاد تو
خلوت میں بیٹھ کے یہ کہا [illegible]
ہاں ان سے جو تھا [illegible] اور دل میں جو

ہو جا شریک سلطنت و جنس و نقد مین
لے خواہر یزید کو تو اپنے عقد مین

۱۱۰

ابن زیاد کو تھا [illegible] اشتیاق
اک دلربا زن تھی [illegible] طلاق
ناچار [illegible] فراق
[illegible] اشتیاق

یان خواہر یزید کی وصلت کا جوش تھا
وان وارثوں میں جیسے نظر کی خموش تھا

۱۱۱

کہنے لگا وہ پیر [illegible]
دل ہے [illegible] زن [illegible]
بیٹھا [illegible] حسن [illegible] بیان
ان [illegible] باغ جنان [illegible]

گر وصل ہو نصیب تو دل غم سے پاک ہے
ورنہ یہ سلطنت مری نظروں میں خاک ہے

۱۱۲

اک روز بیٹھے بیٹھے [illegible] چال
خط لکھا [illegible] بے چال
گر اس کے [illegible] احوال
[illegible] احتمال

ذہن سلیم ہے تجھے اور نیک نام ہے
موقوف تیری رائے پہ سب انتظام ہے

۱۱۳

بولا یہ سعد [illegible] میرا نام
اب کون [illegible] وصلت کا اہتمام
بولا یہ سعد [illegible] کلام
اس شخص [illegible] کا نام

زر کے لیے جو راحت جان کو جدا کرے
ایسے پہ اعتماد بھلا کوئی کیا کرے

۱۱۴

جس پیر [illegible] واردات
[illegible]
دانوں [illegible] بات
[illegible]

بس تو سہی جو دل کا ترے مدعا کروں
اور اک سخن میں شوہر و زن کو جدا کروں

۱۱۵

ابن زیاد سنکے یہ کیفیت حال
دو چار دن میں [illegible] سوال
سعد [illegible] اور بھی خیال
[illegible]

خود جیسے گھر مین آکے زن با نمک حور ہے
پھر عقد اسکے ساتھ ہوا کیا ضرور ہے

۱۱۶

اسکو [illegible] جان
سلطان [illegible]
فتنہ [illegible] بیان
[illegible]

رو دیگا ای پدر مجھے باہر نکال کے
جوہر کرونگی آپ کو خنجر نکال کے

[illegible]

نازان تھے ایک ایک تو اس بکر و زور پر
تقدیر ہنس رہی تھی پر انکے شعور پر

[illegible]

زندہ ہیوان وہ فاطمہ زہرا کا باغ ہی
جو آگیا قریب معطر دماغ ہی

[illegible]

ابلاغ کر چکا جو سبھی ان کے پیام کا
مطلب کہا حسین علیہ السلام کا

[illegible]

جب دیکھیو کہ آئی ترے اختیار مین
لانا اٹھا کے ہو درج گوہر نگار مین

[illegible]

گرد حسین ہاشمیون کا ہجوم تھا
بدر الدجا کا ماہ میان نجوم تھا

[illegible]

شرم و حیا سے ضبط کیا اس اصول کا
لائی زبان پہ حرف نہ رد و قبول کا

[illegible]

شاید طلب یزید کی وان نا قبول ہو
دیکھو مرا پیام کہ مطلب حصول ہو

[illegible]

جب کر چکے سوال بعید و قریب کا
پھر دیکھیو پیام حسین غریب کا

[illegible]

گو مین وہی کرونگی جو انسب ہو گا
پر مشورہ بھی اہل خرد سے ضرور ہی

اپنی کنیز ہے جو بہت ہی وفا کی قائل
ہو خانہ میں جو نیک ہے اور جو جوان ہے
اس پر شریک جو کہ ہو خوش خصال ہے
رنج و الم میں بھی وہ رہے پاک دل ہے
گر جان تہی ہو تو کہو ہو بتول کی
تو جا کنیز خادم ہو سبط رسول کی

وہ خاص بی بی ہو جو آئی کہ سیمبان ضرور
لیکن کو اگر ہیں زینب و کلثوم نامور
ان کے قدم ہیں تو بھی کہیں پر
فرمایا بولی لے کے جو آئی ہیں وہ بی بی
بولے کہ پسر تو ہیں تیرے آرام و چین سے
اولاد دی خدا نے کہ بھائی حسین سے

اور دو سری بیٹی بھی ہیں معصوم کوئی
سب جان نثار اس کے حسن سوال عشق ہے
اس کو دیکھ کے بی بی ہیں گئی
فرمانے لگے بی بی جو ہر اک نے ہیں بہار
اس گھر سے روح بھی مری تقریب پاتی ہے
جس گھر میں بابا سکینہ کی آتی ہے

اس نے ہی سب سے ہی عزیزوں کو ان
جو شہ نے وہاں کو بھی مری نہ جان
ماں بیٹی حسین کی ساتھ وہ جوان
کہتی ہیں جو بی بی کو حسین کی جان
سارے عزیز جمع ہوئے جو حسین کے
اس پارسا کو حق میں لئے اُس حسین کے

بھیجا گیا ہے نذر کو جو حق میں کیا
بیٹی ہے ان کی جو کہ نور خدا کیا
پیغام جو آیا ہے وہ کیا کیا
عشق حسین جو کہ ہے اس کی تھی جان کیا
ہم پہلوئے حسین میں ہو گئی جب جہان میں
اک شور واہ واہ تھا کون و مکان میں

اور الغرض بیاں کا تو کیا بیاں ہے جب
اک روز وہ گئی جو حسین کی آرزو سے تب
بالا سے بی بی نے جو کیا ادب
کہنے لگے وہ بی بی ہیں ہر ان سب
حضرت نے جو کہا یہ بھلا تم نے کیا کیا
بولی کہ میں نے جان کو تم پر فدا کیا

میں اس کی دولت کا تو سلطان ہے نثار
وہ جان سے بھی زیادہ بیاں کر ہے یار
مال اس کا ہے جو کچھ وہ لٹایا ہے بار بار
حق پر وہ جو کچھ ہے نہ ہو اس کا شمار
رکھکر قدم کو شاہ کی ڈیوڑھی پہ جو گئیں
ستر کنیزیں اور بھی آزاد ہو گئیں

تو نے کیا ادب سے جو ارشاد کیا تمام
اور ان کا ہے جو کہ وہ خوش ہو تمام
رحمت کا ہے جو کہ ہو وہی لطف عام
فرمایا انہوں نے ہے محبت میں ہی کلام
گر صرف اس کے عشق میں گھر اور مال ہو
اصراف کا نہ کچھ مرے دل کو خیال ہو

پھر سب کے سامنے یزید لعین نے کہا
دولت ہو یہ مال و زر سلطان کیا
ان سب کو سب نے آکر ادب سے ہی دیا
ان سے اس نے جو کہا تھا وہ کیا
بیعت نہ کی تو اور بھی وہ مدعی ہوا
یہ باعث شہادت سبط نبی ہوا

آغاز سال دوم تھا جب عقد کو ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اصغر بھی جب ہوئے تو عجب ماجرا ہوا
شش ماہہ تھے جو تفرقۂ کربلا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے کو گود میں لیے کہتی تھی کیا کروں
اصغر نہیں جوان میں کس کو فدا کروں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تیر کا حسین کو صدمہ غضب ہوا
گرنے کا ذوالجناح سے یہ بھی سبب ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر نظر کے سامنے سے دور ہو گئے
بیٹا موا کلیجے میں ناسور ہو گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی عرض دو جہان کی سعادت حصول ہو
لونڈی کی نذر بھی در آقا قبول ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لونڈی یہ بے سبب نہیں میدان کو آئی ہے
گو سکینہ جان کی ماں [illegible] بلاتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کس لیے روانی خنجر کی دیر ہے
آئی صدا فقط علی اصغر کی دیر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے تھے جب کہ تیر تو سینہ بڑھاتے تھے
آنکھوں کو بند کرتے تھے لذت اٹھاتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا تہور آپ کہیں دیکھ بھالیے
یہ تیر تو بدن سے ہمارے نکالیے

[illegible]

آغوش قبر میں جو دم دفن شہ گئے
ہمشاد تیر جسم مبارک میں رہ گئے

[illegible]

خود اسکی پیٹ پہ تجھے بٹھلائیگا حسین
تیری رکاب تھام کے لیجائیگا حسین

[illegible]

یون خاک میں سکینہ ملاتی تھی آپکو
کہتی تھی کیا کیا مرے مظلوم باپکو

[illegible]

کیا فائدہ جو ڈھونڈھوگی اس خستہ حال سے
پھر کیون مجھے بلایا ہے دشت قتال سے

[illegible]

دل قدسیون کا آج تلک لخت لخت ہے
اور عرش ہل رہا ہے کہ مضمون سخت ہے

[illegible]

دیکھا کہ ایک شخص بصد احتشام ہے
وہ آگے آگے گھوڑے کی تھامے لگام ہے

[illegible]

ممکن بھی اُسکے ہاتھ سے مجکو رہائی ہے
مشکلکشا ہو تم دم مشکلکشائی ہے

[illegible]

خون سے زمین ماریہ کو لال کر دیا
سب فاطمہ کے باغ کو پامال کر دیا

[illegible]

ظاہر ہے ہمکو عزت و حرمت حسین کی
واری گئی چلی ہے امانت حسین کی

۵۴

جلاد کو پکارا نے ہو سے تمام کر چکا
وو سے پکارا نے ہو اک شخص نجف کا
اسکی غلامی میں یہ ہاتھ آگیا تیغ بکا
یہ باپ بیٹے حسین کی خادم ہو بار ہے

تو آگ چھوڑ دیگا تو مین بھسم جاؤنگا
ورنہ خدا کے عرش کا پایا ہلاؤنگا

۵۵

کھی یہ پھر تو وارث ارض حیدر یان البیت
درس عدو کی تیغ اور گریبان اہل بیت
لٹوائے نیزے اور سر عریان اہل بیت *
آرزو سے ہوا ہے پریشان اہل بیت

جنیے جلائے اور کہا مجھ نہ جھاؤن مین
پھر دین ستون کی بیڑیان عابدؑ کے پاؤن مین

۵۶

قسمت کہ سامنے آئے زنجیر بستہ سرکار زنان
کوفہ سے ... مین ... بار زبان
دربار میں ... نگاہ
وہ ... بیبیان

پر ظلم یہ یزید لعین نے برا کیا
بامین تخت آل نبیؐ کو کھڑا کیا

۵۷

آئی صدا ضعیف سے ... احوال
سجاد مین حسین بن ... مجال
سجاد ... کی ... جمال
بیمار ... دیکھا ... جمال

منھ سے نقاب اُٹھا کے جو شبیرؑ بھر پڑے
غش کھا کے تب تو سید سجادؑ گر پڑے

۵۸

چلا یہ تو ... وہ قافلہ گر گیا
وہ چپ ... جوان ... جدا
جو ... بیبیاں ... ہوا
بولی مین سلام علیک ...

لکھا ہے یہ بار کرامت کی راہ سے
آئی صدا جواب کی حلقوم شاہ سے

۵۹

دیکھا یزید نے ... نکو وہ در
... زمین ...
وہ بیبیاں ... ہوا
سرکار ... سے ...

حشمت فلک نے خاک مین گو سب ملا دی ہے
لیکن ثبوت ہے کہ کوئی شاہزادی ہے

۶۰

فرزند یہ تو ... زبان کھولئے جناب
دیکھا بیبیوں میں ... اضطراب
زینب نے دی صدا ... جواب
بیمار کو ... جواب

اپنا بھی اور رباب کا بھی داغ دے گئے
ای صاحبو ہمیں جنکی امانت وہ دے گئے

۶۱

زینب نے ... جب ... صدا
دی سکینہ ... در
کہا سکینہ ... دامن
زینب نے ... کی ...

چلائی یا حسینؑ جو خواہر امام کی
ہوئی بلند لاش شہ تشنہ کام کی

۶۲

دیکھا یزید نے ... ہوئی
نکلا ... زمین ...
یہ کون ... جا
یہ جو نبی کی ... وہ حضرت ...

محشر کے روز صاحب رد و قبول ہے
یہ دخت برگزیدہ بنت رسولؐ ہے

۴۲

ثانی نبی کی مجمع پہ غضنفر ذوالجلال
کی عرض بابا نے کہان ہین نکو خصال
کی عرض [illegible] کہ کب ملیگی [illegible]
بیبی چلانے لگین [illegible] فاطمہ کی آل

بچہ تلک اسیر ہو بو تراب کا
لیکن کہین نشان نہ پایا رباب کا

۴۳

بابا نے [illegible] کہا نسنے السلام
دیکھو جواب اسے کیا سجاد نے کلام
یہ خود دکھا کے ذرا [illegible] نقاب تھام
دیکھا کہ خود حسین ہین [illegible] تمام

فرمایا لو رباب کو تم رکھو چین سے
پھر آملیگی تھوڑے دنون مین حسین سے

۴۴

منبر [illegible] آکر [illegible]
بازو خطیب منبر [illegible] تمام
[illegible] بولا [illegible] امام
[illegible] زمین تمام

دیتی ہی ام کی باغ فدک مین دوہائی ہین
کچھ بیبیان لٹی ہوئی یثرب مین آئی ہین

۴۵

سجاد نے کہا کہ [illegible] ای بیبی
عاشق حسین [illegible] وہ عاشق حسین کی
[illegible] کربلا نہ تھی
جب ذبح ہو چکے [illegible] مرتضی علی

اسکو سمجھ کے ہمدم و دمساز لیگئے
خود آکے اور از رہ اعجاز لیگئے

۴۶

جب زینب [illegible] سنا یہ [illegible] حال
[illegible] بابا نے [illegible] فاطمہ زہرا کا لال
[illegible] دل مین [illegible] حسرت و ملال
کی عرض بھائی [illegible] کیا ہی یہ حال

سجادؑ نے رباب کو آکر ملا دیئے .
پر اک نظر بہن کو نہ صورت دکھا گئے

۴۷

سب خلق [illegible]
[illegible] زار زار
اور اسطرف سے آئی [illegible] بیبیان سوار
[illegible] بدن [illegible] زار

لکھا ہی دونون قافلے جسوقت مل گئے
اُسدم مدینے کے در و دیوار ہل گئے

۴۸

[illegible]
جب [illegible] آکے [illegible]
[illegible]
عابد نے دیکھا سامنے سے گرد و غبار

۲۳ تابعین اک سوار بہ وضع شریف ہی
اوڑھے ہوئے ردا کوئی اُسکے ردیف ہی

۴۹

القصہ ہو چکا جو مدینہ مین [illegible]
جب [illegible] قافلہ چلا
باغ فدک مین [illegible] پہنچا تو یہ تھا
[illegible]

منبر پہ تھا خطیب بڑے عز و جاہ سے
یہ قافلہ لٹا ہوا پہنچا جو راہ سے

۵۰

[illegible]
عابد [illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد ام کی مزار شہ مرسلین سے
ہل ہلگئی تمام عمارت زمین سے

۴۷

ام البنین جو بیکسین آکر سر جھکا کے پھر
چھوڑ ان مین سدوین بیبیان بیٹھ بیٹھ کر
مسند پہ ایکو جو بچھی شاہ کی نظر
صحن مکان مین بیٹھی [illegible]

کہتی تھین دل کی سب ہوسین دور کر گئے
مسند پہ جو بچھاتے تھے محبوب وہ مر گئے

۴۸

ماتم نے بانو دیکھ کے بیچ بیچ کہا کلام
اس لعل کو بیان مین چھوڑ دو والا ان بیکسی ہم
فرمایا بیکسی ہے مری دنیا ہوئی ان ہم
اب گھر کہان رہا جب کہاں اب کہاں امام

بستر کہان سے لاؤن مین والا ان پاک کا
اللہ اب کرے مجھے پیوند خاک کا

۴۹

تا ناچار تھا کوئی شخص آگے گر رہا
اسکو بلا کے گرنی تھی وہ ڈیوڑھی یا بھی
تھا بانی خدا کے واسطے لیجا بری ردا
وہ حسین پر ہوا ہے وہ بھیجو بہ بعجیب

کہیو تو آپ کو نہ ہوا تھا کفن نصیب
لونڈی کو بھی ہوا نہ نیا پیرہن نصیب

۵۰

سنو کو دیکھ کر کے کہا یہ ستمکش امام
ماتم میں اب حسین کے سر پہ رکھا الم
اس فاطمہ کے اٹھنے سے لونڈی کا جو تھا مقام
مدت سے مین یہی جو دیا آپ راوجہان

حسن جمال خاک مین اپنا ملا دیا
افسوس آپنے مجھے دل سے بھلا دیا

۵۱

کوئی ان مصیر باد بر بچھی جو سر پہ
ساکن بیٹھ ابر [illegible] عشق حسین بر
دن بھر دھوپ میں بیٹھے رہی [illegible]
راتون کو اوس [illegible]

یوں ہی بدن پہ موسم بارش گذر گیا
ان حادثوں مین پوست بدن کا اتر گیا

۵۲

[illegible]

مہلت دی یان تلک مجھے تم نے جہان مین
باتین پھر اسطرح کی ہون درمیان مین

۵۳

[illegible]

اس گھر سے کیا گئی بچی مین کیا ہو کے آئی ہون
کس طرح کے چاند مین اب کھوکے آئی ہون

۵۴

[illegible]

رخصت ہوئی تو ہاتھ کو رکھکر جبین پر
بس نقش یاحسینؑ لکھا کی زمین پر

۵۵

[illegible]

پردہ دری ہو نہ مری افلاک کے تلے
صدقے گئی چھپا لو مجھے خاک کے تلے

۲۰۲

شہ نے تو تھام دل کو مری دست سے لیا
بچوں سمیت حسین کیا بنت مصطفےٰ
ان بیبیوں نے بعد اس کے ری آہ و بکا کیا
سب اب ہوئے سکی کا پتہ نہ دو کھلا کس نے خدا
دو جگہ پناہ گاں خلق میں سجاد مدد کی
بس کی کی جو بجا بجا مو بجا مرا دل آہ کی

۲۰۳

یہ کہہ کے گر گئیں سکینہ زمین پہ چو آب
دیکھا کہ بیبیاں سر اٹھا کے سب ابن بو تراب
فرمانے میں ایک آرزو سے اس کی ہم رباب
سوئے ہے ماں کے سایہ گھن آئی وہیں لی اضطراب
دل کی نکلا بیابہ لتا سد میں ہو گئی
جاتے ہیں اب رضیعا سو وقت ہو گئی

۲۰۴

سر بیبیوں نے کو جھکا کے ان پہ ہر جابجا
رخصت ہو کے ملی بھی ان کو گلے لگا کے
زینب بولی بچیاں تو ان سے دل کو سنبھال کر
وہ کہو ان کو یاد کرکے حسین کا اب حاجت ہوا
بولی ماں بھی اور ان زینب کی اب ساتھ ہیں
بھائی تھا سے ہو وہ بتیں اے برادر ہیں

۲۰۵

یہ کہہ کے قبلہ پھیری ادھر وہ بکوس ہے
سب کی طرف کو دیکھ کر ماں کیا بال کی نظر
بچوں سے جن اعتقاد کی لو گون کو دی خبر
اور پیر تھا کے رکھدیا [illegible]
جو عاشق کا حق تھا ادا [illegible]
سب نے ہا کہ حسین کیا ادھر

۲۰۶

تابوت جب اٹھا مدینہ میں شور تھا
ہو گئی وہ عاشق فرزند مرتضیٰ
عابد نے جن کی نیت کی جنازہ پڑھا
عراق تھا اور درد کرے ہر کسی سب آن پر غزا
القصہ اے ضمیر [illegible]
پہلو سے فاطمہ کے وہ دفن کر دیا

[illegible]

موسم گریہ ہر پیر و جوان آپہونچا
لشکر ماہ محرم کا نشان آپہونچا

۴۲

[illegible]

بولے یہ نیک شگون اے دلِ ناکام نہیں
خوب واللہ سفر کا مرے انجام نہیں

۴۳

[illegible]

آمدِ مسلمِ مظلوم جو معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

۴۴

[illegible]

فلکِ پیر نے کیا خانہ براندازی کی
باپ بیٹوں میں عجب تفرقہ پردازی کی

۴۵

[illegible]

گو یہ منزل ہے کڑی اور سفر بھاری ہے
مجھے عباس کر جان اپنی نہیں پیاری ہے

۴۶

[illegible]

خبر آمدِ مسلم جو ہیں معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

۴۷

[illegible]

شہ سے رخصت ہو جو ہیں مسلمِ مغموم چلا
غل ہوا اہلبیت سیدِ مظلوم چلا

۴۸

[illegible]

مرا مطلب تھا کہ حضرت کو دوبارا دیکھوں
آن کے آخری دیدار تمھارا دیکھوں

۴۹

[illegible]

متصل کوفہ کے مسلم جو شتاب آپہونچے
پیشوا لینے کو سب خرد و کلان جا پہونچے

۲۱۰

جبکہ لائے شرو طاوب و استقبال
داخل شہر ہوئے شاہ دیں کے اقبال
آ کے مسجد میں ہوا جمع گروہ جہال
کوفیوں نے کہا مسلم سے بہ تمکین کمال
حال سے یاں کے جو واقف نہیں ہم پہنچیں گے
دیکھنا ماہ محرم میں یہیں ہو پہنچیں گے

۲۱۱

کی شروع ان سبھوں نے بیعت مسلم بہ تمام
گھر میں مسلم کے جو آتے تھے وہ سب خاص و عام
آ کے جب ان کو ہوا ابن زیاد ان سے کلام
خاطر مسلم سے بیعت کا گمان ان سے تمام
آمد ابن زیاد انکو جو معلوم ہوئی
خاطر مسلم جان باختہ مغموم ہوئی

۲۱۲

یہ سن کے سب نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
عرض کرنے لگے سب کہ ہم ہیں جان و تن سے فدا
پھر نہ پھرنے ہمیں اس راہ میں سو بار کریں
ہم غلامی سے نہ شبیر کی انکار کریں

۲۱۳

داخل مسجد ہو کے مسلم نے کیا جب یہ کلام
پڑھا خطبہ کہ سنیں سب وضیع و شریف
داخل حلقۂ بیعت ہوئے سب ہی آ کر
حاکم شام کو آگاہ کیا اعدا نے
لینے کو بیعت شبیر وکیل آیا ہے
لینے یاں مسلم فرزند عقیل آیا ہے

۲۱۴

صبح مسجد میں گیا ابن زیاد غدار
ہو بیٹھے منبر پہ عامری کی اشتہار
کیا یہ حکم کہ جو بیعت کرے اس کو لکھو
حکم حاکم سے وہیں صاف سنایا سب کو
کی ہو جس جس نے کہ بیعت سو لکھو نام اسکا
دیکھو دو روز میں کیا ہوتا ہے انجام اسکا

۲۱۵

تھا کوئی شخص شریک کہ وہاں تھا یار ان
آ کے وہ ابن زیاد کا تھا کیا مقرب جان
آتا تھا گھر پہ ہانی بن عروہ کے وہ جوان
حال تھا مسلم کو معلوم کہ آتا ہے یہاں
ہو گئی تھی کسل از بسکہ طبیعت کے لیے
آتا تھا ابن زیاد اسکی عیادت کے لیے

۲۱۶

حاکم شام نے جب سنی یہ روداد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاکم شہر کا فرمان جو اسے جا پہونچا
شہر کوفہ میں عوض [illegible] ابن زیاد آ پہونچا

۲۱۷

چونکہ شہر میں پہنچی یہ خبر ابن زیاد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسلم آن وعدہ خلافوں سے جو ترسیدہ ہوئے
گھر میں جا ہانی بن عروہ کے پوشیدہ ہوئے

۲۱۸

ایک دن آ کے وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا مسلم نے [illegible]
حیلہ کر کے اسے ماروں مجھے منظور نہیں
آل ہاشم کے گھرانے کا یہ دستور نہیں

۴۱۹

[illegible] ہانی ابن ابی جان ابھی

[illegible] تھا بغرض اعدا

[illegible]

[illegible]

مجھے سرزد کہو کسطرح سے کام ایسا ہو
جسکے آقا تو ہون ایسے وہ غلام ایسا ہو

۴۲۰

فوج نے گھیر لیا آنکے گھر ہانی کا

[illegible]

[illegible] ابن عروہ کو وہ اہل جفا

آیا جب سامنے حاکم کے [illegible]

آج مسلم کا پتا گر ہمین بتلاویگا
شام سے خلعت وزر تیرے لیے آویگا

۴۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس گھڑی پرسش فردا سے قیامت ہوگی
وان محمد سے تو مجکو نہ خجالت ہوگی

۴۲۲

[illegible]

[illegible]

یون اگر دیکے [illegible]

[illegible] اللہ

آپڑیگا جو کہین خنجر خونخوار کا کام
لیجیو تیغ زبان سے وہان تلوار کا کام

۴۲۳

کہا ہانی نے کہ لا قوت الا باللہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہونگے شمشیر سیاست سے جدا بند ترے
قید ہو جائینگے ناحق زن و فرزند ترے

۴۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہوا گر وہ نہین آسکے آجی کے صدقے
مگر مرا نام حسین ابن علی کے صدقے

۴۲۵

الغرض خوف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نظر آتا جو نہین راہ گذر مین مسلم
ہے نہان ہانی بن عروہ کے گھر مین مسلم

۴۲۶

کہا ہانی نے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے یہ آئین کس اقلیم مین مہمانی کا
نام ہوجائیگا رسوا جہان ہانی کا

۴۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہین مہمان کا بھی قتل جواز آیا ہے
بے بلائے تو تمھارے یہ نہین آیا ہے

۳۸

کیسا بازار کسی کو جو مسلم کا طرفدار [illegible]
آج کیا غربت میں [illegible]
اور در [illegible]
[illegible]

کچھ خبر تھی نہ سر و پا کی یہ غش طاری تھا
یا حسین ابن علی منہ سے مگر جاری تھا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر گلی کوچے سے فوج کمکی آئی تھی
تہلکہ تھا کہ زمیں کوفے کی تھرائی تھی

۴۰

اک ملعون [illegible] ابن زیاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ تم حاکم کوفہ پہ ظفر پاؤ گے
شام کی فوج جو آئے گی تو کدھر جاؤ گے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ دشمن ہوں خریدار ہمارے سر کے
پر یہ ممکن نہیں جو پاؤں ہمارا سرکے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے نشان مختلف اللون علمداروں کے
زیر راں تنگ بہت تنگ تھے رہواروں کے

۴۳

[illegible] یارو
[illegible] یارو
[illegible] یارو
ہاتھ مسلم کی رفاقت سے اٹھاؤ یارو

آج جو عذر کرو گے سو پذیرا ہوگا
کل تو پھر دیکھ ہی لو گے جو تماشا ہوگا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت اب مسلم بیکس پہ عجب طاری ہے
ان جوانوں ہی ہنگام مددگاری ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رفقا حاکم ملعون کے چھپے جاتے تھے
بہ سر سنگ دلاں سنگ یہ برساتے تھے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حکم ہے قتل پہ اطفال کے تقدیم کرو
عورات اُن کی تم آپس ہی میں تقسیم کرو

[illegible]

دل سے بولے کہ تم انھیں اپنا ہی فاطمہ سمجھے تھے
کیا دکھائی دیئے اور تم انھیں کیا سمجھے تھے

[illegible]

اس ضعیفہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہے
در پہ بیٹھی ہوئی کچھ ذکر خدا کرتی ہے

[illegible]

کوئی دیوے گھر میں جگہ ایسا کا فقط طالب ہوں
میں بھی فرزند عقیل ابن ابیطالب ہوں

[illegible]

نکلے مسجد سے تو کیا کیا انھیں وسواس تھا
مڑ کے شیعوں کو بھی دیکھا تو کوئی پاس نہ تھا

[illegible]

ڈرتے ڈرتے جو حوالے قدح آب کیا
طوعہ نے طوعاً و کرہاً انھیں سیراب کیا

[illegible]

جان اپنی ترے قدموں میں قرباں کر دوں
شوق سے آئیے گھر میں تجھے مہماں کر دوں

[illegible]

تا سحر ہو گئے اور راہ گذر بند ہوئے
شہر میں مسلم مظلوم نظر بند ہوئے

[illegible]

آج کی رات مجھے گھر میں جو مہمان ہو
یہ یقیں ہے کہ محمد پہ وہ احساں کرے

[illegible]

غور سے ماں کو جو دیکھا تو وہ گھبرائی ہے
گاہ حجرے کی طرف جاتی ہے گہ آتی ہے

والدہ سے یہ لگا کہنے وہ طفلِ کمسن
آج کیونکر [illegible]
پیرزن نے کہا [illegible]
[illegible]
اُسنے جسوقت قسم کھائی اور اقرار کیا
ماجرا طوعہ سے مسلم کا کسب اظہار کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی اک برق چمکتی ہوئی تلواروں کی
شہر کے کوچے تھے معمور ستمگاروں سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنگریزوں کی طرح جو بھی تھے سب کشتے تھے
زخمیوں کے دہاں دیوار دن تلے پشتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جستجو ہوویگی آفاق میں مشہور مری
کرسپر آج زر سرخ سے معمور مری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر تو جس سمت جھکے اور جدھر وار کیا
قد آدم سے سوا لاشوں کا انبار کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسلم آتے تھے جدھر ان پہ گھروں کے اندر
ڈر سے چھپ جاتے تھے لوگ گھروں کے اندر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں تو راضی ہوں جو کچھ مجھ پہ بلا گذریگی
بعد میرے ترے اطفال پہ کیا گذریگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑ دیتا تھا گریزاں وہاں جو ہوتا تھا
چار ہوتا تھا جو کوئی وہی دو ہوتا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر یہ حملے کیے مسلم نے ستمگاروں پر
چڑھ گئے اہل ستم خوف سے دیواروں پر

[illegible]

قبضۂ تیغ کو ہر بار یہ خود چومتے تھے
غش چلا آتا تھا تب بھی یہ ادھر جھومتے تھے

[illegible]

دیکھ کے ساغر کو ملول اور وہ رنجور ہوا
بولے پیمانۂ ہستی مرا معمور ہوا

[illegible]

عذر جا کر کے قریں جانے کا ہر چند کیا
سب نے کھا کھا کے قسم اسکو رضامند کیا

[illegible]

پاس جا جا کے نہ تلوار سے اب جنگ کرو
دور سے مسلم بیکس کو تہ سنگ کرو

[illegible]

پہلے تو دور سے مسلم کو تہ سنگ کیا
جب نہ طاقت رہی پاس آ گئے جو جنگ کیا

[illegible]

اسکی مسلم نے ذرا عزت و تکریم نہ کی
کہا حاکم نے کہ تو نے مجھے تسلیم نہ کی

[illegible]

طاق طاقت ہوئی اور پشت بدیوار ہوئے
دست و پا مسلم مظلوم کے بیکار ہوئے

[illegible]

تیغ کو ہاتھ سے مسلم نہ اٹھا سکتا تھا
رعب سے اسکے کوئی پاس نہ آ سکتا تھا

[illegible]

اک ذرا رحم دلوں میں نہیں تھا ان کے کوئی
جو وصیت میں کروں اسکو بجا لائے کوئی

[illegible]

یہ تیرے شہ کو پیام اب مرا لکھوانا تو
یاحسینؑ ابن علیؑ کو فضیں بیت آنا تو

[illegible]

یا تو کوفے میں تجھے اب ہمیں لیجاتے ہیں
یا ترے بابکو بھی یہیں بلواتے ہیں

[illegible]

واد رہنا سر مسلم کو جدا کر ڈالا
زیر بام اسکا تن پاک اٹھا کر ڈالا

[illegible]

رسم دیکھی عجب اس شہر میں مہمانی کی
آج ذابح کی نوبین کو مری قربانی کی

[illegible]

ایک شخص ایسا عجیب اسکو نظر آنے لگا
اسکا ہر عضو بدن خوف سے تھرانے لگا

[illegible]

لاش مسلم پہ رسول عربی روتے تھے
دوسری لاش پہ ہانی کی علی روتے تھے

[illegible]

پیار کیو کا بت سادہ مری پیاری ہی
آپ پہ ختم یتیمو دلکی پرستاری ہی

[illegible]

تو سر مسلم بیکس کو جدا کرتا ہی
دیکھ او ظالم بیرحم یہ کیا کرتا ہی

[illegible]

اور عنایت مرے طالع کو رسائی کیجے
اے مرے عقدہ کشا عقدہ کشائی کیجے

۴۳
ترنا کے جوان کیا بیتی ہو ... پڑی ہی
انروز ہوئے خال ... بیجا ہو
پیچید دل و دیدہ ... آہ نکلی کمر ٹوٹی جان ہو
... درد ہو دمکی جگر جائی ہو

فرزند جو مین ہو گیا پوشیدہ نظر سے
بس ساتھ ہی دو نور بھی نکل جاتی ہی گھر سے

۴۴
منہ پیٹتی ہو کو علی اکبر نہین ملتا
ڈھونڈتی ہو ... نہین ملتا
دل ہو ... تڑپتا ہو ... ڈھونڈھے نہین ملتا
گر ... بھی چھپا ... ہو کو ... نہین ملتا

چلاتے ہین ای اکبر ذیشان کہان ہو
ای میرے پر ارمان مری جان کہان ہو

۴۵
وہ ... پہلی بار ... گیسوؤن والا ... بیٹا
وہ ... اکبر ... بیٹا
ہای ... کوئی ...
... کون ہمارا ...

مل جاؤ کہ دم سینے مین گھبراتا ہی میرا
او منھ کو کلیجہ بھی چلا آتا ہی میرا

۴۶
... بیٹا ... علی اکبر
... جو ... تھا ... علی اکبر
... دل ...
... دل آتا ہو

فرزند جوان ہو گیا پوشیدہ نظر سے
بس ساتھ ہی یہ نور بھی نکل جاتی ہی گھر سے

۴۷
... کسی ... جیسے ...
... عثمان ... کو ...
... نہین ... ہون ...
... حال ... ہی ...

تھامے جو مرا ہاتھ کوئی پاس نہین ہے
اسوقت چچا بھی ترا عباس نہین ہے

۴۸
... جوان ... پیار ...
... بھائی ... کو ...
... میرا ...
... بھی ...

ہی درد تو اس درد کو ملہم بھی ... دو
اتنا نہین ہو سکتا کہ بابا کو صدا دو

۴۹
... جوان ... ہو ...
دنیا ... وہ ...
... ہو ...
... وضو ...

وہ گم ہو تو پھر باپ کا عالم کہو کیا ہو
اسپر جو کرے ضبط تو یہ صبر و رضا ہو

۵۰
... اکبر ...
... تو ... ہی ...
... دی ... کا ...
... کی صورت

الفت سے کوئی پاس بلاتا نہین مجکو
گرتا ہون تو اسوقت اٹھاتا نہین مجکو

۵۱
... علی اکبر
... تھا ... علی اکبر
... علی اکبر
... علی اکبر

غافل ہو نہین اگر ان دوا سے نہ دعا سے
او رزخم کو باندھون تری ادی کی ردا سے

۱۶۰ زخموں کا لہو رنگ کے پالنے [illegible] نرغے میں ہوں [illegible] زندہ ہی [illegible] [illegible]	۱۶۱ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۶۲ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
گو چادر ظلمت مری آنکھوں پہ پڑی ہے پر سامنے بیٹا تری تصویر کھڑی ہے	کیوں چپ ہوئے آواز سنا دو علی اکبر آ سکتے نہیں ہو تو بلا لو علی اکبر	ہر طور سے صورت کہیں دکھلاؤ تو بہتر ماں ہی کی محبت میں چلے آؤ تو بہتر
۱۶۳ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۶۴ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۶۵ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
دریا پہ گئے کیا مرے دو روز کے پیاسے کیا ملنے گئے ہو لب دریا پہ چچا سے	دشمن تجھے سنتے ہیں سو لڑتے نہیں اکبر اب ہاتھ مرا آ کے پکڑتے نہیں اکبر	پھر کچھ نہ خوشی آیا پسر شاہ نجف کو سینے کو سپر کر دیا نیزوں کی طرف کو
۱۶۶ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۶۷ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۱۶۸ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
پوچھو لیو اصغر کی نہ خشکی دہن کو روتا ہوا چھوڑ آئے ہو ننھی سی بہن کو	کیا زخم ہے جس سے ہوئی فوت صدا کو وہ کونسا نیزہ ترے سینے میں لگا ہے	خواہش نہیں کچھ اور شہ جن و بشر کو للہ فقط مانگتا ہوں لاش پسر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر آج غرض ہی یہ مری اہل جفا سے
کل سبکی غرض آئیگی شاہ شہدا سے

دنیا میں تو ایسا نہیں فرزند کسی کا
ہر عضو ہی آئینہ خیال نبوی کا

خاموش لب رنگ عقیق یمنی ہی
سو اپنے گھرانے کی طرح کم سخنی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیجا کو نہ دیکھونگا نہ حسرت میں رہونگا
بیعت کے سوا جو کہو مجکو سو کرونگا

آنکھیں دو پیمانۂ لبریز حیا کے
گر بات بھی کی ہوگی تو آنکھوں کو جھکا کے

سینے کی تو کچھ مرح بھی بیکار ہوئی ہی
سینہ تو وہ ہی جس سے سنان پار ہوئی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سادات حسینی کہ جوان حسنی ہے
شہ نے کہا ہمشکل رسول مدنی ہے

آراستہ ماں نے دم رخصت جو کیا ہی
سرمہ ابھی ان نرگسی آنکھوں میں دیا ہی

سر تا بقدم روح ہی شاہ شہدا کی
ماں لیتی تھی ہر وقت بلائیں سر و پا کی

۴۲۰

[illegible]

ہر چند بہت فاخرہ ملبوس بدن ہے
مرنے کو جو آیا ہے تو مشکل کفن ہے

۴۲۱

[illegible]

چلاتے ہی چلاتے جو مر جاؤ گے شبیرؑ
اکبرؑ کا پتا بھی نہ کہیں پاؤ گے شبیرؑ

۴۲۲

[illegible]

ہنس ہنس کے رلاتے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کو
یہ ضبط سزاوار ہے اللہ ہی کو

۴۲۳

[illegible]

اب کوئی بتا دینے کی حاجت ہمیں کیا ہے
یاں دیکھنا کیسا کہ ابھی قتل کیا ہے

۴۲۴

[illegible]

میں صبر پہ باندھے ہوئے ہر چند کمر ہوں
پر یہ غم اولاد ہے اور میں بھی بشر ہوں

۴۲۵

[illegible]

کیا بھول گیا نکتۂ لا علم لنا ہے
کچھ طالب و مطلوب کا قصہ ہی جدا ہے

۴۲۶

[illegible]

کرتا ہے وہی مجھکو جو ارشاد خدا ہے
اکبرؑ بھی فدا ہے علی اصغرؑ بھی فدا ہے

۴۲۷

[illegible]

خیمے سے اگر اُس نے نکلنے کی ہوس کی
جاتی رہیگی بات مری ساٹھ برس کی

۴۲۸

[illegible]

غم میں نہیں اکبرؑ کے بکا کرتا ہے شبیرؑ
محبت مری ان سب پہ ادا کرتا ہے شبیرؑ

بولا کہ اس وقت نہ جا میری زبانی ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کچھ کیا اسے کبھی ہوتا ہی نہ تھا بشر سے
دیکھو کہ ملاتے ہیں ہمیں اسکو پدر سے

[illegible]

وہ بولا کہ زر شہ کا جو اس آن ہو گھوڑے
کیسی مری شکل اچھی آسان ہو گھوڑے

[illegible]

اکبر نے کہا کسکو حکومت ہی قضا پر
بابا کو بلا چھوڑ دے اب تجکو خدا پر

کہاں کا ... [illegible]
[illegible]

بچھڑو گے تو کیا جانیے کیا حال کرینگے
مارا تو ہر اب لاش بھی پامال کرینگے

[illegible]

جلا یا مین جس دم کیا مجروح جگر کو
اماں نے بھی کہ کہتے نہ مجرا یا پدر کو

[illegible]

کہہ دیجیو مجمل ہی جو پوچھنے لگے خبر کو
وہ درد رسیدہ ہین کڑھا نا نہ پدر کو

[illegible]

دنیا یاد نہ جین نہین خانہ زمین پر
عشق آتا ہی اب مجکو لٹا دے زمین پر

[illegible]

ہم شوق میں بابا کے پرارمان رہے ہیں
کیا جانیے وہ خاک کہاں چھان رہے ہیں

[illegible]

کیا آپنے سو نگھی نہیں بو سے وفا کی
یہ اسپ عقاب علی اکبرؑ کی صدا ہی

۱۴۴

اس سمت کو جلدی سے چلا باپ سے شبیر
گھوڑا علی اکبر کا نظر آیا جو تنہا
شہ نے کہا اکبر کہاں ہے [illegible]
وہ پیارا [illegible]

چھوڑ آیا ہوں داماں تلے حضرت خدا کے
آغوش میں لیٹا ہے بتول عذرا کے

۱۴۵

یہ کہکے چلا دشت کو [illegible]
نزدیک جو آئے تو [illegible] خون میں دیکھا
سر کا نہ پتا [illegible]
سب جسم [illegible]

اک سانس فقط آنکے سینے میں اڑی ہے
برسوں کی کمائی لٹی میدان میں پڑی ہے

۱۴۶

اکبر [illegible]
سب [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا تو اچھلتا ہے لہو متصل اسکا
بسمل کی طرح ہونٹ تڑپتا ہے دل اسکا

۱۴۷

اکبر [illegible]
[illegible] وفادار
شہ نے کہا [illegible]
[illegible]

اکبر تو سعی سے ترے بابا کو ملا ہے
لے مجھسے ابھی کیا تجھے مطلوب بھلا ہے

۱۴۸

شہ نے کہا [illegible]
[illegible]
اکبر نے [illegible]
[illegible]

جب ضعف سے کھولا نہ گیا دیدۂ نم کو
ہاتھوں سے لگے ڈھونڈھنے بابا کے قدم کو

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جی لیگیا ہے زخم تمھارا علی اکبر
مرنے نے تمھارے ہمیں مارا علی اکبر

۱۵۰

[illegible]
اکبر نے [illegible]
[illegible]
شہ نے [illegible]

تجھسے تو بڑا فاطمہ کو پیار ہے گھوڑے
جنت میں بھی اسکا تو ہی رہوار ہے گھوڑے

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے کہا تو خون میں سب لال ہے بیٹا
کچھ دل کی بتا کیوں ترا کیا حال ہے بیٹا

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کہو اماں کا مری حال کہ کیا ہے
دم لب پہ ہے لیکن ابھی دھڑکا سا لگا ہے

۵۵
[illegible]

ممکن نہیں مجھ بن جو رہے چین اک گھڑی ہو
کچھ شرم سے لوگوں کی گھڑی ہو تو گھڑی ہو

۵۶
[illegible]

کہتے تھے کہ تو عشق میں سوتا نہیں اکبرؑ
جلنے میں کسو درد دلے ہوتا نہیں اکبرؑ

۵۷
[illegible]

فرمایا مری نعت باپ کی آغوش ہی بیٹا
سویا کیجے جیسے یہ وہی دوش ہی بیٹا

۵۸
[illegible]

دم راہ میں نکلے مرا لیکن میں جاؤنگا
ان آنکھوں کو ارمان کے میں تلوؤں سے ملونگا

۵۹
[illegible]

اب جان بدن میں مری گھبراتی ہے لوگو
اکبرؑ کی ہوا سے مجھے بو آتی ہے لوگو

۶۰
[illegible]

بانو نے کہا آج قضا کر گئے اکبرؑ
بی بی مجھے معلوم نہیں مر گئے اکبرؑ

۶۱
[illegible]

کیسی مرے دل کی ابھی امید بر آوے
یہ درد تر اب مرے دل میں اتر آوے

۶۲
[illegible]

آتا ہی یہ اکبرؑ ہی کوئی غیر نہیں ہے
پر دل مرا کہتا ہے کہ کچھ خیر نہیں ہے

۶۳
[illegible]

بانو سے کہو لاش یہاں لا کے دھرو تم
جس نے انھیں مارا ہے اسے قتل کرو تم

ناگہ علی اکبر کو اٹھا ضعف بدن میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر نے کہا شوق کہوں تک کہاں تک
پہونچا یا ہی دیر اسکی حسرت نے یہاں تک

اس حرف کے سنتے ہی [illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
معصوم کے جینے کی تو توقع ابھی کیا ہے
شبیر ہی بچ جائے یہ زینب کی دعا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس شیر کو مارا ہے یہ پتھر کیا جی کو
اس چاند سی صورت پہ نہ رحم آیا کسی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مطلب کو پہونچ لوں تو مری جان نکل جائے
حضرت کا جدا حسرت و ارمان نکل جائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں کوئی مجھسی بھی ناشاد بھلا ہے
یہ شیر مری گود میں دم توڑ رہا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب صاحب اولاد مرک جاؤ جو ذرہ
لوگو تمہیں لازم ہے سدا ایسے حذر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کافی ہے مجھے جینے کی عابد کو دعا دو
[illegible] گود میں انکے علی اصغر کو لٹا دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بین کر وقتیں اور ان ہی نزع میں دم ہے
رخصت ہوئے منہ رکھدیا مادر کے قدم پہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر فاطمہ کے آنکے دولت یہ ملی تھی
سو بیبیو یہ موت کے حصے میں لکھی تھی

۹۳۴

بدن پاک پہ تیروں سے ہوا مجروحوں کا تارا
پارہ پارہ ہو دل و جان سے بھی سر سارا
زخم تن کے سبب سے تھا صدمہ بھی جسم پہ سارا
بند ہو جاتی تھی پاؤں کی تھی عمر بھی سارا
جن میں باقی تھی ہوں ہوش بھی تیر پہ ہی مرا
امت کی شفاعت کے لیے کی کر کوئی ادا

۹۳۵

امت کا ہو غم لب پہ زباں سے جو نکالا
خاموش ہو دل ہی میں بہ بیمار نہ پڑو وہ نالا
دل کر دیا تسلیم پہ تیغ کو حسرت سے حوالا
منہ کو کیا لفظ و زباں کو وہ سنبھالا
آرام جو نہ حیات تیغ سے ہی برا جی لگا ہے
پیشانی پہ کچھ ہوا کہ امت کا بھلا ہے

۹۳۶

امت کا تو وہ عشق ہے بیاں جن ہے لب سے کلا تو وہ حامی
امت کی شفاعت بھی بیاں گر ہی نبی کی نامی
اس صبر میں ہر نزدیک خدا تم ہو گرامی
بخشش ہی کی مرد کی ان کی ہو مر دو جہاں ہی نامی
جنت میں بہ قدم ہم ایسا کیا بنیاد کی وہ صبری
کیا لوٹا وہ ان کا کیا تھی شفاعت ان کی

۹۳۷

کیا عشق الٰہی ہے کہ جو تیغ سے سر کٹایا
پیاسے ہی بولے تو جو تیر اسے پاس سے بجایا
اس کا کس کی فرمائش کے لیے تیر میں دہ لیا
لا کر جمی سب کے دن میں ہی اس لیا
اللہ سے عظیم ہے جو گیا کی طاقت
بخشش کی ہو گی امت کے لیے یہ کی طاقت

رباعی

گو قطرۂ دل کو بہ زباں کرتے ہیں
اس سن سے ہر اک باغ کو باراں کرتے
بیمار بھی شفا سے جو ہر ایک آرام کرتے
وہ صاف ہر اک نامۂ عصیاں کرتے ہیں

رباعی

گر شیخ و پنڈت بھی حسن پرستی ہے
سب ہیچ ہے بت کے سجود کی لاحاصل ہے
واعظ ہیں گر کہ دیر ایسی ہے
اک لا درد و بلا ہے خوف کہتی ہے

رباعی

رو چشم جیسے جن میں محبت کی ہے
ہے خشن ہیں وہ سر بہ التفات عشق کی ہے
سمجھ کہ اس کا اثر کو یار و در تفسیر
فردوس کی اور اور حسن جنت ہے

رباعی

سو دن ہی کی کالبد میں مرزا ہوگا
اعمال نے جس شخص کو روشن ہوگا
گر دل میں ہر اک کے نہ سے باغ بہشت نیز
ہاں شب کو بھی نہیں اور روشن ہوگا

١٣
نوید ہو کہ شہادت کی رات آئی ہے
حرم سے شاہ کی رخصت کی رات آئی ہے
یہ رات روز قیامت کی رات آئی ہے
غرض حسین کی رحلت کی رات آئی ہے

١٤
[illegible] زمین پر [illegible] سر دینگے
[illegible] زینب [illegible] سر دینگے
[illegible]
غرض حسین کا [illegible] نام [illegible]

١٥
[illegible]
جناب [illegible]
[illegible]
[illegible]

بہنین پکاریں یہ شب قتل حسینؑ سونے کو
سحر آئیگی ہر گھر میں آج رونے کو

ہماری ختم ہوئی آج آہ و زاری ہے
سو کل جنابِ رسولِ خدا کی باری ہے

ہمارے بھائی کو از بس یہ لوگ روتے ہیں
قسم خدا کی ہم احسان مند ہوتے ہیں

١٦
[illegible] سال آئندہ
[illegible] حسین زندہ
[illegible]
[illegible]

١٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

١٨
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو اب ہاتھ سے نادان میں جو چھوٹے ہیں
حسینؑ آج سبھوں سے وداع ہوتے ہیں

ہر اک نبی کو ز بس غم حسینؑ کا ہوگا
سحر کو قبر پہ ماتم حسینؑ کا ہوگا

الم سے حالت زینبؑ سقیم ہووے گی
سحر کو بالی سکینہؑ یتیم ہووے گی

١٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٢٠
جناب فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ [illegible]

٢١
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسین [illegible]

حسینؑ شام کو زہرا کے پاس ہووینگے
تمام تعزیہ خانے اُداس ہووینگے

گر انکا حال پریشان تمھیں نظر آوے
ہے احتمال کہ خلقت تمام مر جاوے

ہر ایک باغ میں گل موسم خزاں ہوگا
خزاں جنابِ رسالت کا بوستاں ہوگا

[illegible]

پیاسے جائینگے کوثر پہ دلربای حسینؑ
جہان مین دھوم یہی ہوگی ہای ہای حسینؑ

[illegible]

خوشا وہ لوگ جو جاگینگے اور روئینگے
کہ پھر تو حشر تلک زیر خاک سوئینگے

[illegible]

ہر اک کے دست علمدار جب کٹا ہوگا
اسی طرح لب دریا پہ وہ کھڑا ہوگا

[illegible]

سوم عزت ہو ان کی تسکین دیجیے بابا
مجھے حسینؑ کا پرسا تو دیجیے بابا

[illegible]

کہ بے بہا گہر اشک چشم پر نم ہین
جراحت تن شبیرؑ کے یہ مرہم ہین

[illegible]

یہ غم نے دھوم ہر اک قبر پر مچائی ہی
اٹھو امام کہ شب قتل حسینؑ آئی ہی

[illegible]

یہی سبب تھا کہ مین خود بخود جو روتا تھا
مرے کلیجے مین پہلے سے درد ہوتا تھا

[illegible]

جو حق پرست ہین انکو یہ غم پرستی ہی
ابھی سے تعزیون پر بیکسی برستی ہی

[illegible]

بلند خاک سے انکے غبار ہوئینگے
مزار سبط نبیؐ پہ نثار ہوئینگے

۴۱

[illegible]

دریدہ کرکے گریبان ہم آج رو دینگے
سحر کو چاک گریبان رسول ہو دینگے

۴۲

[illegible]

وہ روز شوق ملاقات کبریا ہے مجھے
میں جسکا بندہ ہوں اُسنے طلب کیا ہے مجھے

۴۳

[illegible]

جو آب سرد کسو وقت چکھیو یارو
ہماری پیاس کو تم یاد کیجیو یارو

۴۴

[illegible]

کہ دیکھ صورت نوشاہ پھٹتی چھاتی ہے
حنا کی بو سے مجھے بوے خون آتی ہے

۴۵

[illegible]

قضا کے ہاتھ میں دعوت ہے میہمانوں کی
ملینگی خاک میں تصویریں نوجوانوں کی

۴۶

[illegible]

یہ کلمہ گویوں نے حضرت کے قدردانی کی
کہ وقت ذبح نہ دی ایک بوند پانی کی

۴۷

[illegible]

وہ اسکے ہاتھ میں مہندی قضا لگائیگی
کہ جسکی سرخی کبھی ہاتھ سے نہ جائیگی

۴۸

[illegible]

سناں کی نوک سے سینہ ملا ہی دوینگے
مرے جگر میں یہ نیزہ جگر پہ لیوینگے

۴۹

[illegible]

کیا یہ فرض نہ منہ اُنکو ہم دکھاوینگے
نبی سے چھپکے کہاں روز حشر جاوینگے

۲۳۰

ہزار حیف کہ فرزند احمد مختار
عدو کے نرغے میں گھر جائے اور ہم غم خوار
کھڑے رہیں نہ کریں جان اپنی جلد نثار
بچا کے جسم سے اوسکے نہ اک بھی کھاویں وار

تمھارے ساتھ میں گر دھوپ بھی سہینگے ہم
مثال سایہ گر پاس ہی رہینگے ہم

۲۳۱

کہا نصیبوں نے شہ نے بصد الم و تعب
کرے نہ سامنے کوثر کے آرزو یا رب
اگرچہ پیاس سے پیچیدگی ہے جان بلب
کبھی نہ سوے دریا جاویں بہر پانی طلب

علی کے ہاتھ سے کوثر کا جام پائینگے
یہ پیاس آب دم تیغ سے بجھائینگے

۲۳۲

کہا بیان یہ شہ نے جب آئی جان بہ لب
اری بہن یہ سکینہ ہے تیرے پاس غضب
[illegible] زندان میں [illegible]
گرے وہ سین کی آغوش میں [illegible]

مری قسم ہے نہ اسکو رلائیو زینب
تم اپنی چھاتی پہ اسکو سلائیو زینب

۲۳۳

میں مہمان تمھارا ہوں اے اخی [illegible]
تمھارے نرغے میں [illegible]
کہا امام نے [illegible]
میں [illegible]

علی کا بیٹا ہوں احمد کا میں نواسا ہوں
عدو کے نرغے میں دو دن سے بھوکا پیاسا ہوں

۲۳۴

[illegible] شاہ زمن
کہا یہ زینب سے [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] گردن
[illegible]

تو میری لاش پہ مقتل میں آکے رویگی
سوائے حشر ملاقات اب نہ ہوئیگی

۲۳۵

یہ سن کے [illegible]
کہا یہ حضرت عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] یا امام

جو صبح پانی کی تدبیر کیجیو بھائی
مجھے سکینہ کی سقائی دیجیو بھائی

۲۳۶

[illegible] تمھاری بہالی
[illegible] پانی
[illegible] رسول کا جانی
میں کیا کہوں [illegible]

بچھڑ کے اوسکے میان غم و محن ہو ہمین
غریب و بیکس و مظلوم و بیوطن ہو ہمین

۲۳۷

تمھارے بچے سے [illegible]
میں [illegible] بھی بھول
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

اگرچہ غم کوئی اسکے حضور ہو ویگا
تو میری روح کو صدمہ ضرور ہو ویگا

۲۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سکینہ تو دامن شہ سے لپٹ کے روتی تھی
قدم سے شاہ امم کے جدا نہوتی تھی

[illegible]

جگر بھی ٹکڑے ہوا آنکھوں سے خون جاری ہے
کہ میرے آقا کی آج آخری سواری ہے

[illegible]

کہا فلک کی طرف دیکھکر دو ملتی ہی
بزیر خنجر خونخوار سیر اٹھالی ہی

کہا کہ ... السلام علیک
... السلام علیک
... السلام علیک
... السلام علیک

تمھارے قتل سے کیسے خوشی ہم ہوئے
ہزار حیف زمانے مین ہم یتیم ہوئے

[illegible]

پیاسے جام شہادت کا نوش کرنے لگے
رفیق شاہ کے میدان مین جاکے مرنے لگے

[illegible]

برہنہ سر جو وہ اسپر سوار ہونے لگے
حرم دیکھکے اسپر تمام رونے لگے

[illegible]

ردا اتارلی تمھاری مین لاش پر ...
اگر مصیبت عریان سری ہے خواہر ...

[illegible]

بہت جو مضطرب الحال غم سے ہوتے تھین
گلے ز علی اکبر کی لاش روتے تھین

[illegible]

بجاے اشک لہو آنکھوں مین اتر آیا
یہ حال اپنے پدر کا جو بین نظر آیا

[illegible]

پسر کی لاش پہ بنت رسول آتی ہے
... کہ جناب بتول آتی ہے

۴۳

جناب حضرت زینب بتیغ جعفر دلدار پیاسا
یہ بین کرتی تھیں گھبرا کے یا رسول خدا
تمھاری آل کا گھر ہو گیا تباہ کیا
کٹا حسین کا خنجر سے نہر پہ گلا
تمھارے ثانی کی تصویر بھی مٹائی ہے
کہ برچھی سینہ پہ اکبر کے بھی لگائی ہے

۴۴

یہ بین کر کے وہ اس طرح کہتی تھی رو کر
مرے حسین ہیں ارے یارب عجب فرزند
جو انتقام بھی جا کے مجروح جب علی اکبر
تمھارے درد جگر کی ہو جو اسے دل کو خبر
قلق تم اپنا جناب رسولؐ سے پوچھو
پسر کے داغ کو بیٹا بتولؑ سے پوچھو

[illegible]

اُسوقت نصیب اجل اُن سب نے پکارا
شبیر کے کام آؤ تو خوشا حال تمہارا

[illegible]

ہاں ہو گا گذر سوے رسولِ مدنی کا
دکھلائیو عالم اُسے شمشیر زنی کا

[illegible]

وہ صبح کا ہونا وہ نشانوں کا چمکنا
ایک ایک کا جرات سے وہ میداں کو تکنا

[illegible]

دنیا میں جو معشوق ہوا گیا پھر نہ ملیگا
لیکن تمہیں شبیر سا آقا نہ ملیگا

[illegible]

وہ بولا کہ بھائی یہی ہنگام خوشی ہے
اب ہاتھ میں دامانِ حسین ابن علی ہے

[illegible]

گیسو کسی [illegible] بند سے [illegible] تھے
الفت سے وہ [illegible]

[illegible]

اُس فوج میں جاؤ گے تو خلعت و زری
شبیر کے فدوی ہو تو فردوس میں گھر ہے

[illegible]

یا دیکھ رہے تھے خلف شاہ نجف کو
یا پھیرتے تھے تیغ لشکر اعدا کی طرف کو

[illegible]

وہ حسن کہ دریا تھے کہ چہروں پہ بچھے تھے
آئینۂ شمشیر میں منہ دیکھ رہے تھے

[illegible]

حضرت کو جتاتے تھے یہ انداز دگر سے
تلوارین تو کچھ اگلی ہی پڑتی ہین کمر سے

[illegible]

عباس سے بولے کہ بتا دو انھین بھائی
لا کر مری چھاتی سے لگا دو انھین بھائی

[illegible]

رخسار وہ دو حسن و لطافت سے بھرے تھے
اور دیدۂ حق بین بھی جرأت سے بھرے تھے

[illegible]

وہ جامے جو پہنے تھے سو زینب نے سیے تھے
اور شاہ نے عمامے وہ خود باندھ دیے تھے

[illegible]

لینے مین انھین آیا ہون میدان سے رن کے
شبیر کو پیار آیا ہے بیٹون پہ بہن کے

[illegible]

کھب جاتی تھی وہ جنبش مژگان جو نظر مین
کانٹا سا کھٹک جاتا تھا زینب کے جگر مین

[illegible]

قطرے جو عرق کے رخ انور سے ٹپکتے
خورشید کئی دن کو ستارے سے چمکتے

[illegible]

پر یہ بھی نہ جانا کہ کہان تھا کدھر آیا
بس نقش قدم تک نہ زمین پر نظر آیا

[illegible]

ستے ہین ہتھیار دل زینت جوان کی
شانون پہ یہان دونی ہوئی تھی شان کمان کی

[illegible]

سب بولے کہ کیا قسمت شاہ شہدا ہی
اللہ نے کسطرح کا فرزند دیا ہی

[illegible]

وہ بولے کہ مرکب کو بڑھاتے نہیں قاسم
تم زور جوانی کا دکھاتے نہیں قاسم

[illegible]

واں جنگ کا ساماں تھا وہ معصوم بڑی تھی
یاں بیبیوں کو جان کی قاسم کے پڑی تھی

[illegible]

تم اسکی لڑائی میں لڑا دیکھیو جی تک
شبیر کی موقوف لڑائی ہی اسی تک

[illegible]

مرکب سوئے میدان کی جانب نہ بڑھیگا
جب شب عقد کا وقت ہوویگا پیچھے نہ ہٹیگا

[illegible]

نوشاہ بنا تھا جو شہنشاہ کا پوتا
رن میں کھڑا تھا اسد اللہ کا پوتا

[illegible]

یا حضرت شبیر بس اکبر کو سنبھالو
بپھرا ہوا جاتا ہی مرا شیر بلا لو

[illegible]

شبیر سے اعدا نے جو یہ بے ادبی کی
میدان میں آ حر نے شہادت طلبی کی

[illegible]

اک پھولوں کا اک موتیوں کا ہار پڑا تھا
ڈوبا ہوا وہ حسن کے دریا میں کھڑا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طلائی جو اس مہ جبیں کے سہرے کی لڑی تھی
موتی کی لڑی تنگ دہاں پر جو گندھی سی تھی

کان ایسے کہ اتنا نہ سنے گوشِ ملک نے
آنکھ ایسی کہ دیکھی ہی نہیں چشمِ فلک نے

شوخی سے نہ رکھتا تھا قدم گو کہ جواں تھا
طائر کی طرح اُڑتا تھا وہ رہوار ہوا پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوشبو میں جو اس گل کا عرق عطر سے کم تھا
خود عطر میں ڈوبا ہوا سر تا بہ قدم تھا

سب گھوڑے گریزاں ہوئے اس فوج کے تھے جو
تھا فرق نہ اس گھوڑے کی اور شیر کی بو میں

بس ہو چکی شادی سرِ نوشاہ قلم تھا
گھوڑا تو بہت خوب تھا پر سبز قدم تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھے نورِ حق کے بازو یہ فرزند حسین کے
تھے دو بستر بازو یہ سپہ [illegible] ولدن [illegible]

اٹھتا قدم انداز سے رکھتا تھا ادا سے
بیکل ہوا جاتا تھا وہ گھنگرو کی صدا سے

قاسم کا اگر گھوڑا کٹے سر لاؤ گی یارو
ضامن ہوں کہ تم خلعت و زر پاؤ گے یارو

۴۲
یاں اوپر پہ سوار اور یہاں رہوار شامی
اک طرف علی کا قاسم گلگوں ہے خرامی
ان کشتن میں یہ اسپ وہ جنگی پسر نامی
واللہ تجلیاں ہیں ادھر اور یہ وہ نامی

قاسم پہ اسے فتح اگر ہووے تو ہووے
اُس سے تو ہم اس جنگ کی امید ہو تو ہووے

۴۳
بچہ ہے ابن حسن یہ ہے کہ زن مرد جری
نیزے کی تیغ کی ہو زبان سے جو شنید
کھیلا ہے یہ میں اور شجاعت میں یہ بلند
بالا ہے بچہ یہ کیا ہے کہ یہ تیغ شنید

اک آہنیں سے جا خون میں قاسم کو بھرے گا
اور ابن علی دور سے دیکھا ہی کرے گا

۴۴
جب نوجوان لڑا ارزق سے مری جان غازی
اور اس کا علم بھی گرا ہوا ہے کتاب کا
زخمی ہوا ہے ایسا کہ سب جانتے نہیں
عمر سعد کو دیکھ کر ہوا قاسم کا

غصّہ جو ہوا طاری جوان حسنی پر
اُسکو بھی اٹھائے گیا نیزے کی انی پر

۴۵
اور ارزق نامی تھا اس سے بڑھ کے ثانی تھا
کاندھے پہ بھی ہزار کا ان شان کا بندہ تھا
دو دو نیزے ہوا اس کے مار کے
نیزے پہ مری جان کو عرش پہ

خون آنکھوں میں جوش شقاوت سے بھر آیا
اور گرز گراں ایک وہ سنگلاسا دھر اٹھا

۴۶
جب یہ پسر سعد کو ارزق نے نشانہ بنایا
نیزے کو ہوا سے اٹھا کر گھوڑا بڑھایا
نیزہ مارا کہ قاسم نے بھی بچا لیا
نیزہ بازی کا تب گھوڑا وار کیا

نکلے یہ برے سے وہ بڑھا دوسری صف سے
نیزوں کی انی چلنے لگی دونوں طرف سے

۴۷
اور ہاتھوں بچوں کا کرتا جوان کی جان میں
ترکش سے بڑھا کے تیر جوان نیزے کا
قاسم نے تقابل میں وہ ایسے زور سے
گھوڑے نے زمین میں گرا سے

پکڑا جو کمر سے تو اٹھا لیگئے زین سے
مارا جو زمین پر تو نہ گرد اٹھی زمین سے

۴۸
قاسم سے کہا اس نے کہ ہے جنگ کی ہمت
زور سے نیزہ اٹھا کے وہ پیش نیزہ
نیزے کو ہاتھ لگاتے ہی کیا نیزہ
نیزہ ہی ہاتھ پہ گھوڑے سے اتارا

ہاں آنکھ جھپکتی نہیں دس بیس جوان سے
سب کوہ لرزتے ہیں مرے گرز گراں سے

۴۹
نیزے کی انی اور کیا وار دو عالم
قاسم نے نیزے کو ڈالا اور ہاتھ سے
نیزے کی انی پہ دل اور رکاب
سر خود اسد اللہ کا جو ہوا سر

سینہ پہ غرض وار کیا اس نے گرز کے دو سے
دو ہاتھ نکل آئی سنان پشت عدو سے

۵۰
نیزے کا زور نئی بات تھی اور جنگ کا
اور یہ نیزے سے کیا پر خاک زمین کا
عقبیٰ میں جو گرز اٹھا کے
سر اُس نے زمین پہ مارا

آتا ہے عدو قصد کیے ابن حسن کا
اک گرز وہ سنگلاسا دھرا ہے کئی من کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نزدیک اجابت سے دعا کو مری کر دے
قاسم کو مرے ازرق شامی پہ ظفر دے

خالق مرے کر فتح نصیب ابن حسن کو
مت کیجیو بیوہ مری ناشاد دلہن کو

قاسم نے دی آواز کہ بانی جو ہیں یاور
کو نہ کوئی کیا شام تلک انکو بھگاؤں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پایا نہ نظر مادر قاسم نے کہیں پر
سجدے کے لیے گر پڑی اک بار زمین پر

قاسم نے لیا میان سے تیغ سے دو زبان کو
ازرق نے اٹھایا ادھر اُس گرز گران کو

تکبیر کی بھائی کی صدا کان میں آئی
لو بیبیوں اب جان مری جان میں آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند حیا کہتی تھی کہ ام کو یہ کب ہو
پر دل یہی کہتا تھا کہ ہنگام دعا ہو

واں گھوڑے سے وہ تنگ کی جانب جھکا تھا
یاں گھوڑے سے یہ تنگ تلک کٹ چکا تھا

تلوار لگی بیٹے کو میدان سے رن کے
سو بار تصدق ہوئی قاسم کی دلہن کے

۵۳

[illegible] حسرتوں سے بھر گئی [illegible]
[illegible] سب عجب ہجوم [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] بیاہ [illegible] دلہن [illegible]

یہ خوشخبری سنتے ہی دین اسکو دعائیں
لین دست آگہی سے سکینہ کی بلائیں

۵۴

[illegible] جلاد [illegible]
[illegible] عمر [illegible]
[illegible] کمان [illegible]
[illegible] میدان [illegible]

بے حکم تو قاسم گئے نہ شہزادہ کہیں پہ
رفتار میں یوں رو گیا سایہ بھی زمیں پہ

۵۵

[illegible] نالہ [illegible]
[illegible] قاسم [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible] آگاہ

رقت جو ہوئی طاری شاہ شہدا پہ
موتی سے ٹپکنے لگے دامان قبا پہ

۵۶

[illegible] تلوار [illegible]
[illegible] قاسم [illegible]
[illegible] صف [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

دو قاش ہوئی برش جو لو تیغ نے چاٹا
مغفر دو زرہ و بکتر و چار آئینہ کاٹا

۵۷

[illegible] آل [illegible]
[illegible] فاطمہ اطہر
[illegible] جعفر
[illegible] شجاعت [illegible]

کرتے تھے حفاظت تو علی ایسے کے تن کی
اور گرد پری پھرتی تھی واں روح حسن کی

۵۸

[illegible] نالان
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] میدان
[illegible]

کیا دیکھتے ہیں خاک پہ قاسم تو پڑے ہیں
اسباب کو لینے کو دشمن بھی کھڑے ہیں

۵۹

[illegible] کماندار [illegible]
[illegible] جعفر [illegible]
[illegible] ہزاروں [illegible]
[illegible]

جوں تیر گریزاں ہوئے کفار ہزاروں
گوشے میں چھپے جا کے کماندار ہزاروں

۶۰

[illegible] نوجوان [illegible]
[illegible] مارا
[illegible] پکارا
قاسم نے چچا جان [illegible]

نیزہ یہیں مارا کسی کافر نے دغا سے
سینہ میں ہمارے نکل آیا ہے قفا سے

۶۱

[illegible]
[illegible] بیدار
[illegible] دلدار
[illegible]

پر آ گئے تنہا تھے متصل پیکر قاسم
گھوڑا وہیں پھرتا تھا گرد سر قاسم

سوم

سر کٹ گئے فرزند علی جب رن آیا
گھوڑے سے اتر شاہ امم لاشے کو اٹھایا
عباس سے فرمایا ان بھائیوں کو لٹایا
رو رو کے لاش اکبر کو تیغ سے ملایا

کچھ اور نہ سوجھی خلف شاہ نجف کو		لاش اسکی اٹھائے چلے خیمے کی طرف کو

دوم

ناموس نبی خیمہ سے باہر نکل آئیں
گریاں تھے وہ شہدا کی بھی خجل ہوئیں
سب اہل حرم آمین ہوئیں
ناموس سے دعا کر کے عطا ہاتھ وہاں ہیں

خوش مجھ سے اب ایسا شہ مقتاد و دو تن ہو		مقبول حسینؑ ابن علی میرا سخن ہو

رباعی

ہے سب پہ یہیں احسان ابا عبد اللہ
سو جان سے قربان ابا عبد اللہ
کرتے ہیں حزین اور ہوا سامان نجات
ہیں شمع بین و امان ابا عبد اللہ

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان کائنات درہم و برہم ہو آن مین
ہان ممکنات روز فنا ہو جہان مین

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سامان تعزیت ہی محمد کی آل مین
زہرا یتیم ہوتی ہی اس سن و سال مین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین نے چھوا جو جسم شہ کائنات کو
تاب قیام آئی نہ زہرا کے ہات کو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ جیب چاک ہو ہر اصل و فرع کا
ہی خانمان خراب ہوا دین و شرع کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تو اُسنے خلق پہ احسان کیا کیا
اُمت پہ اپنے دونون نواسے فدا کیے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ازبس حسین چھاتی پہ نانا کی سوتے ہین
پر اب وہ خوابگاہ نہ ملنے کو روتے ہین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ای از ازل بماتم تو در بسیط خاک
گیسوے شام باز و گریبان صبح چاک

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیبر مین بسکہ زہر دیا تھا طعام مین
اُسنے اثر کیا تن خیر الانام مین

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلدستے مسجدون مین پئے دعا صفات تھے
گویا بلند بہر دعا اُنکے ہات تھے

۱۱۱

کرتے تھے بلال اب کے اذان عوض فغان
سنتے تھے بلال سے کی آواز نہ یاران
تھا اس طرح اسے کہ زمین ہوئی ویران
سجدے میں بہ سینہ پاک ہوئے اشک فشان

محراب کے تلے نہ فروزان چراغ تھے
قندیل کے بھی سینۂ و دل داغ داغ تھے

۱۱۲

خالی تھا مقام مصطفےٰ جو صحابہ نے دیکھا
اور ایک ایک ضعف تھا سینہ پہ ہاتھ رکھا
خالی ہوئے حجرہ نبی سے ہوئی تھی جو صدا
ہمسایۂ رسول صحابہ نے جو دیکھا

آو جمال احمد مختار دیکھ لو
اپنے نبی کا آخری دیدار دیکھ لو

۱۱۳

زہرا کے جگر میں تیغ جو چلے گی نہ بیتاب
وارث کو کریں گے بے اولاد مصطفےٰ
وہ دونوں جو رہے ان کے ساتھ آ کے جدا
دیا ایسے کو نسبت بے خیمہ حسین پر

تم پاس روح احمد مختار بھیجیو
عالم میں قدر عترت اطہار کیجیو

۱۱۴

تھے غش میں ایک بار حضرت سید الانام
سجدے کو گئے ہوش میں تھے جو امام
سب یہ جناب فاطمہ نے آ کے دیکھا
یعنی جناب فاطمہ نے آ کے کیا کلام

اصحاب خاص جمع جو مسجد میں ہوتے ہین
خالی مقام دیکھ کے حضرت کا روتے ہین

۱۱۵

ہر ایک صاحب اس بیمار کے اُٹھے
بار بار نبی کا دیکھ آخری جواب
سنتے ہیں پیغمبر خدا جو منہ
آخر بے غش جو اصحاب لب ہے

رقت تب اُس جناب کو بھی اسقدر ہوئی
اشکون سے ریش پاک محمدؐ کی تر ہوئی

۱۱۶

امت نے کیا حضور کی جو ہو گی جفا
کیا کچھ ستم نہ ہو گا کہ سب سے یہ ہوا
بابا ہی کا جو آل رسول کا ہو گا
دونوں نواسے حسن و حسین ہوں گے جدا

زہر دغا امام حسنؑ کو پلا دیا
اور گردن حسینؑ پہ خنجر پھرا دیا

۱۱۷

کہتے تھے یہ بیٹی سے جو محبوب خدا
عالم ہے کہ طوفان بلا آ کے ہو پیدا
ہر صبح اے جان جناب بھی جو آئی
بیٹھا ہے جو آخر میں وہ ہونٹ

کتنے تو دست بوس پیمبر کے ہوتے تھے
کتنے ہی سر کو پاؤن پہ رکھ رکھ کے روتے تھے

۱۱۸

بیٹی کیا صبا اور جفا اشقیا نے
کیا ظلم تیرے جگر پارہ پہ ہو گا
دنیا میں ہر طرح کہ اُن کا ہو گا
ان کا خدا نے بھی دیکھ کر جو بتلایا

امت نے بعد رسولؐ یہ کیا کیا جفا نہ کی
تو وہ رحیم کہ کبھی بد دعا نہ کی

۱۱۹

الغرض جو حسین کا ہو گا جو کام
ہر شہر میں جو کیا جو کرے گا امام
ہے یہ بیٹا کہ اس کا کیا بیاں اے امام
اپنا وہ صبر بھی سب کو دکھا کے سید الانام

مدت تلک رہا ہے مجھے درد شانے کا
لونگا قصاص آج میں اُس تازیانے کا

۲۱۹

سلماں فارسی سے خطاب آپ نے کیا
تم اپنے جاؤ دوڑ کے سب حال جا کہو
دو تازیانہ فاطمہ کے گھر میں جو دھرا
نزدیک جا کے لا دو مری بیٹی سے [illegible]

اسنے کیا ہی رحم رسالت مآب پر
چھوڑا نہ اس قصاص کو روز حساب پر

۲۲۰

وہاں سے چلے جو حضرت سلماں جگر فگار
سمجھے کہ دنیا سے ہوا رحلت کو ہے
جب آئے بیت فاطمہ کہا کہ [illegible]
کیا جب حسین نے [illegible]

سنتے خبر قصاص کی گریاں ہونگے ابھی
سمجھے میں ان کے پاس چلے آئینگے ابھی

۲۲۱

پہنچے جو در پہ آکے سلماں نامدار
آئے جناب فاطمہ کے در پہ [illegible]
بیت الشرف میں [illegible]
شبیر [illegible]

سنکر یہ رسول فلک بارگاہ کا
لے آؤ تازیانہ رسالت پناہ کا

۲۲۲

کہنے لگیں جناب سیدہ محبوب کبریا
در پر جناب فاطمہ آکر کہیں بار بار
سلماں کی صدا جو سنی [illegible]
کیا آج [illegible] رسول خدا سوار

بابا سوار ہوں یہ گماں دور پایا ہے
پھر تازیانہ کسکے لیے یہ منگایا ہے

۲۲۳

سلماں نے عرض کی کہ [illegible]
احمد نے جو [illegible]
اب تازیانہ [illegible]
لیکن وہ ایک شخص [illegible]

کوڑا طلب کیا ہے جواب اس مکان سے
ہوگا قصاص آج ترے بابا جان سے

۲۲۴

سنکر یہ حال فاطمہ زہرا کو آگیا
تھر تھر لگی کانپنے [illegible]
غش سے فاطمہ [illegible]
[illegible]

بابا مرا مریض ہے سو رحم کھائے وہ
سو تازیانہ پیٹھ پہ میری لگائے وہ

۲۲۵

سلماں سے جب کہا [illegible]
اس دم حسن و حسین [illegible]
لا حول [illegible]
[illegible]

آئی یہ خبر حسینؑ و حسنؑ سے بیان کی
ای لاڈلو خبر ہے تمہیں نانا جان کی

۲۲۶

نانا تمھارا [illegible]
[illegible]
اک شخص [illegible]
[illegible]

سو تازیانہ گر وہ لگائے تو کھاؤ تم
نانا کو اس قصاص سے جا کر بچاؤ تم

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کاندھے پہ جب سوار کیا نانا جان نے
پھر اس پہ افتخار کیا نانا جان نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رونے پہ دونوں بھائی کی آنکھیں تلی ہوئی
تھیں ٹوپیاں تو ہاتھوں میں زلفیں کھلی ہوئی

بس ہاتھ اٹھا جناب رسالت پناہ سے
ڈرتا نہیں ہر فاطمہ زہرا کی آہ سے

تیروں سے چور چور شہ بحر و بر ہوا
پیراہن رسول خدا خوں میں تر ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت کی بھی ردا جو اٹھی درمیان سے
سر پیٹنے کی آئی صدا آسمان سے

دونوں ہوئے ہو خلق شہادت کیو اسطے
ہو گے شہید تم اسی امت کے واسطے

جسنے کہ مس کیا تن خیر الانام ہے
واللہ اسپہ آتش دوزخ حرام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سو تازیانہ مارین اپنے ہاتھ سے
پس و رگذر قصاص رشہ کائنات سے

ہر چند فاطمہ کے کہے پر چلے ہو تم
کیا ضرب تازیانہ کی خاطر ٹلے ہو تم

ہر فاطمہ نے مشکل یہاں پہ بنائی تھی
در تک ہزار بار وہ حجرے سے آئی تھی

[illegible]

تم پر فدا ہیں اور مرے نور عین تھے
اسنے کیے نثار حسن اور حسین تھے

[illegible]

حصہ چہارمی حسن سبز فام کا
لیکن لیا نہ نام شہ تشنہ کام کا

[illegible]

تابوت چوب نیزے کا منظور ہی حسین
اور خاک کربلا ترا کافور ہی حسین

[illegible]

اک ضرب تازیانہ سے مجکو حذر نہ تھا
لیکن قصاص گاہ میں میرا گذر نہ تھا

[illegible]

رونے نے تیرے کر دیا بیتاب جان کو
رلوا دیا ملائکۂ آسمان کو

[illegible]

گر جان کام آئے تو کیا جان چیز ہی
واللہ مجکو آپکی امت عزیز ہی

[illegible]

موقع ہر ایک چیز کا ہی ہر مقام پر
یہ کام آئینگے مری امت کے کام پر

[illegible]

مردہ مرا یہ بیکس و مجبور ہوویگا
جسکے لیے نہ غسل نہ کافور ہوویگا

[illegible]

زہرا نے دی صدا اسے ناچار ہی رسول
وقت ملامت نہیں ہمارے رسول

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گویا کہ آسمان و زمین صاف مل گئے
ایکی صدا مین سب در و دیوار ہل گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امیدوار اس لیے ہون جبرئیل کا
کیا حکم لیکے آتا ہے رب جلیل کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو تو آج مرحمت کبریائی کو
آتی ہے آپ قدرت حق پیشوائی کو

ناگاہ عرش سے [illegible] شاہ انبیا
پوچھا نبی نے [illegible]
جبرئیل نے عرض کی [illegible]
اعرابی [illegible]
کتنا کہا کہ طبع مبارک ملول ہے
وہ عذر فاطمہ نہین کرتا قبول ہے

نازل ہوا [illegible] جبرئیل آسمان
فرمایا مصطفیٰ نے [illegible]
آمد ہوئی [illegible]
جبرئیل نے [illegible]
حکم خدا سے صاف سپہر آراستہ کیا
حوروں نے ہفت خلد کو آراستہ کیا

بولے نبی [illegible]
[illegible]
جبرئیل نے کہا [illegible]
بعد از سلام [illegible] پیغام یہ دیا
جو دوستدار ہے ترا وہ رستگار ہے
امت کی مغفرت کا تجھے اختیار ہے

بولے نبی [illegible]
اور [illegible]
اپنے نہین [illegible] اجازت [illegible]
[illegible]
آفاق مین یہ ہادم لذت مقام ہے
ہان اس فرشتہ کا ملک الموت نام ہے

بولے نبی [illegible]
جبرئیل نے کہا [illegible]
فرمایا [illegible]
روح الامین [illegible]
ہے عرش سرنگون سوا تسلیم کے لیے
اُٹھے ہین انبیا تری تعظیم کے لیے

[illegible] حسین [illegible]
فرمایا جان [illegible]
[illegible]
ہان اب [illegible]
دامان آرزو مرا خالق نے بھر دیا
مالک مجھے شفاعت امت کا کر دیا

۵۵۵

[illegible]

صدمات نزع مجھ پہ سب اس آن کیجیو
امت پہ جان کنی کو بر آسان کیجیو

۵۵۶

[illegible]

بے انکے جسم سے نہ جدا جان ہووے گی
مشکل نہیں بس اب مری آسان ہووے گی

۵۵۷

[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع

دل روا محمدا کی صدا نے ہلا دیا
جبرئیل نے بھی تاج تقرب گرا دیا

۵۵۸

[illegible]

اے لاڈلو لحاظ و ادب سے ذرا رہو
اسوقت تو رسول خدا سے جدا رہو

۵۵۹

[illegible]

بس اسطرف نبی سے نواسے جدا ہوئے
اور اسطرف تمام رسول خدا ہوئے

۵۶۰

[illegible]

ہست از ملال گرچہ بری ذات ذوالجلال
او در دل است و ہیچ دل نیست بے ملال

۵۶۱

ہاں بس اے قلم نہیں تاب رقم ذرا
صد مرحبا ضمیر عجب مرثیہ کہا

دل مومنوں کا جسم سے خون ہو کے بہ گیا
اس مرثیے کو ہاتھ پہ رکھکر یہ کر دعا

خود مجلس حضور میں جاکر سنائے تو
اسکا صلا جناب رسالت سے پائے تو

رباعی

دست ہمت جب تک ہو دامن گیر
اے صاحب فردوس ... صاحب تقدیر
قربان ترے جان جہان حسین ابن علی
یا خواجۂ کونین تو ہی دستگیر

رباعی

دل بسکہ یہ غم یاد شہ عالی ہے
اور سر کے لیئے تیغ یہ مثال ہے
اکبر کی ... عون و محمد بھی ترے ناز کو
اس بار الم سے کس کی کمر جھکنے والی ہے

رباعی

دنیا سے سبب مغفرت عقبیٰ ہے
یہ دو جو محبت کا تمھیں سودا ہے
اے آب ... ستارہ و قدر ہا ست نو
جو جلیبین یا ہم کی ... میں اور ... ہے

رباعی

دل میں ... پیکر داغ سا ہم
جو ہو خزان یہ سمجھ باغ سا ہم
... روشنی شمع ... سا ہم
یہ داغ ... چراغ سا ہم

منقبت علی پہ ختم ہے تحسین علی پہ ختم
قوت علی پہ ختم شجاعت علی پہ ختم
حکمت علی پہ ختم عبادت علی پہ ختم
رفعت علی پہ ختم سخاوت علی پہ ختم

کونین میں نبی کا وصی انتخاب ہے
کیا مرتضیٰ علی ولی کی جناب ہے

ایسا کسی کے ساتھ جو انسان ہو رحیم
واہر کا ناصحوں کے عدو پر ہے جو نعیم
ہے جب کا دل علی کی محبت میں مستقیم
ہے امر حق یہ مرتبۂ امن کا عظیم

اسلوب تنگ گھر میں ہے یان ابی بات کا
ہے ایک بس یہی تو وسیلہ نجات کا

کیا بسا انصاف ہے تعلیم ہے نبی
کیسا کمال ہے کہ ہے فضل جلی
ہے سر بسر وہ نور کی ذات ولی
ہے کل کا ئنات کا وہ سرور

یکتا تھا وہ عبادت رب ودود میں
گذری تمام عمر رکوع اور سجود میں

ہوتا ہے جب کہ بیچ کوئی مرحلہ ملال
آسودہ ہے وہ دل میں بڑا حل ملال
ہے مرتضیٰ علی ولی کا اسم پر جلال
واللہ دو جہاں میں ہے لاکھوں میں بے مثال

لیتا ہوں جب میں نام شہ انس و جان کو
سو سو طرح سے ملتی ہے لذت زبان کو

جب بن کے وہ یار شب ہجر کی سحر
نعمت کی نفس آگہی ہے اس سے بے خبر
خدمت میں مرتضیٰ کی ہیں بیٹھے وہ سب بشر
کیا فائدہ وہ ہنگام دو کون

ہیں جنکے پاؤں حب علی کی بساط پر
ثابت قدم رہینگے انھیں کے صراط پر

اور کیا بیان میں اس کا بہ غضنفری
قوت پہ ہے جس کے ولی کی ہے برتری
کیا جس کے ہمسر ہوں ان کا علم ہے سروری
ہے ذات جس کی نور خدا سے منوری

کیا کفر سے علیحدہ اسلام کو کیا
اک ذوالفقار سے حق و باطل کو دو کیا

دیکھو تو نام آپ کا ہر جو صدر علی
یہ حضرت امیر عرب مرتضیٰ علی
ہے جس کا ذکر خیر
ہے یہ بی حسن و حسین جن کی ہو ابتدا

حیدر سے لاکھ طرح کی حاجت روائی ہے
اس نام میں بھری ہوئی مشکل کشائی ہے

نعمت بھی ہے ان کی تمام کار گر
پھر ہر جب سے کبھی کون غم سرور
نعمت ہے وہ فاطمہ زہرا کی خوش پسر
کیا حسن لوکیا ولی بھی ہیں

آگے تو مرتضیٰ کا تصرف تمام ہے
ادنی غلام کے لیے اعلیٰ مقام ہے

ابتدا میں بیعت کی ہے تجلی
اس کو بہی بنا کے کی محبت علی
اسرار کی ہے راز رسالت کی
مقبول مصطفیٰ ہیں جو ہیں ایسی رفعت علی

واللہ اس سے زور عیاں لافتیٰ ہوا
قتل اسکے ہاتھ سے عمر عبدود ہوا

جیسے ہیں مصطفیٰ سے عجب بحر کی فراز
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیجو لگا کے کل اُسے جو مرادِ دستداد ہے
کرّار ہے وہ شخص نہ مرد فرار ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک آن میں رمد کا خلل دور ہو گیا
پُر نور اور دیدۂ پُر نور ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عکس سپر بدن میں بدن کا سپر میں تھا
تھی وہ سپر کہ عکس نمایاں قمر میں تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاؤ بنا کنندۂ ارکانِ دین کو
لاؤ علیؑ کو لاؤ مرے جانشین کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیبر جو فتح ہو یہ کمال ان میں حال ہے
یا مصطفیٰ فقط کرمِ ذو الجلال ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے ہیں وقتِ رزم نکلتی تھی جب سپر
پیدا اُس حسام کی تھی نصف سپر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن ہوا جو ہیں یہ امامِ مبین پر
رو کر سرِ نیاز جھکایا زمین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی یوں زرہ تنِ پاکِ امام میں
یعنی لیا ہے ہم نے شجاعت کو دام میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو فتح باب کیوں کر نہ اس کائنات سے
باندھے رسولؐ جس کی کمر اپنے ہات سے

۲۱۹
[illegible]
روشن [illegible]
دلدل کو [illegible]
اک جست مین سوار [illegible]

گھوڑے پہ جب سوار کیا اس جناب کو
محبوب ذو الجلال نے تھاما رکاب کو

۲۲۰
[illegible]
یارب [illegible]
[illegible]
[illegible]

یارب مرے پسر دا[illegible] زندہ کیجیو
بیٹی کے منھ سے مجکو نہ شرمندہ کیجیو

۲۲۱
ازرق [illegible]
[illegible]
کاندھے [illegible]
[illegible]

ملعون نے زرہ پہ زرہ جب درست کی
زنجیر آہنی سے کمر اپنی چست کی

۲۲۲
دلدل کی [illegible]
وہ جانتا [illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا اٹھا وہ کہ قدرت پروردگار تھا
اسپر سوار مہر نبوت سوار تھا

۲۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا زور اسقدر رشتہ عالی شکوہ مین
پائے نشان ڈوب گیا بطن کوہ مین

۲۲۴
کاندھے پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ [illegible]

لٹکائی پھر کمر مین وہ تیغ اس شکوہ سے
دریا اتر کے آتا ہے جسطرح کوہ سے

۲۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیگر علی کو حفظ مین پروردگار کے
کرنے لگے دعائین عمامہ اتار کے

۲۲۶
دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باہر نکل کے وہ جو ہین آیا حصار سے
حیدر نے دو کیا اسے اک ذوالفقار سے

۲۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے بیان جرأت حسب و نسب کیا
پھر معرکہ مین بڑھ کے مبارز طلب کیا

۴۲
[illegible]
اُٹھا خدا کے ہاتھ نے جب آستین کو
گہوارے کی طرح ہوئی جنبش زمین کو

۴۳
[illegible]
ایسا نہ تھا کوئی کہ وہ اک جا پہ جم رہے
اک حاملانِ عرش تو ثابت قدم رہے

۴۴
[illegible]
جبتک کہ ذوالفقار سے کاٹے نہ تین پر
ہرگز نہ دم لیا پر روح الامین پر

۴۵
[illegible]
ابتک جو زلزلے سے زمین کانپ جاتی ہے
گاوِ زمین کو ضرب وہی یاد آتی ہے

۴۶
[illegible]
اب ہاتھ جان لو مرا حیدر کے ہات کو
کافی ہے ایک ضرب مری کائنات کو

۴۷
[illegible]
عیسیٰ نے یہ کہا کہ اسے کیا گزند ہے
مجمر ہے آفتاب تو اختر سپند ہے

۴۸
[illegible]
انسان تو کیا جنون کو پڑی اپنی جان کی
کونین میں پکار ہوئی الامان کی

۴۹
[illegible]
ہاں تیغ جا چکی تھی سرِ نابکار پر
جوں صاعقہ تڑپ کے گری کوہسار پر

۵۰
[illegible]
مرحب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی
انگلی تو دھیان میں درِ خیبر کشائی تھی

[illegible]

۳۲۲
[illegible]

جسدم سپر گری بشریت مین شاہ سے
اک روسیاہ لے گیا بچکر نگاہ سے

۳۲۳
[illegible]

کیا جاہتی ہے تو کہ علی پر عتاب ہو
محشر مین تیرے واسطے طول حساب ہو

۳۲۴
[illegible]

مایوس گفتگو سے جو بابا کی ہوتی تھی
بہنین گلے مین ڈال کے بانہون کو روتی تھی

۳۲۵
[illegible]

ہرگز بشر کا کام بجز مرتضیٰ نہ تھا
گو وہ خدا نہ تھا پہ خدا سے جدا نہ تھا

۳۲۶
[illegible]

بیٹی ہوئی بجید تو کہا یہ زبان سے
ہی آرزو سب مین اٹھون اس جہان سے

۳۲۷
[illegible]

ہی زندگی ہماری تو جینے سے آ چکے
ہم دونون بیٹیان ہون فدا ایسے باپ کے

۳۲۸
[illegible]

مسجد مین کس طرح کی عبادت دکھائی ہے
سجدہ مین روزہ دار نے تلوار کھائی ہے

۳۲۹
[illegible]

دل سوئے حق تھا چشم سوئے آسمان تھی
تھی سامنے اجل کہ شب امتحان تھی

۳۳۰
[illegible]

وارث تمھارا اب حسن مہربان ہے
بس کل کے روز تک علی مہمان ہے

۴۶

القصہ جب کہ ہو چکی وہ [illegible]
[illegible]
دامن الٹ کے [illegible]
[illegible]

ای بیٹیو درشت نہ ہو جانو زمین یہ
دامن سے مت چھڑادو مرے نوحہ گر مین یہ

۴۷

یہ کہہ کے با درد دل سر کو جھکا دیا
حلقوم سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ای بھائی اٹھو اب ناز سے سر کو اٹھاؤ تم
بابا اکیلے جاتے ہیں ساتھ ان کے جاؤ تم

۴۸

دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار کر دیا انھیں حکم آلہ سے
پھیرا حسنؑ حسینؑ کو اشارہ راہ سے

۴۹

سجدے میں [illegible]
نماز سے [illegible]
اس نے [illegible]
[illegible] نقصان

رخصت اذان سے جب ہوئی شاہ حجاز کو
محراب میں ادا لگے کرنے نماز کو

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر دیکھیو خدا سے علیؑ کے نیاز کو
ہرگز نہ روزہ دار نے توڑا نماز کو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون سر کا تا بہ ریش مبارک رواں ہوا
ابرو تلک شگاف جبیں کا عیاں ہوا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گننے تھے دور آج سے رنج و محن ہوئے
پر حیف ہی یتیم حسینؑ اور حسنؑ ہوئے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیر خدا نے فرق پہ تلوار کھائی ہے
استاد میر قتل ہوا ہی دوہائی ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل کر دیا چراغ زمین و زمان کو
بھائی کسی نے قتل کیا بابا جان کو

دروازے سے جس دم حسین ہو گئے یہاں سے جدا
داخل ہوئے جو سب کے سب پیچھے گنج شہیدان میں آ
بابا جناب والد ماجد کو خون میں نہا
بچوں کے پاس باپ کا گلا کٹا وہ دیکھنا

دونوں کے اشک چشم سے پیہم نکلتے تھے
چہروں پہ خون باپ کا لے لے کے ملتے تھے

لائے علی کو جب در دولت کے پاس
دوڑیں جناب زینب و کلثوم بے حواس
اس دم کیا حسین و حسن نے بحال یاس
اور کہا جو ضرور ہو گھر کی بچی کا پاس

زہرا کی بیٹیاں یہ قریب آئی ہیں
سر کو علی کی بیٹیاں ڈیوڑھی پہ آئی ہیں

دالان صحن میں کھاٹ کو بچھا دیا
جس دم زمین سے جو اٹھا وہ سعد زمان
چہرہ علی کا زرد تھا مانند زعفران
دل بجھ گیا تھا جسم ہوا بے جان ناتوان

تھا زخم میں جو درد شہ دین پناہ کے
کاٹی تمام رات علی نے کراہ کے

آنکھوں کو کھول شاہ ولایت نے تب کہا
بیٹا رو پکار زینب و کلثوم ہم سے ذرا
جا کر جلد شیعوں کو بھی بلوا لو یہاں
حضرت کو گھیر کے اندر دیا لٹا

گھر کو روانہ دونوں بہر بیچ و محن ہوئے
جب بانیٔ حسین و سر جدا بے حسن ہوئے

بابا کو لائیں زینب و کلثوم جب سنا
جب بیٹیاں جناب کو جا کر دیا دلا
اصحاب جا کے لائے جو جراح کو بلا
زخم اس نے دیکھ کر کہا زہر ہے بھرا

بولا وہ سر سے پھینک عمامہ دوہائی ہے
زر کہہ یہ تیغ زہر کے اندر بجھائی ہے

بیمار گو کہ دیکھا تب یہ حال
داخل ہوا جو صحن میں غم سے وہ خستہ حال
اندر وہ اہل بیت نبی کو ہوا ملال
اس زخم سے کہ جس کا نہیں طاقت اندمال

یارب دعا مری یہ اجابت قریب ہو
شاہ نجف کی جلد زیارت نصیب ہو

رباعی

جو چشم پُرنم نہیں گرد رنج و غم و حاصل ہے
سب بیکس ہے حباب رحمت حق ہوتی ہے
رو رو کے آنکھوں کو دل یاد نہ رو سکے لیکن زہرا
منبر کے تلے بیٹھی بیٹھی ہوئی روتی ہے

رباعی

رونا ہی بس اس غم شبیر میں زیبندہ ہے
جو چشم نہیں تر وہ نظر شرمندہ ہے
ہے عمر چراغ سحری رو لو اے دل
کیوں منتظر مجلس آئندہ ہے

رباعی

سب عشق میں ہاں بیان صرف کیا ہونے میں
بیداری میں یہ لطف ہوا نہ اپنے سونے میں
جب عشق ہو تو کیا آتی ہے دل میں زر برا
اک سود و ساتھ مرا رونے میں

رباعی

حاجت جس کی بیمار سرور میں روا ہوتی ہے
خشنود قبر جس کی ہے اک قبلۂ حاجات ہوتی ہے
کربلا میں جو کوئی دفن ہو سبحان اللہ
خاک اس شخص کی ہر اک کی شفا ہوتی ہے

۶۱

[illegible]

علم عدو نے جو میدان میں آن کھولدیا
نشانِ مرتضوی نے نشان کھولدیا

۶۲

[illegible]

رخ اس علم کا سوئے فوج کین جو لڑتا تھا
تو اسکے عکس سے اک صاعقہ سا پڑتا تھا

۶۳

[illegible]

رخوں کی گرد جو تحت الحنک کا ہالا تھا
تو اشتیاق میں حوروں نے سر نکالا تھا

۶۴

[illegible]

نشانِ فوجِ حسینی جو ہیں بلند ہوا
کہا فرشتوں نے اب کن فین بلند ہوا

۶۵

[illegible]

پس از شہادت عباس ہم اٹھا لینگے
امام مہدیِ دیں پھر اسے نکالینگے

۶۶

[illegible]

سحر کو ہو گیا گم نور شمع پہ تاروں کے
زمین پہ نیزے چمکنے لگے سواروں کے

۶۷

[illegible]

علم کا رخ پھر پھرا جو لہر کھاتا تھا
شفق میں پنجۂ خورشید تھرتھراتا تھا

۶۸

[illegible]

نشانِ سید ابرار ہو تو ایسا ہو
علم تو یہی پہ علمدار ہو تو ایسا ہو

۶۹

[illegible]

حسین امام کو کس کس طرح سے تکتے تھے
سنبھوں کے شوق شہادت میں دل دھڑکتے تھے

وہ تشنگی میں [illegible]
حسین کو [illegible]
کہا یہ حضرت عباس نے [illegible]
یہ واقعی ہے کہ جنگل میں [illegible]
یہ روح اہل حرم کے لیے تڑپتی ہے
کہ گرد خیمے کے آتش پڑی بھڑکتی ہے

[illegible]
کہ اے حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
صلاح تن پہ جوانوں کے بھی درست کیا
خدا کی رہ میں دوبارہ کمر کو چست کیا

[illegible]
[illegible]
حسین [illegible]
وہ [illegible]
حسین ہے مرا شافی ترا خوزادہ ہے
مددگار دیں ہے اسوقت کیا ارادہ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب اس قتال کا وقت زوال ہووےگا
یہ کہیے کیا علی اصغر کا حال ہووےگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جناب فاطمہ کے دل کو بیقراری تھی
حسین امام کی آج آخری سواری تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عدو کے نرغے میں مظلوم کربلائی ہے
ترے حبیب کے محبوب سے لڑائی ہے

دیا جواب جناب امام نے ہنسکر
[illegible]
[illegible]
خدا خدا کے سوا [illegible]
ہے جسنے سرد کی آتش خلیل کے اوپر
نگاہ ہے اسی رب جلیل کے اوپر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لباس پہنے ہر اک حور اشتیاقی ہے
فقط حسین کے آنے کی دیر باقی ہے

[illegible]
[illegible]
حسین [illegible]
[illegible]
ہر ایک شخص کو منظور پیش دستی تھی
بہادری تیغ شمشیر پہ برستی تھی

[illegible]

کہا یہ بھائی سے پھر کر علم اٹھائے چلو
کہا رفیقوں سے پھر کر قدم اٹھائے چلو

[illegible]

علم حسین کا اعدا کے سر پہ جا پہونچا
اٹھا یہ شور کہ سبط رسول آ پہونچا

[illegible]

مسافروں کو نہ دی ایک بوند پانی کی
بلا کے گھر میں غرض خوب مہمانی کی

[illegible]

جو گرم جست وہ اُنکے سمند ہوتے تھے
زمیں سے چار ستارے بلند ہوتے تھے

[illegible]

خدنگ لشکر اعدا نے یہ لگائے تھے
کہ خیمہ گاہ میں کتنے ہی تیر آئے تھے

[illegible]

بس اب بھی جاؤ ہم کچھ نہ تمکو کہونگے
نہ دو گے پانی تو پیاسے ہی پھر رہونگے

[illegible]

ہٹو رسول کا قائم مقام آتا ہے
ہٹو حسین علیہ السلام آتا ہے

[illegible]

قلیل فوج کو فتح و ظفر خدا دیوے
جناب فاطمہ کی کوکھ کو بچا لیوے

[illegible]

بچے حسین تو کب فکر ہے گدائی کی
سلامتی سے غرض ہے مجھے تو بھائی کی

[illegible]

مین بھوا اسی سوقت تجھکو پاتا ہون
تو پیاس سے علی اصغر کی ہول کھاتا ہون

[illegible]

یہ گفتگو تری سنتا مین بیچ ادائی کی
پہ کیا کرون نہین رضی حسین بھائی کی

[illegible]

وہ انکے قتل پہ گو دم بدم تلتے تھے
مگر بہشت کو وہ انسے لے نہ سکتے تھے

[illegible]

مری طرف سے علمدار میر اجادار لگا
سنو گی تم بھی وہ جو کچھ جواب لا دیگا

[illegible]

یہ بے سبب مری دشمن سپاہ شام ہوئی
گواہ رہیو کہ حجت مری تمام ہوئی

[illegible]

ہر ایک کے لیے اندوہگین امام ہوئے
نہ دن تمام ہوا تھا کہ سب تمام ہوئے

[illegible]

کہا اخیر کو یہ کون قدر دانی ہے
انھین پہ کیا انھین تلوار آزمانی ہے

[illegible]

ادھر کی فوج تو نازاں ہے اور ہوا پر ہے
مگر حسین کی اسدم نظر خدا پر ہے

[illegible]

سیاہ ریش خضابی کا گرد ہالہ تھا
قمر نے منھ شب معراج سے نکالا تھا

[illegible]

نشان سجدہ جو ماتھے پہ آشکارا تھا
سو وہ ہلال کے مابین اک ستارا تھا

[illegible]

اخیر وقت جو تھا شاہ کربلا کا بکا
ہوا تھا آکے ہجوم اس پہ سب خدائی کا

[illegible]

رہے گی شرم مری تیغ آبدار [illegible]
کہ تجکو ربط قدیمی ہے اس [illegible]

[illegible]

چھپا چشم سے پے امر حسین ہو کے
شہید اکبر و اصغر جو نور عین ہوے

[illegible]

جلو میں کوئی نہ بیٹا ہے اور نہ بھائی ہے
کرو گے جنگ تو پھر دیر کیوں لگائی ہے

[illegible]

رہا جو لشکر فرشتوں نے لیا اسکو
خدا کے عرش پہ لیجا کے دھر دیا اسکو

[illegible]

وہ ہاتھ دست ید اللہ کی نشانی تھا
وہ دوش دوش رسول خدا کے ثانی تھا

[illegible]

یہ ذوالفقار تو حیدر ہی سے نکلتی تھی
علی کے ہاتھ سے یہ تیغ خوب چلتی تھی

[illegible]

کھنچی ادھر میں ادھر شام کی سپاہ [illegible]
کہ میری ضرب کی کونین میں پناہ نہیں

۹۳
ران کو روک تو نکالا تیغ کو کھینچ لیا [illegible]
ذوالفقار نے اس طرح [illegible]
بس وہ تن شامی سے دو ہوا [illegible]
کہا حسینؑ نے [illegible]

جدا میان سے جسوقت ذوالفقار ہوئی
چلی نہ تھی کہ چمک آسمان کے پار ہوئی

۹۴
وہ برق کوندی [illegible]
نہ فرق [illegible]
وہ [illegible]

فقط علیؑ کی نہ شمشیر کا اثر ہے یہ
جناب فاطمہؑ کے شیر کا اثر ہے یہ

۹۵
[illegible]

بلا سے لوٹ تری امت پہ آنیوالی ہے
مرے حسینؑ نے تلوار اب نکالی ہے

۹۶
چلے حسین علیہ السلام [illegible]
قضا [illegible]
[illegible]

وہ ذوالفقار کسی سر پہ کب ٹھہرتی تھی
یہ ایک وصف تھا اُسکا کہ دو ہی کرتی تھی

۹۷
[illegible]

عجب نشیب و فراز اپنا وہ دکھاتی تھی
زمین میں قبضہ تلک ڈوب ڈوب جاتی تھی

۹۸
[illegible]

حسنؑ نے ساعد سرور دین کو تھام لیا
فلک کو تھام لیا اور زمین کو تھام لیا

۹۹
[illegible]

حسینؑ امام ابھی تیغ مت لگا نا تم
میں اُس سے پانوں فراغت تو یہ جانا تم

۱۰۰
[illegible]

سراسری یوں ہی اعدا پہ ہاتھ پڑتے تھے
لڑائی ایسی جو تھی اُس طرح نہ لڑتے تھے

۱۰۱
[illegible]

بڑا بتولؑ پہ احسان حق تعالیٰ ہے
کہ مجھسا لال مری گود سے نکالا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حصول کچھ نہیں یہ تیغ آزمانے سے نجات امت عاصی ہے سر کٹانے سے	یہ ظلم بھائی پہ زینبؑ جو دیکھ لیتی تھی دوہائی حضرت خیر النسا کی دیتی تھی	جو تم کہو گی میں بیٹی علیؑ کی ہوتی ہوں تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب ایسا بھائی جب ایسا پسر نہ رہا تو زندگانی کا واللہ کچھ مزا نہ رہا	وہ بولی اس لیے ہم اپنا ہاتھ ملتے ہیں کہ تیرے باپ پہ حربے عدو کے چلتے ہیں	ہماری ماں انھیں زر بیشمار دیوے گی نتھ اپنی فاطمہؑ کبرا اتار دیوے گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرے بزرگوں نے کب یہ رفیق پالے تھے مجھے تو خوبی قسمت سے ہاتھ آئے تھے	ہماری منت و زاری جو دیکھ پاوینگے وہ سنگدل بھی جو ہونگے تو رحم کھاوینگے	پسر کی طرح میں زخم اپنے تن پہ کھاؤں گی جو حق بچانے کا ہے اس طرح بچاؤں گی

۹۲۳

کہا یہ حضرت زینبؑ نے نہیں چین پھوپھی کو بیکل
کنیز فاطمہؑ یہ بیکلی نہیں ہے سچ بھی ہے
مراد سکینہؑ جو دیکھا اشتیاق بھائی کا
عباسؑ بھائی پھوپھی کھلیں ابھی نہ بیکل ہو

سکینہؑ بولی مجھی کو قدم بڑھانے دو
پھوپھی جو تم نہیں جاتیں تو مجھکو جانے دو

۹۲۴

بحر رن کی تہی ہوئی تھی پھوپھی آئیں وہ ڈیوڑھی پر
کھڑی تھی دھیان میں بھائی کے زینبؑ مضطر
سنا یہ آہ کا شہ کی طرف سے دہشت
لب ایسے ہو گئے نصف بیت سے

سکینہؑ ہاتھوں سے فضہ کے نکلی جاتی تھی
مثال ماہی بے آب تلملاتی تھی

۹۲۵

ابھی تو شاہ کی آئی تھی بھائی بھی تھی
وہ ڈیوڑھی پہ ادھر وہ اور ادھر
زبان سے دیکھ یہ اماں
سکینہؑ مضطر بیٹھی تھی کہ ہائے
بھائی بہن کی طرف جاتی بابا

بلند مرتبہ شاہ ز صدر زین افتاد
اگر غلط نکنم عرش بر زمین افتاد

۹۲۶

پھوپھی سکینہؑ اٹھی سے ابھی تو جاتی تھی
ابھی تو آ کے یہ رو کے بیان بہتی تھی
سکینہؑ بیکس سے میدان ابھی تھی
ستم کیا یہ عابدؑ سے بیکس جاتی تھی

یہ کیسی نیند ہے بھائی جو تمکو آئی ہے
تمھارے منہ پہ یتیمی ابھی سے چھائی ہے

۹۲۷

حسینؑ پہ نہ پڑے سب کی نظر جانکاہ
دیکھا حال سکینہؑ جو بیکس بابا
نکلی وہ بی بی تھی ادھر دیکھ کے آہ
زمین پہ بیٹھ گئی رو کے ان کو دیکھا بابا لو آہ

تمھارے واسطے پانی کا جام لاتا ہوں
تم اپنی ماں کنے بیٹھا چلو میں آتا ہوں

۹۲۸

سکینہؑ بیٹھی کیا آہ کا تیر نہیں
نہیں ہے یہ کہ ابھی شہ کی جو یہ آہ نہیں
وہ کیوں نہ رو کے جو بیکس ہوا ابھی نہیں
ہائے بابا کو دیکھا جو بابا کا جو اب نہیں

نہ کیوں جہان میں مشہور خوش کلام ہوں میں
انیسِ شہ ذوالفقار کا غلام ہوں میں

۴۱
آمد یہ علی اکبرؑ [illegible] ہوئی
یعنی گل گلشن شہادت [illegible] ہوئی
دشت میں گرد سواری جو [illegible] ہوئی
[illegible] عیان [illegible] ہوئی
غل ہوا جان رسول الثقلین آپہونچا
ہان خبردار کہ فرزند حسینؑ آپہونچا

۴۲
ایک بولا [illegible] لایا ہے
ایک نے [illegible] آیا ہے
ایک کہتا تھا [illegible] بھیجا پایا ہے
آج مرنے کو جو اکبر سا جوان آیا ہے
ایک بولا نہیں شبیرؑ نے بھیجا ہے اسے
غافلو مالک تقدیر نے بھیجا ہے اسے

۴۳
ایک [illegible] اللہ اکبر
صورت [illegible]
[illegible]
[illegible]
چاند سا چہرہ جو یہ اپنا دکھاتا ہوگا
پیار مان باپ کو کس طرح کا آتا ہوگا

۴۴
تھا کوئی کہتا [illegible] اللہ
کوئی کہتا تھا [illegible] نگاہ
[illegible] کوئی کہتا تھا [illegible]
یہ جوان چاند حسینؑ ابن علیؑ کا ہے [illegible]
طور توسن پہ عجب شعلۂ طور آتا ہے
مردم دیدۂ بے نور میں نور آتا ہے

۴۵
ایک کہتا ہے [illegible] دیتا ہے
ایک کہتا ہے [illegible] رضا دیتا ہے
[illegible] ملا دیتا ہے
جنگ میں [illegible] دیتا ہے
نوعروس اجل اس وقت جو جوش آئی ہے
اسکو میدان شہادت میں قضا لائی ہے

۴۶
اسکو مان باپ نے [illegible]
کوئی [illegible] بھیجا [illegible]
لایا [illegible]
[illegible]
سر پہ اسکے جو بزرگوں کا نہیں سایا ہے
بے تحاشا سوئے میدان یہ چلا آیا ہے

۴۷
[illegible]
رخ [illegible]
[illegible]
[illegible]
یوسف آل عبا کیون نہ یہ بیشک ہووے
پھر اسے مرگ جوانا نہ مبارک ہووے

۴۸
شکل میں [illegible] رکھتا ہے
جون علی [illegible] رکھتا ہے
[illegible] حسنؑ [illegible] رکھتا ہے
نوجوانی میں [illegible]
نور حمزہ کا ہے خو جعفر طیار کی ہے
آمد اس غازی میں عباس علمدار کی ہے

۴۹
صفت [illegible] بیان
[illegible] تصویر عیان
ورق [illegible] دیوان
[illegible] دیدۂ خورشید [illegible]
گر اس عمر میں کیون اسنے اجل ٹھانی ہے
دونون لشکرون کو بھی اس غم میں پریشانی ہے

م ۱۰
[illegible]

م ۱۱
[illegible]

م ۱۲
[illegible]

صاف اسکے دہن تنگ مین یون دندان ہین
دہن غنچہ مین شبنم کے گہر پنہان ہین

نہ کہو خال جو زیبا رخ انور ہی یہ
نافۂ آہوے چشم علی اکبر ہی یہ

سینے مین گوہر اسرار کا گنجینہ ہی
اور کدورت سے بری صورت آئینہ ہی

م ۱۳
[illegible]

م ۱۴
[illegible]

م ۱۵
[illegible]

سبزۂ خط مین نہ کسطرح یہ شادابی ہو
کہ جسے چاہ زنخدان سے سیرابی ہو

یہ زمرد نہین اس حسن کے گنجینے مین
عکس گویا پر طوطی کا ہی آئینے مین

عضو سرتا بہ قدم ایک سے ایک اعلا ہی
یہ قدرت ہی نے سانچے مین انھین ڈھالا ہی

م ۱۶
[illegible]

م ۱۷
[illegible]

م ۱۸
[illegible]

بنی ہو سے کتابی الف ہے سکو ہی
وہ بسم اللہ دیوان ہر اک ابرو ہی

مرگ سے اسکے احبا جو ہم آغوش ہوے
اسلیے مردمک دیدہ سیہ پوش ہوے

پنجۂ دست اجل اسکا بلاے جان ہی
اسلیے پنجۂ خورشید صد الرزان ہی

[illegible]

کیون قدم بوس نہ ہو وقت صعود اسکی ہو
آرزو ہے مہ نو کو کہ رکاب اسکی ہو

[illegible]

لطف کیا چشم مصفا یہ یہ دکھلاتی ہے
صورت جوہر آئینہ نظر آتی ہے

[illegible]

ذکر ہے گرد کو ہمراہ تو کیا جانے کا
سایہ بھی اسکو جو ڈھونڈھے تو نہین پانے کا

[illegible]

نور سے جو سر پر نور کے معمور ہوا
خود فولاد بھی اک بقعۂ نور ہوا

[illegible]

نیزہ وہ خوف نہین جسکے شکم گردن ہی
گو سدا کاسۂ گردون کی طرح واژون ہی

[illegible]

اک بولا کہ یہ پانی تو نہین پینے کا
بعد اکبر کے یہ گھوڑا ابھی نہین جینے کا

[illegible]

شکل داغ دل شبیر نمایان ہے یہ
دود آہ حرم شاہ شہیدان ہے یہ

[illegible]

برق کو تیزی رفتار سے پا کرتا ہی
گام مین عرصۂ کونین کو طی کرتا ہی

[illegible]

قتل پر اسکے اٹھیگا کسی جلاد کا ہاتھ
اسپہ چلنے کا نہین صاحب اولاد کا ہاتھ

[illegible]

زندہ والد اسے گر کوئی لیجاویگا
حاکم شام سے وہ خلعت و زر پاویگا

[illegible]

بعد اسکے کہو ماں اسکی کدھر جاویگی
ہائے فرزند کی کہہ کہکے وہ مرجاویگی

[illegible]

اُنکے سینوں سے کدورت جو یہ دھو جاویگی
صلح تک حضرت شبیرؑ سے ہو جاویگی

[illegible]

شکل نوبادۂ شبیرؑ کو دیکھا کیجیے
تادم مرگ اسی تصویر کو دیکھا کیجیے

[illegible]

یہ جوانی علی اکبرؑ کی جو یاد آویگی
اپنا دل وہ کہو کسطرح سے بہلاویگی

[illegible]

دل دکھاتا کسی بیدل کا زبون ہوتا ہے
ایک مہمان کی اولاد کا خون ہوتا ہے

[illegible]

داغ کیون داغ رسیدہ کو یہ دکھلاتے ہو
کیون جوان بیٹے کو مان باپ سے چھڑواتے ہو

[illegible]

خاک پر یا کہین بیہوش پڑی ہووےگی
یا وہ سطر در خیمہ پہ کھڑی ہووےگی

[illegible]

رن مین جسدم ترے شمشیر اسے یاد کریگے
دل کو تھامے ہوئے ماں باپ چلے آوینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عباس کے مقابل نہ عدو ہوتے تھے
جنکو تھی چاشنی وہ درد وہ سب فنے تھے

اپنی جرأت کو عیاں کیوں نہ علی اکبر کرتے ہیں
اس کو اسناد ہے تو سب دل طلب بیٹھے ہیں

اسکی ماں زینت آغوش حسن فنی ہے
سر جھکائے ہوئے گھونگھٹ میں وہ دلہن آتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی اکبر کے تو مرنے کا نہ تم ذکر کرو
اس سے اب عہدہ برآ ہونے کی کچھ فکر کرو

جو کرے غفلت و مزد جنگ کے ہی آج کرے
فائدہ کیا ہے جو حاکم تمہیں تاراج کرے

طرفہ عالم ہے سلاح حمزہ فنی کے اوپر
کون حملہ کرے ہم شکل نبی کے اوپر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم تو منہ موڑ کے بھاگے پہ نہ یہ منہ موڑے گا
بھاگ جانے پہ بھی جیتا نہ تمہیں چھوڑے گا

اسکو دیکھو کہ دلیرانہ چلا آتا ہے
گو اکیلا ہے پہ شیرانہ چلا آتا ہے

واں تو یکدست علم فوج جبین بلند ہوئی
یاں اجل ابن سعد کے دامان کو تیار ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلا دو گروہ فوج یہاں سب کے جو اک بجلی تھی
اک نگاہ میں بھی قلزم حیرت میں اجل غرق ہو گئی

کٹ کے پھل برچھیوں کا جو سر پر کو کھلاتے تھے
آسمان سے صفت تیر شہاب آتے تھے

علی اکبر کو بھی کوئی نہ نظر پڑتا تھا
روشنی پر مہ عارض کی قفقہ لڑتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرتے گرتے کمر نحس پہ جو وار کیا
اس طرف دو گیا اس طرح سے پھر چار کیا

تیغ یوں گرتی تھی بیزہ کی گرہ کے اوپر
جس طرح برق گرے مار سیہ کے اوپر

اضطراب یہ تھا زرہ پوش جو دکھلاتے تھے
دام میں صورت ماہی نظر آجاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بازو میں بھی تیغ کا یہ تھا پانی
آب ایسی تھی کہ زخمی نے نہ مانگا پانی

سنگ سے بین کے جوشن پر وہ اتر جاتی تھی
یہی کہتا تھا ٹھہر جا تو ٹھہر جاتی تھی

علی اکبر سے تو اس باغ کی رنگینی تھی
پر جبیں کی ملک الموت کو گلچینی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نگاہ تھا دھیان کہ اب جان بچتی ہے جان اکبر کی
تھا کبھی ڈر کہ نکل آئے گی جان اکبر کی

وہ اکیلا ہے مدد اسکی کرے گا شبیر
ورنہ بیدار کی حسرت میں مریگا شبیر

گر نہ جاؤنگے مری پیاس میں جاؤنگی
بھائی اکبر کی سر سے قدم تک بلائیں لونگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوٹ ایسی ہی لگی شیشۂ دل ٹوٹ گیا
آج اکبر سا برادر کا بسر چھوٹ گیا

دیکھو اے لاڈلی بھائی ترا کیا کرتا ہے
نوجوان سا کوئی سید بھی فنا کرتا ہے

لے چلے فوج سے دریا کا کنارا اکبر
لو مبارک ہو سلامت ہے تمھارا اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا نظر آوے مجھے اب وہ بہت دور گیا
ساتھ اکبر کے تو آنکھوں کا مرے نور گیا

پھر سکینہ نے کہا دور تلک جا پہونچے
اب تو بھائی علی اکبر لب دریا پہونچے

اپنی آنکھوں سے ابھی دیکھ کے میں آتی ہوں
بھائی اکبر کی جوانی کی قسم کھاتی ہوں

[illegible]

تو جیں گھر نہ گیا ہو مرا پیارا اکبر
ڈر یہی ہے نہ گیا ہو کہیں مارا اکبر

[illegible]

گو نظر کچھ نہیں آتا پہ صدا آتی ہے
الاماں فوج عدو دور سے چلاتی ہے

[illegible]

جیتے جی اپنے تو میدان میں نہ بلواؤ تم
اب تو غیرت کی ہے یہ جا کہ جلد آؤ تم

[illegible]

گر نہ آویگا تو پھر جان کو نہیں پاوے گا
یہ سنے گا تو مرا لال چلا آوے گا

[illegible]

رکھ دیا سر پہ سر بالائے قدم اکبر نے
میں تو جاتا پہ مجھے دی ہے قسم اکبر نے

[illegible]

علی اکبر کو یہاں خواہش دیدار ہوئی
منہ پھرا نا تھا کہ نیزے کی انی پار ہوئی

[illegible]

جس جگہ ہو گا مرا لال وہاں جاؤں گی
دیکھنا کیسے کھٹی ہوں خیمے سے نکل آؤں گی

[illegible]

لعل یا بابا اپنا سنانا مجھ کو
حادثہ کوئی گذرتا تو بلاتا مجھ کو

[illegible]

جب تلک سکو گرا یا نہ زمیں کے اوپر
تب تلک سر نہ جھکا دامن زیں کے اوپر

[illegible]

تم تو صابر ہو تمہیں صبر عطا ہووے گا
حال اس مادر ناشاد کا کیا ہووے گا

[illegible]

یا نبی دیکھیو یہ کیا بے ادبی کرتے ہیں
مرے بیٹے کو جو مارا تو خوشی کرتے ہیں

[illegible]

غرض اس امر میں خوب ہی شہ ابرار نہیں
اب کسی طرح سے قابو میں دل زار نہیں

[illegible]

مرا مرنا نہ کہیں اسکو جتا کر آنا
آئیو تو اسے خیمہ میں بٹھا کر آنا

[illegible]

رکھدیا لا کے در خیمہ پہ اور رونے لگے
صدقے لاشے کے بصد درد و بکا ہونے لگے

[illegible]

دوش پر لاش دھرے شاہ امم جاتے ہیں
یہاں بانو کو لیے اہل حرم جاتے ہیں

[illegible]

علی اکبر سا جوان بھی نہ کشتۂ شمشیر ہوا
بخدا خاتمۂ لشکر شبیر ہوا

[illegible]

خلعت آخری اچھا سا پہنا دو اسکو
اسکی ماں سے کہو دولہا تو بنا دو اسکو

[illegible]

حسب دلخواہ ہوا ان میں تعزیہ دار شبیر
مجکو بدفن بھی ملے قرب جوار شبیر

رباعی

آرام ہے کس سے اس ستم گر افلاک سے
عالم میں بنا اگر ہے تو گیا خاک سے
حسرت سے کسی کا جگر ہوا ہے بیتاب
دنیا میں نہ حیف بچ نکلا پاک سے

رباعی

اب عمر میں جو اشک بہا ہوئے خاک نشین
آرام سے وہ قبر میں سوئے خاک نشین
بارے کسی پیچ بیچ سے کی روئے ودان
شیشان نودہ کسی سے روئے خاک نشین

رباعی

سستی کا کسی سے بند ہوا نام ہوتا ہے
سستی کی عمر کا لبریز جام ہوتا ہے
جب بسر آئی زمانہ کے حسین ہو گر ہو
سستی کا کوئی بستی کا نظام ہوتا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیونکہ صد و ہشتاد برس تک کا یقیں ہو شاید کہ یہی دم ہو نہ دم باز پسیں ہو	ترتیب عمارت کی تو ناحق تجھے کد ہی مسکن تو ترا گوشۂ تاریک لحد ہی	ہر اک سفری کیسہ میں زند کرتا ہی یارو کوئی بھی تہیدست سفر کرتا ہی یارو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دنیا کو اگر غور سے دیکھو تو سرا ہی یہ فاعتبروا یا اولی الابصار کی جا ہی	جو مر گئے سر حکم آنے کا اب انکو گماں ہی تن خاک ہی پر چشم بحیرت نگراں ہی	تلخی یہ کسی زہر نے پائی ہی کہاں سے یہ چاشنی مرگ بچادیگی زباں سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو آیا ہی اس کوچہ میں سو وہ گذری ہی یہ رخت کفن وش پہ رخت سفری ہی	اب مغتنم اس عمر کی ایک ایک گھڑی ہی جھپکے نہ پلک بھی کہ اجل سر پہ کھڑی ہی	جو تقویت شیعۂ اثنا عشری ہی ہی حق وہ علی ہی وہ علی ہی وہ علی ہی

[illegible]

ای مومنو اس درد کو تم آہ نہ پوچھو
اسوقت کی وہ حسرت جانکاہ نہ پوچھو

[illegible]

سو دل سے رہو تابع فرمان علیؑ کے
صدقے ہو محمدؐ کے تو قربان علیؑ کے

[illegible]

میزان بھی ہوگی اسی میدان میں پیدا
ہوگی رہ باریک صراط آن میں پیدا

[illegible]

واللہ کہ اس قبر میں بھی آئیگا مولا
گھبرا کے جو بھولوگے تو بتلائیگا مولا

[illegible]

دیکھیگا کوئی باپ نہ ہیبت سے خلف کو
آنکھیں نگران عالم بالا کی طرف کو

[illegible]

رتبہ کہوں کیا میں محمدؐ کے وصی کے
ہوگا علم حمد بھی ہاتھوں میں علیؑ کے

[illegible]

کیونکر اٹھوں اس قبر سے اور کدھر چلوں میں
کسطرح سے ان لوگوں کو سمجھاؤں [illegible]

[illegible]

مخلوق حرارت کے سبب ہوگی قلق میں
ہوجائینگے سب تا بگلو غرق عرق میں

[illegible]

جو زیر علم ہونگے وہ ہونگے نہ الم میں
آوینگے نبی کے سایۂ دامان علم میں

[illegible]

موجود ہر اک معرکہ حشر مین یان ہی
پر فاطمہ کی لونڈی مری اسوقت کہان ہی

[illegible]

اس درد کے صدمہ مین مری جان حزین ہی
طاقت مجھے اٹھنے کی تو نہ سہارا نہین ہی

[illegible]

ان ظالمون کے ظلم سے خطرہ تمھین کیا ہی
پائینگے سزا اپنی اگر یہ روز جزا ہی

[illegible]

مجکو قسم اپنی ہی کہ خورسند کرونگا
مین فاطمہ کو آج رضا مند کرونگا

[illegible]

پایا جو نہ خنجر مرا پیارا ہوا شبیر
بتلاؤ کہ کیا قتل دوبارا ہوا شبیر

[illegible]

برباد لعینون نے کیا ہی مرے گھر کو
چادر نہ ملی زینب و کلثوم کے سر کو

[illegible]

جبتک نہ خدا تجکو رضا مند کریگا
واللہ نہ جنت مین قدم کوئی دھریگا

[illegible]

جیتی تھی تو بابا کو مین رونے نہین دیتی
تربت مین بھی آرام سے سونے نہین دیتی

[illegible]

مین ماتمی ہون سوگ کے کپڑون کی ہی خوگر
فریادی کو پوشاک سیہ جسم مین بس ہی

[illegible]

معمور شکم اسکا تو رحمت سے خدا کی
دم مشک کی بو اسکی تو گرد سے عطا کی

[illegible]

اے محشریان بند کرو دیدۂ تر کو
زہرا کی سواری چلی آتی ہے ادھر کو

[illegible]

یاد اب مجھے اس فوج کی بیداد کا دن ہے
سو آج خدایا مری فریاد کا دن ہے

[illegible]

جس وقت ہوا آمد زہرا کی ہیبت گی
خورشید قیامت میں حرارت نہ رہیگی

[illegible]

اور کاندہون کے اوپر شہ مظلوم کا جامہ
تیرون سے چھدا سید مظلوم کا جامہ

[illegible]

واللہ کہ یہ بنت شہنشاہ عرب ہے
ہم عاصیون کی بس یہی بخشش کا سبب ہے

[illegible]

ہودج پہ تو ہوگا سحر طور کا عالم
اور فاطمہ کے چہرے پہ اک نور کا عالم

[illegible]

زہرا کو بہت وہین سمجھائینگے جبریل
محسن کو بھی ہاتھون پہ دھرے لائینگے جبریل

[illegible]

آدم صفی اللہ بھی تعظیم کرینگے
اور جتنے پیمبر ہین سو تسلیم کرینگے

بیت

[illegible]

اے فاطمہ کس بات کی طالب تو ابھی ہے
مجھکو بھی وہ منظور ہے جو تیری خوشی ہے

بیت

[illegible]

میں عرش ہلا دونگی خدا سے دو جہان کا
زخمی ہے کلیجہ مرے فرزند جوان کا

بیت

[illegible]

سیدانی ہوں اور دختر سلطان ہدیٰ ہوں
اے دادرس خلق میں اب داد طلب ہوں

بیت

[illegible]

حماق بلا کر مرے بیٹے سے دغا کی
بیکس کو ستایا ہے دہائی ہے خدا کی

بیت

[illegible]

مجلس میں مگر ہووینگے شادی کی طرح سے
آوینگے چلے سرو خراماں کی طرح سے

بیت

[illegible]

فریادی ہوں اور حق مرا اعدا نے جلا کے
سوتا ہے بکا خون میں [illegible] سے جدا کے

بیت

[illegible]

اک ہاتھ پہ تو سر کو دھرے ہوگا وہ مظلوم
اک ہاتھ پہ اصغر کو دھرے ہوگا وہ مظلوم

بیت

[illegible]

شبیر کی پامالی کا نہیں مجھکو الم کچھ
سر ہوگیا عریان جو اس بات کا غم ہے

بیت

[illegible]

صدمے سے تن روح امین کانپ اٹھیگا
پھر قائمۂ عرش بریں کانپ اٹھیگا

۹۲

اس دم کہ بنگی غضب ناک ان زبونوں سے بحل
رو بیٹھیگی فرزند کی کف افسوس سے مل مل
ہو جائیگی عجیب محشر میں زمین بیچل
دوزخ کی جنت [illegible] ہوگا جلا جل

آ دیگا نظر حال جو شاہ شہدا کا
اک غلغلہ پڑ جائیگا فریاد و بکا کا

۹۳

یہ تیر لگا تھا جو ثنایا دندان پیمبر کی قسم ہے
یہ تیر بھی اس زخم سر حیدر کی قسم ہے
ٹکڑے دل صد پارہ شبیر کی قسم ہے
زینب کے [illegible] کی قسم ہے

فریاد و بکا اپنی مصیبت پہ نہ اب کر
اللہ سے امت کی شفاعت کو طلب کر

۹۴

سب پاک نقوش [illegible] پنجتن منظور نہ ہو
کہ عشق [illegible] معصوم کا صدقہ
جو جو مرے دشمن ہیں انہیں [illegible] سے
ان سب سے [illegible] انہیں لیجا

جن لوگوں کے دلوں میں علی کی اولاد کا غم ہو
نعمت کبھی جنت کی نہ انکے لیے کم ہو

۹۵

دریائے غضب جوش میں آ جائیگا اس دم
زہرا کے قریب آئینگے سب سرور عالم
جیلانی سے [illegible]
فریاد نہ [illegible] آج کرو [illegible]

غیض آیا ہے اسوقت خدائے دو جہان کو
اب خوف ہلاکت کا ہے سب عالمیان کو

۹۶

دندان کو دکھلا کے [illegible] احمد مختار
عمامہ سر [illegible] حیدر کرار
ٹکڑے دل صد پارہ [illegible] ابرار
دکھلا کے [illegible]

خالق سے کہین گے یہ ہمیں تو اسکا صلا دے
سب عاصیوں کو آتش دوزخ سے بچا دے

۹۷

فرمائینگے اس وقت نبی حضرت سبحان
مختار شفاعت کیا اب ہے تجھے احسان
خوشنود ہیں سب فاطمہ و حسن و حسین
جنت کو روان ہونگے [illegible]

کہتا ہے ضمیر اب یہ جناب احدی میں
محشور ہوں میں بھی غلامان علی میں

۴۱
[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

غل ہے کہ یہ ریاض حسنؑ کا نہال ہے
ابن کنندۂ درِ خیبر کا لال ہے

سر کیوں نہ گل بڑھے نہ دریچوں سے حور کا
ہے جلوہ اس جوان میں محمدؐ کے نور کا

سہرے کے تار رخ پہ مشابہ نقاب کے
منھ آفتاب اور وہ خطوط آفتاب کے

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

یہ لعل بے بہا حسنؑ سبز فام کا
داماد ہے حسین علیہ السلام کا

مطلب یہ ہے بتول کے اس نور عین کا
ہیں جامع شرف ہوں حسنؑ اور حسینؑ کا

صانع نے جبکہ لوح پہ جاری قلم کیا
ماتھے کو لوح مصحف عارض رقم کیا

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

رنگ اسکی ہاشمی جو یہ معمور خشم ہے
دیکھو کہ سو بلند میان دو چشم ہے

کم گو لی ہے بھری حسنؑ تلخ کام کی
مظلومیت حسین علیہ السلام کی

تا نام آگیا جو سوے آسمان تھا
اس میں خدا میں فاصلۂ دو کمان تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو کیوں نہ سر بلند یہ نبی جہان میں
باعث مصالحہ کا ہوئی درمیان میں

اوج سپہر پر ہم و خورشید ماند ہیں
کیا منھ مقابلہ کا یہاں چار چاند ہیں

عہد طفولیت میں ادا شکر کر دیا
منھ موتیوں سے لعل لب قدرت نے بھر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخ پر عیاں نہیں جو خط سبز فام ہے
کیا ترجمہ مصحف ناطق کو کام ہے

اس شکل کو جو روز نخستین رقم کیا
پہلے قلم نے سورۂ یوسف کو دم کیا

نازک ہے ایسی جلد بدن اس جوان کی
سرخی گلے میں ہے وہی موجود پان کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب بول اٹھے کہ داخل عقرب قمر ہوا
قاسم کو دیکھ لو نہ مبارک سفر ہوا

وہ نازکی ہے گل سے فزوں لا القدر ہوئے
کان ایسے آج تک تو نہیں گوش زد ہوئے

نوشاہ کی ہر ایک جو انگلی حنائی ہے
سو شمع روشن حرم کبریائی ہے

[illegible]

اعجاز موسوی بھی ہی اس کی ذہان میں
دکھلا رہا ہی یہ ید بیضا جہان میں

[illegible]

دیکھو بچشم غور ذرا اس بہار کو
سنبل نے چھپالیا چمن لالہ زار کو

[illegible]

دست خیال گر کہیں پڑ جائے آگ پر
اُڑ جائے اس طرح سے کہ سیماب آگ پر

[illegible]

مرہم ہی اسکی خاک قدم حور کے لیے
کفش پا اسکی تاج ہی سر فغفور کے لیے

[illegible]

کب داغ سینۂ دل یعقوب ڈھال ہی
اسکی سپر تو عارض یوسف کا خال ہی

[illegible]

اب شیر بیشۂ اسد اللہ قریب ہی
ہشیار ہو کہ قاسم نوشہ قریب ہی

[illegible]

دیکھو کہ اسمیں مصلحت بے حساب ہی
عالم میں ورنہ دیکھنے کی کسکو تاب ہی

[illegible]

کچھ کچھ تو ساتھ ساتھ یہ سعد و بجھ گیا
پھر یہ خبر نہیں کہ کہاں تھا کدھر گیا

[illegible]

اسکے سبب زمین کو ہی فخر آسمان پر
وہ ہاتھ قطع ہوں جو اٹھیں اس جوان پر

۳۰

حسنؑ ان کو دیکھو تو خدارا دل و جگر
بیٹے کیا ہے تعلق تصدق حسینؑ پر
[illegible] جو نذر راہ خدا میں [illegible]
ایسا ہی [illegible]

لڑنے میں اسکے ہمکو تردد کمال ہے
سنتے ہیں ہم کہ یہ زن بیوہ کا لال ہے

۳۱

ازرق نے [illegible] آسمان
جلدی سے [illegible] پہلوان
آیا مقابلہ میں [illegible] کمان
تا شمر نے [illegible]

سینے سے پار ہو گیا مارا جو زور سے
تحسین کی صدا ہوئی رستم کی گور سے

۳۲

[illegible] بیٹان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے میں آ گرے جو بھنس گیا تو دلک مرتبے میں
صدمے سے ضرب آ گئی گھوڑے کی پشت میں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی یہ فاطمہؑ کی گرا آسمان ہے
اک رات کی دولھن کے رنڈاپے کا دھیان ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھ اسکی ان ہو رعب کے مارے جھپک گئی
اتنے میں تیغ فرق سے تا تنگ تک گئی

۳۵

[illegible] دی صدا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمے کے در پہ ماں بھی تری یاد کرتی ہے
دولھن تری کھڑی ہوئی فریاد کرتی ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا کر کہا یہ ازرق شامی کے کان میں
نام و نشان مٹا دے حسنؑ کا جہان میں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب ہو گیا بلند تو سر کو فرو کیا
گرنے لگا زمین کے اوپر تو دو کیا

۳۸

[illegible] سلام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہدیجے کسی طرح اپنی زبان سے
میری سلامتی کی خبر اماں جان سے

[illegible]

وہ ہنگامہ تو نہیں لوگوں سے ہوتی ہے
جوں شمع چھپکے وہ گھونگھٹ میں آئی ہے

[illegible]

اکبر نے اس لعین کی جو آمد نگاہ کی
قاسم کی کم سنی پہ نظر کر کے آہ کی

[illegible]

یہ سنتے ہی حسینؑ نے اس طرح آہ کی
تھرا گئی جو گور رسالت پناہؐ کی

[illegible]

اک زخم بھی نہیں ہے تن نازنین پر
تب گر پڑی وہ سجدے کی خاطر زمین پر

[illegible]

قاسم سے یہ لعین اگر فتح پائیگا
پھر کیا حسنؑ کو خلد میں تو منھ دکھائیگا

[illegible]

قاسمؑ ہے ناتوان قوی تر حریف ہے
پیل دمان ہے وہ تو یہ مور ضعیف ہے

[illegible]

چاروں پسر کی لاش تو پیش نگاہ ہے
آنکھوں سے سوجھتا نہیں عالم سیاہ ہے

[illegible]

خیمہ میں آن کر کہا ناموس شاہ سے
قاسم کی اب سلامتی مانگو الٰہ سے

[illegible]

شہ کے بلند ہاتھ ہوئے آسمان تک
اسوقت اس دعا سے وہ [illegible] تک

[illegible]

داماد کو الٰہی مرے زندہ کیجیو
کبرا کے منہ سے مجکو نہ شرمندہ کیجیو

[illegible]

اسکی ہوئی نہ فتح نہ انکی ظفر ہوئی
ہفتاد ضرب رد و بدل یکدگر ہوئی

[illegible]

اس بے پدر پہ رحم کیا ذو الجلال نے
بی بی عدو کو مار لیا تیرے لال نے

[illegible]

ہو شرم کیا اٹھاؤ یمین دست حنائی کو
داداجی آؤ پوتے کی مشکلکشائی کو

[illegible]

اور انکی تیغ پڑتی تھی اس ہجوم ظلم سے
آتی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

[illegible]

بس آگیا عرق سا دو لہن کی جبین پر
رو بے نیاز رکھدیا روے زمین پر

[illegible]

وہ تاب ہو گئی ہیں تری کبریائی کے
دولہا کو تیغ بھیج مری ماں جائی کے

[illegible]

وہ اپنے سر جھکانے میں کرتا درنگ تھا
یاں اس قدر تنگ ہیں نہ وہ سر تھا نہ تنگ تھا

[illegible]

ای عدو یہ اعدا نہ تشنہ کام کے
میں تیرے صدقے اور ترے بابا امام کے

۵۴

[illegible]

مردے تلک تو چونک اٹھے اپنی گور سے
تلوار چل رہی ہے بڑے زور و شور سے

۵۵

[illegible]

قاسم کا اب تلک ہی ہوش و حواس ہے
آتی ہے یہ صدا کہ چچا جان پیاس ہے

۵۶

[illegible]

گھوڑے کو دلے کو جب سے اس جسم پاک پر
جز استخوان نشان نہ رہا اسکا خاک پر

۵۷

[illegible]

سینے میں دفعتہً جگر و دل اچھل پڑے
نزدیک تھا کہ منہ سے کلیجے نکل پڑے

۵۸

[illegible]

کام اپنا ہاے خواہش تقدیر کر گئی
برچھی کسی کی پشت سے باہر گذر گئی

۵۹

[illegible]

اعدا ہزار ہا تہ شمشیر ہو گئے
کشتوں کے پشتے زخمیوں کے ڈھیر ہو گئے

۶۰

[illegible]

قاسم کو لیکے آیئے تنہا نہ آئیو
جیتا اگر نہ پاؤ تو لاشے کو لائیو

۶۱

[illegible]

یوں گر پڑا وہ شاہ کا پیارا زمین پر
گرتا ہے جیسے ٹوٹ کے تارا زمین پر

۶۲

[illegible]

خیمے میں اسکی لاش کو کیا لیکے جاؤں میں
کبریٰ ہے بیوہ اسے کیا منہ دکھاؤں میں

۶۴ [illegible] فوج عدو فرار [illegible] دیکھا [illegible] [illegible]	۶۵ [illegible] [illegible] [illegible] زینب نے [illegible]	۶۶ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
سب جسم نازنین ہوا چور چور ہے لیکن ہنوز چہرۂ اقدس پہ نور ہے	یہ دل جلی تو لاش نہ رن سے منگائیگی دولھن ضرور لاش پہ دولھا کے آئیگی	کوئی جوان رہا نہ عدو کی سپاہ سے میدان جنگ بھر گیا ناموس شاہ سے
۶۷ [illegible] قاسم کو جلد [illegible] زانو پہ ہاتھ مارتے [illegible] دولھا کا ایک عضو بھی ثابت نہیں رہا	۶۸ [illegible] [illegible] [illegible] ناموس [illegible]	۶۹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
مجھ سے یہ لاش اب نہیں اٹھوائی جاتی ہے کبرا کے منھ سے ہائے مجھے شرم آتی ہے	دولھا دولھن کو آخری لاکر ملاتے ہیں ہم ساتھ ساتھ فاطمۂ کبرا کو لاتے ہیں	صدمہ زمین کو ہے تو قلق آسمان کو غش آ گیا ہے رن میں مرے بابا جان کو

۷۰

خاموش اے ضمیر کہ آگے نہیں ہے تاب
یہ غم نہیں ہے کم جو لکھوں سیکڑوں کتاب
پر اب یہی دعا ہے کہ یا ابن بوتراب
پاس اپنے کربلا میں بلا لیجیے شتاب
کچھ آرزو نہیں ہے بس اب اس غلام کی
کونین کا ہے فخر غلامی امام کی

۴۱
[illegible] نہر کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باغ زہرا کی بہار آج قضا لوٹ گئی
رن میں آتے ہیں چچا شہ کی کمر ٹوٹ گئی

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ورنہ عباس کا کچھ بوجھ بٹا لیتے ہم
خشک مشکیزہ ہی کاندھے پہ اٹھا لیتے ہم

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جگر و دل غم سرور سے پھٹے جاتے ہیں
ہائے عباس علی کہکے وہ چلاتے ہیں

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاہ مردہ ہوئے تقدیر یہ چلاتی ہے
رہیں عباس نہیں جان حسین آتی ہے

۴۵
الغرض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوش ہی باکہ غش آیا شہ دلگیر کو بھی
کسنے آغوش میں رکھا سر شبیر کو بھی

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک کو اسنے عطا جلوۂ جاوید کیا
خاک کو شمع کیا ذرے کو خورشید کیا

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل شمع نبوی رنگیں بجھی جاتی ہے
بے چراغ آپکی اب قبر ہوئی جاتی ہے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کہوں میں نے کسے تیرے چچا کو سونپا
تیغ کو تیر کو خنجر کو قضا کو سونپا

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسطرف سے یہ غیور ابن غیور آتا ہے
صدقے ہو ہو کے اس خاک پہ نور آتا ہے

۱۰۸
دل قتل ہوا دل کہ قرآن ہے یہ بے ہر سے یہ چھیدا
ہر ایک پتی ہے وہ الف عرش کی جیسے دونا
حافظہ چشم پر ہم ہے یہ سیم کرتا ہے ہر سو
دیکھ [illegible] سے کی دل [illegible]

اسکا رتبہ نہیں قرآن سے کم ہے واللہ
پہلے مصحف میں بھی الحمد رقم ہے واللہ

۱۰۹
جو نمود کیجا کہ گیا ابر علی کی نصرت
اب ابرو پہ ہے پیکر دل میں جلال ابن ابی
ہر سو ہیں نگہ کو اسے جلال ابن [illegible]
جھک کے [illegible] [illegible]

رو و ٹم فاطمہ سر پیٹ کے چلاتی ہے
پرسا لینے کے لیے روح نبیؐ آتی ہے

۱۱۰
آگ طرف ندرد ناری جگر جس سے تنہا
فاقہ کشی سے اعدا کو فوج کے تن کو لیا
آنکھ ٹھا کے [illegible] بی بی ان کو [illegible]
آنکھ کا [illegible] [illegible]

تیغ بھی بادری فوج سے منہ موڑ گئی
روح خود بھاگ گئی جسم گران چھوڑ گئی

۱۱۱
سرخ ترا ان میں ہے لال یہ [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
جس دم [illegible] [illegible]
تیغ [illegible] [illegible]

متصل چشم کے انگلی نے جگہ پائی ہے
سیم مردم سے یہ ظاہر ہے کہ موت آئی ہے

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھکر تیغ علمدار رشہ والا کو
چرخ کہتا تھا مبارک ہو اجل اعدا کو

۱۱۳
ٹوٹے عہد پر [illegible]
آج [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکے بھائی کو قسم اپنے بلا لو شاہا
تمکو نانا کی قسم ہمکو بچا لو شاہا

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرخی خون جو اس زخم میں زنہار آوے
یان سے دان وانسے یہان آئینہ بہار آوے

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ پیادے کہ ہزاروں جو اکڑے تھے زمین
تجر سوختہ کی طرح پڑے تھے زمین

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الفت شاہ مدینہ کی قسم ہے تمکو
روک لو ہاتھ سکینہ کی قسم ہے تمکو

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ نہ سمجھا نہیں یہ میں تو انھیں سمجھا تھا ہوں
علی اکبرؑ علی اصغرؑ کی طرح جانتا ہوں

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشک دیدہ کہ قلق ہو و بکا مشک آنکھو
مشک بھی پانی بھی دریا بھی ہے بیمار کی آنکھو

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرہ جوان کلمہ گو یون کا سن پایا جو
علی اصغرؑ مرا جھولے مین تڑپ جاتا ہے

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ کے حکم سے دزدی نہین باہر آفت
گر کہو کاٹ کے دیدون مین انکھین سر

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرز کے لگتے ہی عباس کا منھ زرد ہوا
سر شبیرؑ مین اسوقت بہت درد ہوا

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ وہ ہاتھ ہر اک ان پہ شمشیر ہوا
بولے جبریلؑ کہ بے ہاتھ کا شبیرؑ ہوا

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ کیا چیز ہین واللہ مرا سر صدقے
اک سکینہ پہ ایک علم پر صدقے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو ہوا شہ یہ فدا مین کہ خوشی جھومتا ہون
مین تو مٹتا ترے ہاتھون کو کھڑا چومتا ہون

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رائگان محنت عباسؑ جو یون ہونے لگی
مشک بھی دیدہ روزن کے وہان رونے لگی

۴۳
کہنا یہ سکینہ سے کہ [illegible]
دی مہر نگار [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

مری بیوہ کو نہ یہ حال سنا کر آنا
اور بیٹے کو مرے گھر میں بٹھا کر آنا

۴۴
یہ جو صورت فاطمہ [illegible]
کہنا [illegible] جوان [illegible]
ناگہاں آل [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

نوحہ خوان ہے یہ مری لاش پہ سونے والی
دیکھو یہ آئی ہے مظلوموں کی رونے والی

۴۵
[illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]

روح اسوقت مرے لعل کی گھبراتی ہے
لاش سے عباس کی یہ ہر بار صدا آتی ہے

۴۶
زینب [illegible]
کرو [illegible]
[illegible]
[illegible]

جان گھبراتی ہے تن میں بستر پہ آ گئی
جلد بٹھا دو کہ کمر ٹوٹ گئی بابا کی

۴۷
لاش عباس [illegible]
[illegible]
فاطمہ [illegible] عباس [illegible]
[illegible]

پیار کیجیے اسے پیارا یہ بہت باپ کا ہے
مرا فرزند ہے صاحب یہ غلام آپکا ہے

۴۸
[illegible]
ناگہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]

لگ کے لاشے سے جو شاہ شہدا رونے لگے
فاطمہ رونے لگیں شیر خدا رونے لگے

۴۹
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ قبلہ و کعبہ ہیں جو فرماتے ہیں
اور وہ مردے بھی ملتے نہیں آتے ہیں

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پہ وارو گلہ کہ لاش یہ اس کی
کیجیے اک سوچ کو کس کس پہ میں قربان کروں

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھ کر سوئے وطن ہمکو جواب آفت ہے
اپنی اماں کے گرد بیٹھنے کی حسرت ہے

دیکھیے

بیت

[illegible]

فاطمہ روتی ہین بچپن علی ہوتے ہین
مرے ماں باپ تو بالین پہ مری روتے ہین

بیت

[illegible]

خیر ہو بھائی تو اس طرح سے کیون روتا ہی
بولا وہ درد کلیجے مین مرے ہوتا ہی

بیت

[illegible]

خاک سے حیدر کرار اٹھاتے ہین انھین
آنکھون سے جعفر طیار لگاتے ہین انھین

بیت

[illegible]

خیمہ مین دست تاسف نہ ملینگے بابا
ہم تو عباس کے لاشے پہ چلینگے بابا

بیت

[illegible]

دیکھنے کی جو سکینہ کے ہوس آتی ہی
اجان تب آنکھون مین آ کے اٹک جاتی ہی

بیت

[illegible]

آج ہی زہر سے شبیر کا دل انگار ہوا
قتل گویا کہ ابھی جعفر طیار ہوا

بیت

[illegible]

پنجہ غم سے گریبان قبا پھاڑونگی
قبر عباس کو مین گیسوؤن سے جھاڑونگی

بیت

[illegible]

ترے ہاتھون نے جو لپٹونگا تو چین آویگا
درد شبیر کے دل کا بھی ٹھہر جاویگا

بیت

[illegible]

ملک بقا کو یہ عباس نہین چھوڑتا ہی
تم یقین جانو شبیر یہ دم توڑتا ہی

[illegible]

اماں عبا بیچ کے بیٹوں سے آستیناں رنگیں

مین تو بیٹے کا بین کرون انھین پہنے رہیگی

اے مقدر مین بیا ہے بندھے ہاتھوں کفن

جا برہنہ سر ادھر ہو کے بیاباں مین چلا

ننگے سر ہوے مین زینب جو پھر گئی اماں	روح بھی میری پریشان رہیگی اماں

[illegible]

گرا ہے زبان اندوہ سے شبیر کو غش

سے گئی روح علمدار کو تشنہ یہ عطش

اے ضمیر آہ وہ سیدالشہدا کی آتش

فضل اللہ سے مضمون ہیں تیرے دلکش

شہرہ ہر سو جو تری طبع خداداد کا ہے	شہ کا صدقہ تو ہے پر فیض یہ اُستاد کا ہے

[illegible]

نہ پایا چین نہ سوئے نہ آب و دانہ ملا
ملا تو اک یہ وہ لوٹا سا قید خانہ ملا

[illegible]

عجب ہراس نے بچوں کے دل کو گھیرا تھا
وہ قید خانہ تھا اور ہر طرف اندھیرا تھا

[illegible]

مگر سکینہؑ کہاں وہ طعام کھاتی تھی
کہ بھڑک پیاس اُسے شہ کی یاد آتی تھی

[illegible]

یہ بقر و دختر شاہ حجاز کو دیکھو
ذرا جہان کے نشیب و فراز کو دیکھو

[illegible]

نہ شمع تھی کوئی اور نہ چراغ جلتا تھا
مگر چراغ کی جا دل کا داغ جلتا تھا

[illegible]

حریفوں کو غذا خاطر پلید ہوئی
شریک آن کے ہندہ زن یزید ہوئی

[illegible]

مجھے یہ غم ہے کہ لو گرمیوں کی چلتی تھی
کہ دھوپ میں مرے بھائی کی لاش جلتی تھی

[illegible]

جب انکے سامنے پانی کا جام آتا تھا
تو انکو بادشہ تشنہ کام آتا تھا

[illegible]

نوالا حلق میں سندہ کے جا اٹکتا تھا
گلے سے اسکے وہ لقمہ اتر نہ سکتا تھا

[illegible]

ادھر تو اشک ترا متصل ٹپکتا ہے
ادھر نوالا مرے حلق میں اٹکتا ہے

[illegible]

نہ دیکھے کوئی اسیروں کے خالی ہاتھ چلیں
ضرور ہے کہ یہ خوان طعام ساتھ چلیں

[illegible]

ہو زندگی مری اس دم جو موت آجاوے
پھٹے زمین تو زینب ابھی سما جاوے

[illegible]

رخوں پہ نور عجب طرح کے برستے ہیں
طعام و آب کو معصوم سب ترستے ہیں

[illegible]

خواص ہون یاں وہ عمدے جو تھے اٹھانے کے
اور انکے پیچھے سروں پر تھے خوان کھانے کے

[illegible]

زن یزید کا اس وقت میں گذر ہووے
بہن حسینؑ کی جس دم برہنہ سر ہووے

[illegible]

وسیلے کیا ہمیں بخشش کے پھر خدا سے ہوں
میں سیر ہوں مرے ہمسایہ بھوکے پیاسے ہوں

[illegible]

تمہارے واسطے خوان طعام لاتی ہے
زن یزید تمہیں دیکھنے کو آتی ہے

[illegible]

وہاں پہ بیٹھ کے وہ جوش نالہ رونے لگی
کر اپنے بھائی کی حشمت کو یاد رونے لگی

۱۹

[illegible]

بدن عیاں نہیں ان بیڑیوں میں ہوتا ہے
مریض زیور آہن کو پہنے سوتا ہے

۲۰

[illegible]

بہت قریب ہے وہ دلہا دلہن سے چھوٹا ہے
کہ بیچ عالم شادی میں اسکو لوٹا ہے

۲۱

[illegible]

انھوں نے خاک زمیں گو اپنے منھ پہ ملا یا تھا
کہ سر کے بالوں سے رخسار کو چھپایا تھا

۲۲

[illegible]

کرو کلام سمجھ لائق کلام مجھے
بتاؤ اپنے ذرا اور تون کے نام مجھے

۲۳

[illegible]

عجب طرح کا کسی غمزدی کا نالا ہے
کہ اس صدا نے جگر میرا چھان ڈالا ہے

۲۴

[illegible]

حیا کے مارے نہیں سر [illegible] ہوتی ہو
لگی ہوئی دیوار سے وہ روتی ہو

۲۵

[illegible]

وہ روشنی میں بغور اسکے منھ کو تکتی تھی
اگرچہ قصد تھا پر کچھ وہ کہہ نہ سکتی تھی

۲۶

[illegible]

ضرور دیکھا ہے آل عقیل و جعفر میں
و یا جناب رسالت مآب کے گھر میں

۲۷

[illegible]

وہ سب تو ایک طرف پر امام اچھے ہیں
کہو حسین علیہ السلام اچھے ہیں

۲۳۰

[illegible]

لٹا کے بن میں شہ مشرقین کو مارا
ترے یزید نے بی بی حسینؑ کو مارا

۲۳۱

[illegible]

نظر پڑا سر حضرت جو فتح باب ہوا
کہ سر بلند قیامت کا آفتاب ہوا

۲۳۲

[illegible]

مری بہن تری حرمت کو رب غفار رکھے
مری عیال کے سر پر تجھے خدا رکھے

۲۳۳

[illegible]

یہ ہے شرف کہ تری فاطمہؑ سی دادی ہے
تری جو زادی تو میری بھی شاہزادی ہے

۲۳۴

[illegible]

سروں کا قافلہ زندان کو پھر تمام چلا
اور آگے آگے سروں کے سر امام چلا

۲۳۵

[illegible]

اٹھائے باپ کا سر وہ علی کی پوتی تھی
بتول دونوں پہ ہر دم نثار ہوتی تھی

۲۳۶

[illegible]

میں کھانا کھاؤں ترا دھیان ہو کہ سر بسند
منگا دے تو مرے بابا کا مجکو سر بسند

۲۳۷

[illegible]

مجھکو اکھٹو کہ نشان ہوا ہم آتا ہے
چلو چلو سر سبط رسول آتا ہے

۲۳۸

[illegible]

میں اپنے باپ کا سر چھاتی سے لگاتی ہوں
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

۱
جو نہ دے کے بیاں میں وہ بے تقصیر ہوتا
حیدر ہوتا جو قیامت سے نہ بے تقصیر ہوتا

۲
شاہ کہتے تھے اگر زندہ علی اکبر ہوتا
دیکھتے ہم کو جوان کس کا علی اصغر ہوتا

۳
شاہ نے حسرت سے کہا کیا وہ بچپن گزرا
اب کہا اس کو جو اس پیر کا ارماں ہوتا

۴
دیکھتا شان علی اکبر کو گر مادر میں
صرف سو جان سے عباس علی جعفر ہوتا

۵
شاہ کہتے تھے کہ بیٹا ذوق شہادت ہے تو پھر
بے جگہ تیغ جو کھینچا ہے تو کیا زنجیر ہوتا

۶
بولے غازی قیامت تک دنیا سے نہ چھوں
حشر ہوتا جو اگر نام نہ مشہور ہوتا

۷
بیٹا اکبر تنہا تو شاہ کو دیکھ عباس
پر کیا پانی نہ دیا بیچ لے تو تقدیر ہوتا

۸
شاہ فرماتے تھے کہ بیچ جو زینب پر کہ
جو نہ تا بیچ اگر جینے کا تو بے تدبیر ہوتا

رباعی

کیا یاں پہ بھی جس طرح کے سال کا دن تھا
کیا زینب و ام کلثوم کا جس طرح کا دن تھا
سجاد بھی جاں سے اپنی زار نے کیا جان کی بن
جس طرح سے آہ کہ بے کسی کا ان کا دن تھا

رباعی

جس دن میں بنا کہ گھر کے سامان ہر دو کا
پر نہ نکا جس میں تین زینب زنداں دو کا
یہ ہے کہ گئی کہ جان جان اپنا
پر کیا پیچ میں اس ہے دو دو کا

[illegible]

واقعہ آج کے دن حیدر کرار کا ہے
خاتمہ احمد مختار کے مختار کا ہے

[illegible]

خوب سا رو و اگر ہی تمھیں پیارا آقا
کوچ کرتا ہے زمانے سے تمھارا آقا

[illegible]

خلق کو اسکے عوض تیغ تلے دھرنا تو
اپنے بابا کو نہ زہرا سے خجل کرنا تو

[illegible]

قبر میں شاہ رسل مضطر و دلگیر ہوئے
بے پدر ہائے غضب شبر و شبیر ہوئے

[illegible]

انسے ہشیار کہ ابن شہ ابرار ہے تو
خانہ احمد مختار کا مختار ہے تو

[illegible]

ساتھ لینا ہمیں فردوس میں جب جانا تم
بے پدر ہمکو نہ آفاق میں کھوانا تم

[illegible]

ہیں یہ وہ روز کہ جبریل امین روئینگے
تین دن قبر کے اندر نہ نبی سوئینگے

[illegible]

دیکھنا تیسہ یہ کسطرح سے خبر لیتا ہے
یہ غلام آپکی خدمت کو بدیدہ دیتا ہے

[illegible]

گویا ستائے حرم آج نہا ہی عباس
ہاتھ کٹوائے لب نہر پڑا ہی عباس

[illegible]

خلق کوفہ کی تماشے کو نہ جاتی ہی
ڈھانپ کر بالون سے چہرے ستر ماتی ہی

[illegible]

یاد ہی فاطمہ کے خلق کا دستور مجھے
بخشش امت کی ہو سر کٹانا منظور مجھے

[illegible]

کون اب دست کرم سر پہ دھرے گا بابا
وارثی کون غریبون کی کرے گا بابا

[illegible]

سر بی بی زادے کا نیزہ پہ چڑھا ہو زینب
اور سر عترت شبیر کھلا ہو زینب

[illegible]

ہان تری یاد مین سر ننگے کھڑی ہین زہرا
جلد آ جلد کہ بیہوش پڑی ہی زہرا

[illegible]

یہ تو اب آج ہی ای لال کہین لیونگے
غسل میت اسد اللہ کو ہم دیونگے

[illegible]

گر آفاق مین نیر جو اذیت ہوگی
حشر مین اسکے عوض بخشش امت ہوگی

[illegible]

زلزلہ مین لحد صاحب معراج ہوئی
حوریان [illegible] ہین کہ حیدر کی [illegible] آج ہوئی

[illegible]

اب جو درپیش کوئی مسئلہ لا حل ہوگا
تم سوا کس سے وہ اب عقدہ بھلا حل ہوگا

[illegible]

قدسیو نالہ کرو وقت یہ فریاد کا ہے
آہ تابوت یہ جبریل کے استاد کا ہے

[illegible]

ہے یہ کیا راز کہ تشریف جو یوں لائے ہو
آپ ہی اپنی زیارت کے لیے آئے ہو

[illegible]

اے یتیمو دلِ احمد کی تسلی کر دو
میرے ہاتھوں پہ یداللہ کا لاشہ دھر دو

[illegible]

سب یہ کہتا تھا کہ تحصیل سعادت کر لوں
ٹھہرو ٹھہرو کہ میں حیدر کی زیارت کر لوں

[illegible]

لاؤ لو نذر خدا جو سر و تن کرتے ہیں
ظاہرا مرتے ہیں باطن میں نہیں مرتے ہیں

[illegible]

رنج کرتی نہیں بیٹیوں کا گوارا اماں
آئی ہیں بوجھ بٹانے کو ہمارا اماں

[illegible]

دیکھتے کیا ہیں کہ شاہنشہ ابرار ہے وہ
شوہرِ فاطمہ خود حیدرِ کرار ہے وہ

[illegible]

دھوم تھی خلق میں اب حشر عیاں ہوتا ہے
خاک میں چاند ولایت کا نہاں ہوتا ہے

[illegible]

عرش کو زلزلہ تھا مومنوں کی رقت سے
وا علیا کی صدا آنے لگی تربت سے

[illegible]

[illegible]

مصطفیٰ کو غمِ جانگاہ سے غش آتے ہیں
انبیا احمدِ مختار کو سمجھاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

آئی تھی یاں اسد اللہ کے گھر وانے کو
آپ ہی جاتی ہوں کلثومؑ کے سمجھانے کو

[illegible]

[illegible]

کچھ زباں سے نہ بجز شکر کہو اے پیارو
زہر و شمشیر کے مشتاق رہو اے پیارو

[illegible]

[illegible]

آج سادات پہ ہر طرف تباہی فریاد
ابن ملجم نے ستایا ہے الٰہی فریاد

[illegible]

[illegible]

ٹکڑے اس دم جگرِ فاطمہؑ کے ہوتے ہیں
کس غریبی سے مرے لال کھڑے روتے ہیں

[illegible]

[illegible]

گھر کو جس وقت رواں شبر و شبیر ہوئے
تھے وہ دلگیر مگر اور بھی دلگیر ہوئے

[illegible]

[illegible]

اسد اللہ کے ماتم نے کمر توڑی ہے
[illegible] ہے کہ زہرا نے لحد چھوڑی ہے

[illegible]

[illegible]

ٹکڑے اس دم جگرِ فاطمہؑ کے ہوتے ہیں
کس غریبی سے مرے لال کھڑے روتے ہیں

[illegible]

[illegible]

رونے اور پیٹنے کی دھوم تھی شبر کے گھر میں
شور اس طرح کا ہوگا نہ کبھی محشر میں

[illegible]

غضب خدا کا فرشتے جو دیکھ پاوینگے
شمال عرش کے دہشت سے تھرتھراوینگے

[illegible]

تباہی دیکھو ذرا اپنے دوستداروں کی
خدا کے شیر مدد کر گنہگاروں کی

[illegible]

بڑے بڑے غرق ہند واب ہر منہ سر نہیرا
گنہگاروں کی مشکل کشائی کر نہیرا

[illegible]

نگاہ کیونکر نہ اٹھے جو عدو ہمارا ہے
کہ جسنے فاطمہ کو تازیانہ مارا ہے

[illegible]

تمھارے دیدہ ہیبت سے زرد ہوتی ہوں
خدا کے شیر ہو تم میں سرد ہوتی ہوں

[illegible]

بتول کا تجھکو قسم عرش کبریائی کی
قسم تجھے سر زینب کی بے ردائی کی

[illegible]

تمام خلق پہ نازل ہوا عذاب افسوس
بدوں کے ساتھ بُرے ہو گئے خراب افسوس

[illegible]

ہر اک محب حسین اس گھڑی جو روتا ہے
علی کی روح کو واللہ رنج ہوتا ہے

[illegible]

اگرچہ خاطر امت بتول کیا کرتی
بتول تھہر نہ قتل حسین پہ کرتی

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

جنت کے در پہ حور و ملک کا ہجوم ہے
شیر خدا کے شیر کے آنے کی دھوم ہے

[illegible]

فرزند برگزیدۂ شاہ نجف ہے تو
تیرا شرف علم ہے علم کا شرف ہے تو

[illegible]

اس لطف کا جو ذکر چمن میں صبا کرے
شبنم گلوں پہ خندۂ دندان نما کرے

[illegible]

نرگس ہے دیدۂ نگران کے شمار میں
ہے چشم باغ خلد کھلی انتظار میں

[illegible]

اس عاشق حسین کا بھی مدح خوان ہوا
دیکھو علم بھی آپ سراپا زبان ہوا

[illegible]

یہ صفحۂ رخ اسکا مقدر مرام ہے
عباس کا لکھا ہوا چہرہ پہ نام ہے

[illegible]

سن لگے بیاں میں خلد میں تجھ نور عین کی
بیہوش ہے پڑی ہوئی مادر حسین کی

[illegible]

ہے شدت عطش میں شہادت قبول کی
قوت ہے دل میں الفت سبط رسول کی

[illegible]

سر اپنا تم پہ منتخب اعداد دھر لیگا یہ
گردن کو ظلم کے نام کو روشن کریگا یہ

۲۱۰
[illegible]

یہ عکس ہے حباب کا دل مستقیم ہے
جون کاسۂ فلک نہ کبھی وہ دو نیم ہے

۲۱۱
[illegible]

جس وقت یہ کمان سے چھوٹیں لڑائی میں
موج عدو بدن سے چلے پیشوائی میں

۲۱۲
[illegible]

روتا ہے تو حسینؑ کی جانی کے واسطے
سقائی اختیار کی پانی کے واسطے

۲۱۳
[illegible]

جسم زرہ سے شرم آگے بحجاب ہے
جوہر کو آئینہ پہ صد اپیچ وتاب ہے

۲۱۴
[illegible]

کیا دخل ہے قیام جو وہ اک جا کرے
اسپ لگی صبا کی طرح سے پھرا کرے

۲۱۵
[illegible]

ہر صاحب حسام تو سیماب ہو گیا
تیغوں پہ زہر کا آب کا خوناب ہو گیا

۲۱۶
[illegible]

دام زرہ میں اسکی حفاظت اسیر ہے
یان جوشن کبیر کا رتبہ صغیر ہے

۲۱۷
[illegible]

گر حکم ہووے آپکا جنت سے جائیں ہم
ابن علی کو ساغر کوثر پلائیں ہم

۲۱۸
[illegible]

جون سرو وان زمین میں قدم سب کے گڑ گئے
وحشت سے برگ نخل بیابان جھڑ گئے

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملہ تھا مثل شیر خدا اُس دلیر کا
شمشیر کی بھی ضرب میں حملہ تھا شیر کا

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب وہ قدم اُٹھاتا تھا قصد خیام میں
پڑتا تھا اُسکا پانوں اجل ہی کے دام میں

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر اک قدم پہ پیک اجل سد راہ ہے
عباسؑ نامور یہ تری قتل گاہ ہے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فق رنگ آسمان بسان سحر ہوا
خود آفتاب خوف سے شل سپر ہوا

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدانیون پہ بند کئی دن سے آب ہے
مجھکو بھی ہو ثواب تجھے بھی ثواب ہے

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھون نے دی صدا جو ہم تن سے جدا ہوے
شکر خدا حسین کے اوپر فدا ہوے

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ مخلصی ملی جو لعینون کے ہاتھ سے
بھر لی شتاب مشک سکینہؑ [illegible]

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر پیاس ہو تجھے تو نہ خیمہ مین جاؤن مین
دریا قریب ہے تجھے پانی پلاؤن مین

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو جو کہ تھے حقوق غلامی ادا کیے
مین نے تمھارے لعل پہ بانو فدا کیے

[illegible]

پیاسا لعین جو قتل کریں مجھ ملول کو
کسطرح چین قبر میں آوے بتول کو

[illegible]

فریاد ہے حسین کا چمن آج لٹ گیا
عباسؑ پیارا بھائی مرا مجھسے چھٹ گیا

[illegible]

عابدؑ سے میرا حال جو اظہار کیجیو
مولا مری طرف سے بہت پیار کیجیو

[illegible]

مشکل ہوا جو ضبط دل چاک چاک پر
عباسؑ نامدار گرے روے خاک پر

[illegible]

اس بیکسی و غم میں بھتیں چھوڑتے ہیں وہ
بابا چلو شتاب کہ دم توڑتے ہیں وہ

[illegible]

جب بن چکے مزار تو کرنا یہ کام تم
لکھنا مری لحد پہ سکینہؑ کا نام تم

[illegible]

اب خاک ابن فاطمہؑ جیتے کا نام ہے
اے بھو کے پیاسے آکے کمر میری تھام لے

[illegible]

عباسؑ کے بھرے تھے جو رخسار خاک سے
پاک اسکو شاہ نے کیا دامان پاک سے

[illegible]

شربت وہ پیکے آہ سکینہ جو بیو گی
واللہ نذر تیری وہ مقبول ہوگی

[illegible]

ہر اک طرف کو دیکھتے ہو چشم یاس سے
اے بھائی جان سدھارتے ہو میرے پاس سے

[illegible]

لایا ہوں میں فرات سے مقتول بھائی کو
خیمہ سے اے سکینہ نکل پیشوائی کو

[illegible]

عباس کے الم کا فزوں جوش ہو گیا
سبط رسول خاک پہ بیہوش ہو گیا

[illegible]

جاے ادب ہو خاک پہ ہیں ہم پڑے ہوے
ہیں سر پہ یا نبی شہ مردان کھڑے ہوے

[illegible]

لاشا حسین لایا ہی خیمہ میں جاؤ تم
بھیا سکینہ جان کو اس دم چھپاؤ تم

[illegible]

تشویش ہے مجھے جو مدینہ میں جاؤنگا
حضرت کی والدہ کو میں کیا منھ دکھاؤنگا

[illegible]

عباس نامدار نے ہم سے جدائی کی
بھائی کمر کو توڑ گیا اپنے بھائی کی

[illegible]

تم پیار کرتی ہو جو مجھ ناتوان کو
کیا ظالموں نے قتل کیا باجان کو

[illegible]

جبتک جیئنگے دست تاسف ملینگے ہم
بتلائیے کہ سایہ میں کسکے پلینگے ہم

۹۲

[illegible] جو حرم نے کہ [illegible]

لاشے کا [illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] غلام ہے

وارث ترا حسین علیہ السلام ہے

۹۳

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

عباس [illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

۹۴

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

زینب [illegible] فغان

عباس [illegible]

[illegible] اکبر [illegible]

۹۵

[illegible] سکینہ [illegible] عباس [illegible]

[illegible] حالت تباہ

[illegible]

[illegible] سکینہ [illegible] نگاہ

[illegible] سکینہ کا دل [illegible] نہ رہا

عباس [illegible]

۹۶

ناموس [illegible]

عباس [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

غل ہے اک شور ہے طاقت نہیں گفتار کی ہے
آمد آمد پسر حیدر کرار کی ہے

۴۲

[illegible]

کہہ جوانوں سے کہ اب مرگ تمھاری آئی
لو پسر شیر الٰہی کی سواری آئی

۴۳

[illegible]

شہرۂ خلق الخمیں لوگو کبھی تدبیرین ہیں
ناخن عقدہ کشا ہاتھ میں شمشیرین ہیں

۴۴

[illegible]

پشت مردان میں کمانوں کی نظر آتی ہے
دھار تلوار کی دہشت سے بگڑ جاتی ہے

۴۵

[illegible]

بھٹے میدان میں لاشے میں وہ بھر آئے ہیں
جو کہ رزم میں دہ دہشت سے مر جاتے ہیں

۴۶

[illegible]

نام تم اپنے بزرگوں کے نہ برباد کرو
سانحے عہد گذشتہ کے ذرا یاد کرو

۴۷

[illegible]

زخمی فوج ستمگار اٹھے جاتے ہیں
دھوپ میں لاشے شہیدوں کے نظر آتے ہیں

۴۸

[illegible]

جنگ عباس کی کس شخص میں ہمت ہوگی
شیر کے بیٹے میں بھی شیر کی طاقت ہوگی

۴۹

[illegible]

دل سے ارمان وغا آج سراسر نکلے
چاہیے فاطمہ جنت سے نکلے سر نکلے

[illegible]

شہر کوفہ میں لڑائی کا عجب ڈھنگ کیا
عور القوں ہی نے مسلم کو تہ سنگ کیا

[illegible]

دیکھکر چشم فرشتوں کو بھی حیرانی تھی
زلف ایسی تھی کہ سنبل کو پریشانی تھی

[illegible]

خیمۂ شہ کے جو گرد آگ نظر آتی تھی
آتش غم یہاں سینہ میں بھڑک جاتی تھی

[illegible]

شان عباس کی شان اسد اللّٰہی ہے
اسکے بازو میں بھرا زور ید اللّٰہی ہے

[illegible]

دل سے کہتا تھا کہ میدان شہادت ہے یہ
گھوڑے سے کہتا تھا ان تک فاقہ ہے یہ

[illegible]

اے خدا ان سے نہ جیتا ہوا لانا مجھکو
علی اصغر کی یتیمی نہ دکھانا مجھکو

[illegible]

ہر لب زخم سے جی بھر کے لہو جائیگی
پر جبرئیل تلک آج تو یہ کاٹیگی

[illegible]

سامنے آنکھوں کے تیغیں جو چمک جاتی تھیں
خود بخود مچھلیاں بازو کی پھڑک جاتی تھیں

[illegible]

قطع مجھسے کوئی انسان نہ امید کرے
نگہ مہر سے ذرّے کو تو خورشید کرے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عکس افگن ہمیں سر پر علم زیبا ہے
دھوپ میں سایۂ شاخ شجر طوبا ہے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس علم سے ہوئی توقیر فزاواں مجھے
تھا سکینہ بی بی کی سقائی کا ارمان مجھے

۲۱

[illegible]
تیغ ظالم سے [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

پانی نادان سکینہ کو تو پہنچاؤں میں
پھر تری راہ میں حلقوم کو کٹواؤں میں

۲۲

[illegible] کا صدقہ
[illegible] علی کا صدقہ
حضرت فاطمہ کی فاقہ کشی کا صدقہ
شہ مظلوم کی اس تشنہ لبی کا صدقہ

ہو گئے قربان شہ مظلوم پہ مرجاؤں میں
نام کچھ حیدر کرار کا کر جاؤں میں

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ بیکس پہ ہے صاحب معراج حسینؑ
بوند پانی کے لیے آج ہے محتاج حسینؑ

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج نہ زین کی اگر زیب ہے تیرے سر پہ
سایۂ شہپر جبریل ہے میرے سر پہ

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی شبیر کا ابن اسد اللہ ہوں میں
اور یہیں وارث میراث ید اللہ ہوں میں

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجکو دریا کے کنارے سے کنارا ہوگا
بعد مرنے کے یہاں قبضہ ہمارا ہوگا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون کہتا ہے کہ شبیر مسلمان نہیں
ہم سپاہی ہیں ہمیں خطرۂ ایمان نہیں

[illegible]

سر کفار پہ جب تیغ چمک جاتی تھی
آنکھ خورشید کی گردوں پہ جھپک جاتی تھی

[illegible]

جبکہ شمشیر علی اور طرف آتی تھی
کانپ کر روح لعین تن سے نکل جاتی تھی

[illegible]

ورنہ اس جا سے ابھی کام میں کرتا ہوں
بلکہ مشکیزہ یہ بھرنے کے لیے لایا ہوں

[illegible]

رعب شمشیر سے واں مرگ بھی تھراتی تھی
واہ کی قبر پیمبر سے صدا آتی تھی

[illegible]

تیغ جو کھینچ کے کفار پہ جب جاتا تھا
پر جبریل کا یاں خون سے بھر آتا تھا

[illegible]

لگے اس فرد سے کو پھر کھینچ کے تلوار چلا
شیر کی طرح ترائی میں علمدار چلا

[illegible]

خود سر کٹ کے وہاں شکل پہ دکھلاتے تھے
زیر پا آبلہ کی طرح نظر آتے تھے

[illegible]

ہو کے شبیر پہ قربان یہاں آؤ تم
اپنی تسلیم و رضا بھی مجھے دکھلاؤ تم

[illegible]

چرخ نیرنگ یہ عباس کو دکھلاتا ہے
پانی اُس مشک میں آ آ کے نکل جاتا ہے

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

یاد شبیر میں عباسؑ وہاں روتے تھے
علم و مشک پہ قربان علی ہوتے تھے

دل ہو عشقِ شہِ مظلوم میں قربان ترا
ای مری جان ہو اللہ نگہبان ترا

تن پہ عباسؑ کے واں تیغ زنی ہوتی تھی
یاں سکینہؑ درِ خیمہ پہ کھڑی روتی تھی

۴۰

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

ہی گمان چرخ نہ صدمہ مجھے دکھلائے کہیں
بوند پانی کی مرے منہ میں بھی جانے نہیں

اسد اللہ ہوں اور غالب ہر غالب ہوں
میں ترا باب علی ابن ابی طالب ہوں

علم کر مجھ پہ محمدؐ کی نواسی ہوں میں
تین دن سے یہاں بھوکی ہوں پیاسی ہوں

۴۳

[illegible]

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

پیاس سے غش میں پڑا عابدِ آزاری ہی
پانی پینا مرے نزدیک گنہگاری ہی

دستگیر دو جہان اور شہِ مردان ہو تم
یا علی مشکِ سکینہؑ کے نگہبان ہو تم

جلد یہ مشکل دشوار کر آسان مری
بدلے عباسؑ کے لے بارِ خدا جان مری

[illegible]

ہاتھ تو تیور و بھی یہ سکینہ جو کھڑی ہاتی تھی
رن میں تلوار یہ بابا سے مری چلتی تھی

[illegible]

تشنہ دو گرسنہ دنیا سے گذر جاؤں میں
اس لب خشک کو دکھانے کی سزا پاؤں میں

[illegible]

سب کی نظروں میں سکینہ میں جگر افگار ہوئی
اک قطرہ مشک تھیں دیکھے گنہگار ہوئی

[illegible]

فوج اعدا سے چچا جان کو لے آتے ہیں
پاس عباس کے اب بھائی بہن جاتے ہیں

[illegible]

ہر طرف سے بھی یہ بی دشت میں جاؤ بابا
مجھ تلک پھیر چچا جان کو لاؤ بابا

[illegible]

تیر آ آ کے جو پیغام اجل دیتے ہیں
اپنی چھاتی کے تلے مشک چھپا لیتے ہیں

[illegible]

پانی بچوں کو نہ دو یہ تو سزاوار نہیں
ہم گنہگار ہیں اصغر تو گنہگار نہیں

[illegible]

فوج یہ پانی خوشی سے جو نہیں دیتی ہو
پانی اس طرح کا اپنی بھی بلا لیتی ہو

[illegible]

جاکے نادان سکینہ سے کبھی مل آؤ تم
تم ضامن ہو تو اس مشک کو لیجاؤ تم

٥٩

[illegible]

بنت شبیرؑ جو سیراب دہاں ہووے گی
فتح کے ہونے میں تاخیر یہاں ہووے گی

٦٠

[illegible]

سر کو خجلت کے سبب خاک پہ ٹکراتے تھے
تن مجروح کے سب زخم کھلے جاتے تھے

٦١

[illegible]

نازکی پالی ہوں شبیرؑ کی میں جائی ہوں
لاش عباسؑ پہ ملنے کے لیے آئی ہوں

٦٢

[illegible]

یہ صدا سنتے ہی بانسے شہ ذیشان چلے
ننگے سر روتے ہوئے با سر عریاں چلے

٦٣

[illegible]

دار فانی سے سوئے خلد سدھارے عباسؑ
کہا شبیرؑ نے کیوں ہی مرے پیارے عباسؑ

٦٤

[illegible]

سر جھکائے شہ ابرار کھڑے روتے تھے
اک طرف حیدرؑ کرار کھڑے روتے تھے

٦٥

[illegible]

وقت مرنے کے عجب رنج اٹھایا میں نے
حیف پانی نہ سکینہؑ کو پلایا میں نے

٦٦

[illegible]

ڈھانپ چادر سے نہ تو یہ سر عریاں مرا
ہے پڑا دھوپ میں اس وقت چچا جان مرا

٦٧

[illegible]

شرم سے ہو ابن علیؑ نے نہ دکھایا منھ کو
لاش نے ریگ بیاباں میں چھپایا منھ کو

۲۶

اٹھو اب ہمیں دکھلا جاؤ آپ جو جہان عالم
دیکھو تو چمن میں بہار سعادت دیکھا کو اسم
ہو دم اللہ کا دید خالق وہ دو لفظ کرم
ہے چمکے یعنی نیرین کی ہمیشہ دستک فقہ

زائر روضۂ شاہ و شہدا کر مجکو
جو مرادیں دل کے مطالب میں عطا کر مجکو

اے سلام
نخل امید کو ہے دیکھا باغ ارم میں جا ملک
ہوا تو جا ہو گا ہر درد بار پھینکا کر
۲
ہر دم وہ ہمیشہ حق ہو ادب پر نور لولاک
حیدر میں کیا پایہ پر ہے سیر گلی
۳
بانو نیز خواب یہ تھا اب کسے امام پاک
ایک پیکر کو لالہ اب حسین تھا جان پاک
۴
صفدر و اولاد پر گیا نہیں پاپ جلا
وہی جگہ منا مرون جو بیٹے زمین تھا افلاک

۵
فاطمہ کا نام مرا فانوس نیابت ہوگا
صبح محشر ہو نمود آنکی حبیب جانباز
وہ دونون گیسو دو پیون ہیں
۶
دو دو گونہ شمع شبستان سے اسکا دو ہو مین
ہر ایک جو ہمیشہ پہ آیا اکبر سفاک
۷
علم پیمبر شام مرا ہیں نمود نیزۂ ستان کرم
عدد سے سر ہو دو سے بیسلہ دو پاک
۸
یہ لالہ رم ہو گرا ابنا سماع کر بے وطن
نام سر ہم ہے پتے سر بیت ہو سے ادا ہو پاک
۹
مکرم گرا ہے دیکھنا جا بہشت بدر یا نیز
شہ جیب تو بچے سر اپا لٹا کی ہونا پاک
۱۰
داد رسی عالم کر جانا ہے پیاری ہر ایک
مگیا تیغ وہ دیگر تو جو وہ بیش افلاک

۱۱
سرو کو عباس کی جو ملا ابن علی
ٹا ہرو ادا لوٹ کے زنجیر پیکر دو نوا پاک
۱۲
دشمنوں نے کے سر آکے عزت بہر سلطنت غضب
حسن تھا کیا ہی حمیت جو ارشاد تا پاک
۱۳
رنگ تیغ نامور سے اب کے تیغ اسد اللہ
بانو پچھتا ہو کو کر اس کی عباس دو جہان تک
۱۴
کس جوان ہو تیغ کھینچے اہل حرم
الامان داحد کبر یعنی جب ذبان دو تن تا پاک
۱۵
دعا ان تو جبار کر کے قبیل کی حد تک
چھین کے ابنا بیک کو خدمت میں ادا کیا
۱۶
دو زمین کی السلام ہو اس فہم اس ادراک
تن کشتہ جناب کا عالم کو جانے لگا
دو چار ہو پر سر اے ہو زمین صدمات پاک

[illegible]

خیر البشر نبی تھے شفاعت کے واسطے
اور اہل بیت اُنکے مصیبت کے واسطے

[illegible]

گردش یہ کیا تری ای فلک بیمدار ہی
کیا انقلاب تیرا یہ ای روزگار ہی

[illegible]

عادت ہمیشہ خالق کی اُسنے خواب کی
اسواسطے کہ زوجہ تھی وہ بوتراب کی

[illegible]

کھانا نہ اسکے گھر میں ہو فرزند کے لیے
چادر کو پیرہن ہووے نہ پیوند کے لیے

[illegible]

کیونکر کروں بیان میں اس ظلم سخت کا
سایہ نہ اسکے رونے کو ہووے درخت کا

[illegible]

لطف علی سے تو یہ پس از مرگ بین ہو
اور دفن کربلا میں بشکل حسین ہو

[illegible]

کیونکہ نہ فاطمہ کا بھلا ہم ادب کریں
آوے زبان پہ نام تو تعظیم لب کریں

[illegible]

سوتین دن کے بعد اُسے نان جو ملے
چرخ کہن بتول کو یوں رنج نو ملے

[illegible]

بعد از حسین اہل حرم نوحہ گر ہو
سر ننگے آفتاب صفت دربدر ہو

[illegible]

نور خدا کا جلوہ ادھر اور ادھر ہوا
ہر نقش پا زمین کے لیے تاج سر ہوا

[illegible]

میری غذا یہ شام و سحر اے جناب ہے
غم ہی طعام دیدۂ تر جام آب ہے

[illegible]

تم اسکو بیچ لاؤ تو جاری یہ کام ہو
کچھ دعوت رسول علیہ السلام ہو

[illegible]

گو نعمت بہشت برین سب حصول تھی
فاقے سے مرتضیٰ تھے گرسنہ بتول تھی

[illegible]

اپنی تو بھوک کا نہیں رنج و الم مجھے
پر مصطفےٰ کی گرسنگی کا ہی غم مجھے

[illegible]

کس درجہ گردش فلک بد مزاج ہے
حاجت روا ے خلق کو خود احتیاج ہے

[illegible]

گردن بلند ہو نہیں سکتی بتول کی
دعوت میں کس طرح سے کروں اب رسول کی

[illegible]

خالی متاع و مال سے تھا گھر کریم کا
نکلا اساس بیت میں ٹکڑا گلیم کا

[illegible]

ہر آہ برق خرمن صبر و قرار ہے
بتلا دے اے کنیز تو کیوں اشکبار ہے

۲۱۹
آقا نے سونپین حسنین کو وہ پول رحیب سے
بولے کہ [illegible] بازار سے ادھر [illegible]
دو دانگ [illegible] مین [illegible]
دو جنس کی طلب ہے [illegible] جا کے مول لا

اک دانگ کو تو قیمت روغن مین دیجیو
اور دوسرے کا ظرف گلی مول لیجیو

۲۲۰
کیا [illegible] چال [illegible] حسن [illegible]
[illegible] اپنی [illegible] ہوا
[illegible] حال [illegible] ہوا
دو دن [illegible] علا

کیا جو دیر نہ آئی تو حاجت روائی کی
مشکلکشائے غیر کی مشکلکشائی کی

۲۲۱
زہرا [illegible] رنج [illegible]
[illegible] اسد اللہ [illegible]
دینار [illegible] علی
[illegible] دن [illegible] دینار [illegible]

شہ بولے نقد کا نہین مقدور ہے مجھے
گر قرض دے یہ ناقہ تو منظور ہے مجھے

۲۲۲
[illegible] علی [illegible]
آقا نے جو [illegible]
دو دانگ [illegible] بیان مین [illegible]
[illegible] طرف [illegible]

ناگاہ آسمان سے یہ مجھ پر بلا گری
اکبارگی زمین پہ مین بیدست و پا گری

۲۲۳
دو دن [illegible] حال
[illegible] دل [illegible] حال
[illegible] سامان [illegible] چال
[illegible] فاقہ [illegible] انفعال

گاہے تو بادشاہ مین گاہے گدا ہین ہم
پر شکر حق کہ خاص غلام خدا ہین ہم

۲۲۴
[illegible] مرحب
زہرا [illegible] سب
[illegible] قبول [illegible]
[illegible] صاحب

بازار کی طرف کو امام ہدا چلے
اشتر کے بیچنے کے لیے مرتضا چلے

۲۲۵
[illegible] جگہ
[illegible] گیا
[illegible] نکلا
[illegible] زمین [illegible]

اب فکر ہے جو سامنے آقا کے جاؤنگی
کیا سرگذشت اپنی مین اسکو سناؤنگی

۲۲۶
[illegible] سلطان [illegible]
اعرابی [illegible]
[illegible] فاقہ [illegible]
[illegible]

عبد حقیر خالق ارض و سما ہون مین
ہون احتیاج مند شتر بیچتا ہون مین

۲۲۷
[illegible] زنان
دینار [illegible]
[illegible] نفع [illegible]
[illegible]

کھانا کھلاؤ اسکا بسالت آج کو
اب قیمت شتر سے خرید و تو اب کو

۴۲۰

قبلہ نشین درود و تحیت [illegible] منفعال
ان کو کہا رسول نے [illegible] جلال
ان کو ہی [illegible] نبی [illegible] ذوالجلال
سن کر کیا یہ صاحبِ معراج [illegible] انفعال

اے جانشینِ صاحبِ معراج واہ واہ
کیا خوب کی خرید و فروخت آج واہ واہ

۴۲۱

پایا [illegible] سجدہ ادا کیا
قرآن میں [illegible] خالق [illegible]
سمجھا کہ [illegible] آیت [illegible] مصطفیٰ
بس زخم [illegible] اضطراب دل فاطمہ ہوا

کیا رفع احتیاج علیِ کبریا نے کی
گویا رسولِ پاک کی زینت خدا نے کی

۴۲۲

یاں [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمہ میں اہلِ بیت کا تغیرِ حال تھا
انکو تو آب تیغ بھی ملنا محال تھا

۴۲۳

شاباش [illegible] بخوبی
سوداگری [illegible] واہ وا
غیب [illegible] بیچ [illegible]
[illegible]

وہ اک فرشتہ چرخ سے آیا تھا یا علیؑ
اور ناقہ بہشت کو لایا تھا یا علیؑ

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقے پہ فاقہ جبکہ ہوا ہوگا شاہ پہ
کیا صدمہ ہوگا قبر میں شیرِ اِلٰہ پہ

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا غلغلہ حسینؑ پہ آفت پڑی ہے آج
مشکل کشا کے بیٹے پہ مشکل پڑی ہے آج

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر کے ہاتھ بیچ اسے احتیاج ہے
ساماں مگر رسول کی دعوت کا آج ہے

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب بھوکے پیاسے رہتے تھے فرزند دو سرے
سر ننگے نکلے ہونگے علیؑ اپنے گھر سے

۴۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے گرد ابنِ فاطمہؑ کے جسمِ پاک پر
یہ گوشوارہ عرش کا ہے آج خاک پر

۳۳۸

وہ سینہ جسمین علم کا گنجینہ تھا بھرا
اور پھول سے بدن وہ نزاکت مین جو سوا
[illegible]
سینہ پہ جسکے بیٹھ کے شمر لعین چڑھا
پاؤن تو اک طرف وہان موزہ دھر گیا
لرزہ خدا کے عرش معظم کو آگیا

۳۳۹

[illegible] حصول
[illegible] وقت نہین قبول
[illegible] بیان دختر رسول
[illegible] بتول
لبہاے خشک چوم کے قربان جائیگی
اب آخری گلے سے وہ تمکو لگائیگی

۳۴۰

ناگاہ آئی فاطمہ زہرا کی یہ صدا
[illegible]
[illegible] سکینہ کا غم [illegible]
[illegible]
قسمت مین جو لکھا ہے وہ ایذا اٹھائیگی
بیشک طمانچے شمر ستمگر کے کھائیگی

۳۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا مجکو جان پیاری ہو اکبر کی جان گی
اک دو گھڑی مین جاتے ہین ہم اس جہان سے

۳۴۲

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بری طرح قلم کسی بیکس کا سر نہو
بچپن مین جون سکینہ کوئی بے پدر نہو

۳۴۳

سنکر کلام فاطمہ زہرا کے تب حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبتک کہ میرے قالب خاکی مین جان رہے
گویا تمہاری مدح مین میری زبان رہے

سلام

۱
ہوئی آنا جو مرے لب تک خدا احسان انیس پر
تا سجدہ قدم جس پہ نہ دم آخر رہا ان پر

۲
مکرم ہے جو عباس نہ ہوا وہ جو فلک سے
ایڈ الا نا سر تا وہ شکے وہ در دولت ان پر

۳
اصغر کے تیر حلق پہ کھا کر بے زبان پر
نا درد گر تیر کی نوک ان پہ ان پر

۴
سو دار جو عباس ہی پہ یکا ان سے تھا تلک
ہر کان پہ گہنا یہ کہ کھا لئے دہان پر

۵
بیکان پہ تیغ اس سے جو غش آیا ان پہ
ایک سا جو تیغ زن مرد کا سامان پر

۶
جانے کیا بات کہ پہ کیوں یہ سائے جو زمانہ
جو اپنی بیساں اک سینہ حیاتی کا ان پر

۷
صفدر لڑ کے آ کے بیٹے جو لبِ بیتی میں
اے ان نہ بھڑ کر جس آب و سر را یاں ان پر

۸
جائے ادا کیا جیسے کہ جس کہ گرما ان پہ
جائیں پر کبھی صدر جو ادا کی گراں پر

۹
جا سر جو ٹیکا کہ آ ادا جاتے پہ پایاں سے
لا نہ کے جو تیغ نہ پہ ان جدا یاں ان پر

۱۰
ادا کہ دم حلق کہ سے جو پہ پرواز عشق ہے
سائے اپنے گلے ہوئے ادا یک کیان پر

۱۱
جو شہ با گلے سے جھک نہ زمین تا سر حسین
جو دم خدا ہوا اور جو تو فرشتہ جانان پر

۱۲
یادگار انیس کا بابا جگر جو پیا کو جو ان
خلعت سے لال شہ کے کلائی پہ یرطیان پر

۱۳
ان جیسے سر ادا ہے جو وقت کہ جگ یکا
جیسے سر اسیر کہ جو کا ذبیح سان ان پر

۱۴
کیا یہ جو فضل شہ سامنے آ کے چاند یہ تو ان
ان جیسے ہو پہ زباں کہ عمل تو جوان پر

۱۵
زینت کے سر کے عکس جو ہم کہ سر فریاد ہوا
پیالہ جو پیا اس کا سر تو جو پھیکاں پر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بے شبہ کسی گل کی عنان خون میں بھری ہے آلودۂ خون موج نسیم سحری ہے	زندہ کوئی شبیر کا غمخوار نہیں ہے گلزار کا [illegible] یہ گلزار نہیں ہے	اک داغ جگر باغ کی قسمت میں رہا ہے گلزار مرا باغیوں نے لوٹ لیا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہوں مضطرب الحال میں درد جگری سے اب بو مجھے یہ حال نسیم سحری سے	رخسار پہ کیا نور ہے کیا جلوہ گری ہے پردۂ قدرت ہی میں وہ چہرہ نظری ہے	خالق نے کیا رحم مرے رنج و محن پر اب فصل بہار آئی ہے زہرا کے چمن پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر چشم میں میری عوض اشک لہو ہے آباد سحر مجھ میں پہ کس باغ کی بو ہے	باغ نبوی خاک میں جب سارا ملا ہے تب نخل شفاعت کا شجر خشک ہوا ہے	توڑے ہیں گل تو باغ کے گل چین اجل نے اور کچھ نہ [illegible]

۱۰ دامن میں جنکے پنجتن عزت سے تھا پلا جن جنکی [illegible] خزان [illegible] کیا [illegible] گل جس نے قضا سے کیا [illegible] نہ [illegible] زہرا و [illegible] جنھیں [illegible] سینے پہ پالا	۱۱ اے یاد وہ عون [illegible] زمین میں [illegible] اے یاد خدا اور [illegible] بنا [illegible] سکینہ [illegible] الفت کا [illegible] اے خالق ذوالفضل [illegible]	۱۲ [illegible] تھا [illegible] آسمان [illegible] کو [illegible] [illegible] [illegible]
آغوش میں پالا تھا جنھیں شیر خدا نے وہ پھول بکھیرے دامن صحرا میں قضا نے	کھلا ہی دل شبیر کو اس وقت خوشی ہی مجھ بندے کی درگاہ میں تیری طلبی ہی	سر کھلنے کی زینب کے مجھے فکر بڑی ہی اسکا بھی نہیں غم ہی اگر تیری خوشی ہی
۱۳ اے الغرض وہ چمن صاحب معراج ظلمت [illegible] ہوا تاراج [illegible] لیے [illegible] [illegible] حضرت شبیر [illegible]	۱۴ اس حسرت میں جب [illegible] دونا [illegible] [illegible] [illegible]	۱۵ [illegible] دوران [illegible] [illegible] زینب [illegible] [illegible]
مشغول تماشائے گل زخم بدن ہی نہ گل ہی نہ غنچہ ہی نہ وہ اسکا چمن ہی	بیفائدہ تھا دل کو جو رکھتا میں قلق میں جو تو کرے بہتر ہی وہی بندے کے حق میں	معلوم ہی تجھکو جو ہوس ہی مرے جی میں امت مجھے پیاری ہی رسول عربی کی
۱۶ [illegible] کھلا [illegible] وہ گل [illegible] غنچہ [illegible] [illegible] [illegible]	۱۷ اے خالق [illegible] فضل [illegible] [illegible] [illegible] جو میں [illegible] [illegible]	۱۸ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہیں دھوپ میں دو روز کی از بسکہ جلے ہم استادہ ہوں کس شجر کے سایہ کے تلے ہم	سب کچھ مجھے الفت میں تری بھول گیا ہی اک حلق کٹانا تو مجھے یاد رہا ہی	لفت کسی منصب کی کبھی ہرگز نہ کروں میں ہرگز نہ سکینہ کو کبھی پیار کروں میں

۳۱۹

[illegible]

کچھ غم نہیں دو روز کی اس تشنہ لبی کا
اب تک ہی اثر منھ میں زبان نبوی کا

۳۲۰

[illegible]

تنہا جو ہوا کچھ مجھے وسواس نہیں ہی
قاسم نہیں اکبر نہیں عباس نہیں ہی

۳۲۱

[illegible]

انبوہ میں آنے کی اسے شرم بڑی ہی
اشکوں کی نقاب اس لیے چہرے پہ پڑی ہی

۳۲۲

[illegible]

ہم سے تو کوئی کام ترا ہو نہیں سکتا
گر شکر بھی کیجے تو ادا ہو نہیں سکتا

۳۲۳

[illegible]

حلال مہمات جہاں آپ کا جد ہی
ای ساقی کوثر کے خلف وقت مدد ہی

۳۲۴

[illegible]

پانی بھی نہ یاں غسل کو میت کو ملیگا
مردہ بھی کفن کے لیے محتاج رہیگا

۳۲۵

[illegible]

اُس دم بھی نہ تھا کوئی نہ اس دم بھی کوئی ہی
جب بھی مرا وارث تھا تو ہی اب بھی تو ہی ہی

۳۲۶

[illegible]

اکبر کی زیارت کا مجھے شوق ہوا ہی
کس طرح کہو گے کہ اُسے نیزہ لگا ہی

۳۲۷

[illegible]

تم کو دکھ بے شیر کی اب پیاس بجھا
اک بوند اسے پانی میں یا شاہ پلا دو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی اگر اصغر کو نہ پلوائیگا شبیر
تو حشر میں پھر منھ تمھیں دکھلائیگا شبیر

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہنے لگے اُس لال کو سید امین لٹا کر
اب ہم بھی یہیں سوئینگے حلقوم کٹا کر

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاری جو ہوا ضعف شہ عرش نشین پر
غش کھا کے گرے سبط نبی [illegible] زمین پر

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرگس ہائے این لب ساغر بو ساند
ساغر بہشت ساقی کوثر برساند

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گہ میں نظر تھی کبھی نظروں سے نہان تھی
جون برق جہندہ کبھی یان تھی کبھی وان تھی

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش میں تھے مگر ورد زبان نام خدا تھا
اور خاک پہ عمامۂ پیغمبر پڑا تھا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس پیاسے کی بھی عمر نہ پائی نہ وفا کی
بے شیر ہے بھی آن کے سید امین قضا کی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں کو چکا چوند سے سب [illegible] تھے
کشتوں کا یہ نقشہ تھا کہ سب [illegible] تھے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرانے لگا اب پسر شیر خدا کا
ہو خاتمہ جلدی سے کہیں آل عبا کا

۵۸

بچون نے کہا ای شہ ابرار دو جہان کرم ہو
قربان سے یہ جلیں کہ اب تیغ کے سر ہو
وعدہ ہے کہ اکبر کا جو منظور نظر ہو
ماں نے کی خاتون قیامت کی خبر ہو
وہ آئین تو جی کا مرے ارمان نکلجائے
سر گود میں زہرا کے ہو اور جان نکلجائے

۵۹

تکبیر کی شبیر نے پھر جانب آواز
اور بولے کہ آ بیٹا فرزندی کو سرافراز
بچو مرے شہادت میں ہو اور بھی غمخوار
یہ جب سے دعا کرتا تھا اسوقت میں بیمار
جب خنجر قاتل یہان ہٹجائے گلے سے
خاتون قیامت مجھے لپٹالے گلے سے

۶۰

یہ کہکے جھکے جانب قبلہ شہ مضطر
آغوش میں خاتون قیامت نے لیا سر
مظلوم کی گردن پہ [illegible] خنجر
غش کھا کے گری فاطمہ تب چیخ کے [illegible]
اک آہ کی زہرا نے جو ہین سوز جگر سے
افلاک بھی سب کانپ گئے اسکے اثر سے

۶۱

ناگاہ صدا آئی کہ کیا [illegible] ہے بیکار
حاضر ہے ترا [illegible]
الواح سے میں [illegible] میدان [illegible]
غش کر کے [illegible] پکار
قاسم ہی نہ اکبر ہی نہ عباس علی ہی
تنہائی میں اب جان تری غم میں پھنسی ہی

۶۲

[illegible] کشتۂ تیغ [illegible] بیداد
[illegible]
[illegible] نہیں تھا
[illegible] وقت [illegible]
خنجر بھی ترا خشک گلے پر نہ چلیگا
وہ بولا کہ پانی نہ ملا ہی نہ ملیگا

۶۳

فانوس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر عرض یہ درگاہ شہ کون و مکان میں
سرسبز ہو یہ باغ سخن سارے جہان میں

سلام

۱
یا رب نہ بچوں کا کبھی نقش لٹا ہے
انسان کو تو دنیا میں جو پیکاں جگہ ہے

۲
حضرت نے جو حُر کی خطا عفو کیا ہے
عادت کرم ان کی بڑی بڑھ کے سوا ہے

۳ قطعہ
ابنِ سعد یا ان یہ گستی بغض صغرا سے کہا
لازم ہے جو جیتے ہو تو عالم کو کہا ہے

۴
کس تیر نشانہ کماں جو رہے بچا ہے
نازل جو ہوا آج اسی امر کمال کا ہے

۵
کس طرح سے ... آلِ عبا سے ...
گھر ... ایسے ... علیؑ ہے

۶
وارثِ بے کس سے ... پیاسا کربلا میں
مرا ... زمین راہ پایا ہے

۷
جس دن ... سرور ... چلے گا
آگے یہ ہوئے انسان ... ہے

۸
شوق ... صبح ... غضب ...
کل صبح ... بدن ... ہے

۹ قطعہ
زینب ... ابھی ... سے ...
... آج ... اس ... ہے

۱۰
... جواب ... بکی
... کا ... ہے

۱۱
عابد کا حال ... زنجیر ...
یہ ... ہے

۱۲
عابد کا ... تھا ... کر دیا
... ہے

۱۳
اصغر کے ... کا ... گیا
... ہے

۱۴ قطعہ
زینب نے ... حضرت عباس ...
ایک ... ہے

۱۵
کس ... کے ... بدلی
اس ... ہے

[illegible]

بیشۂ شیر الٰہی کا ہے اک شیر آیا
شیر آیا یہ بزور دم شمشیر آیا

[illegible]

کیا جگہ ڈھال نے بالائے زرہ پائی ہے
خون برسانے کو دریا پہ گھٹا آئی ہے

[illegible]

بے غازی سے کہیں عہدہ برائی ہوگی
فوج سب بھاگ گئی خاک لڑائی ہوگی

[illegible]

اس نشان شہ مظلوم کی شان اور ہی ہے
ہیں نشان اور بھی لیکن یہ نشان اور ہی ہے

[illegible]

تشنہ لب بر لب دریا ہی مریگا عباسؑ
پر کنارے سے کنارہ نہ کریگا عباسؑ

[illegible]

نہر کے پانی سے لب تر جو کریگا عباسؑ
اب نہ مارا گیا پھر کیونکر مریگا عباسؑ

[illegible]

بازو جو بھیجے کوئی اس تیغ کی باگھات اسکا
جان جبتک نہ فنا ہو نہ لے پاس اسکا

[illegible]

گو دم جنگ اسے عالم تنہائی ہے
اسکو تقدیر کسی پیاسے کی لے آئی ہے

[illegible]

آج پانی جو جوانان علیؑ پاوینگے
لشکر شام تا شام یہ پیچا دینگے

[illegible]

جنگ کرنے میں تو ہوگا نہ علمدار کا کام
کام یاں تیغ نہ ان کا ہے نہ تلوار کا کام

[illegible]

ایک حملے میں تو اس نہر کو ہم لیویں گے
یاں سے واں تک کہیں راہ میں دم لیویں گے

[illegible]

واں تو چھیر کے لشکر کے علمدار ہو تم
یاں اگر آؤ تو واللہ کہ سالار ہو تم

[illegible]

منحرف شاہ سے عباس کو یوں حال کر دے
فوج میں لا کے ہماری اسے داخل کر دے

[illegible]

نجب اللہ کے فرزند کہاتے ہیں یہ
زخم کھا لیتے ہیں تب زخم لگاتے ہیں یہ

[illegible]

گردہ کہتے ہیں کہ عباس مرا بھائی ہے
پھر سزاوار کہیں بھائی کو سقائی ہے

[illegible]

ناز کرتے ہیں وہ بھائی کی علمداری پر
مہر لیجا مری کرد بھیجو سالاری پر

[illegible]

اتنے میں شمر بہ تعجیل وہاں جا پہونچا
دل عباس پکارا کہ عدو آ پہونچا

[illegible]

فاطمہ کو پسر صاحب معراج میں ہے
تم کو کیا دینگے کہ پانی کے تو محتاج ہیں وہ

[illegible]

ہاں در خیمہ میں جو بچے ہیں وہ غم سہوینگے
چھین کر آنسے سکینہ کو تمھیں ہونگے

[illegible]

دور ہو دور کہ تقریر یہ تیری بیجا ہے
ابن سعد نے بہکا کے تجھے بھیجا ہے

[illegible]

ایسے آقا کی جو خدمت نہ ادا ہووے گی
مجھ سے حاکم کو توقع کہو کیا ہووے گی

[illegible]

شتر اہل حرم پر نہ عماری ہوگی
دھوم سے آپکی نہ زوجہ کی سواری ہوگی

[illegible]

بات کو وصل بیان کیا کہ دم خنجر ہے یہ
بخدا میرے غلاموں کے لیے ننگ ہے یہ

[illegible]

اُس سے ہو انس نہ تغییر الفت ہوگی
نص قرآن سے ہو تغییر الفت ہوگی

[illegible]

وہ کرو بات کہ بعد اسکے نہ پھر نادم ہو
کیا برائی ہے مرے سنکے جو تم حاکم ہو

[illegible]

سب کہینگے کہ یہ عباس نے ستائی کی
یہ تو کیا تحفہ غلامی ہے مجھے بھائی کی

[illegible]

جب ہو دادو ہمیر زینب و کلثوم کی ہو
تب سواری مری نہ زوجہ کی تیری دھوم سے ہو

[illegible]

پھر چاہا تون کا تری دور تلک ہوویگا
جا بیان سے دل شبیر میں تنگ ہوویگا

[illegible]

مشک سے ایک بھی تیر اہین اگر پار ہوا
پھر یہ تم جان لو عباس بھی بیکار ہوا

[illegible]

ان کمانداروں میں کس طرح سے شمشیر چلے
کچھ نہ تدبیر بن آویگی اگر تیر چلے

[illegible]

وہ غلامی میں ہی سرگرم نہ سستی ہو دیگا
شاہ کے دامن دولت کو نہیں چھوڑیگا

[illegible]

مشک بچائیگا تو مجروح نہ کیا تن ہوگا
گر بچا دیگا بدن مشک میں روزن ہوگا

[illegible]

جان واحد پہ ستم تیروں کی بوچھار کرو
ہو اگر مرد تو آ سامنے تلوار کرو

[illegible]

جا کے نزدیک کرو جنگ نہ تلواروں سے
آج عباس کو مرواو کمانداروں سے

[illegible]

بے تامل سے سوئے نہر تو بلایا ہوتا
عوض مشک سکینہ ہی کو لایا ہوتا

[illegible]

دھیان جتنا کچھ بھی شکیزے کے لینے کا
جان دیدونگا پہ تمھیں مشک نہیں دینے کا

[illegible]

گو مرے جسم کو تیر اپنا گذرگاہ کرے
مشک پہنچ جائے سکینہؑ کو یہ اللہ کرے

[illegible]

اشک حسرت مری آنکھوں سے بہا جاتا ہے
وان تلک آنے کا ارمان رہا جاتا ہے

[illegible]

نیکی آفاق میں مشہور تمہاری ہوگی
منتظر خیمہ کے اندر مری پیاری ہوگی

[illegible]

آرزو ہے کہ کوئی خیمہ میں پہونچائے اسے
علی اکبرؑ کو بھیجو کہ لیجائے اسے

[illegible]

مشک یہ اپنی بھتیجی کو جو پہونچاؤنگا
بخدا آنکے سر اپنا کٹواؤنگا

[illegible]

کچھ خلاف اسمیں نہیں مشک لئے آؤ گے
ذوالفقار آپکے وہاں بچائے سے لے آؤ گے

[illegible]

پہنچے یہ پانی سکینہ کو جو ناشاد ہوئی
تو یقین جانیے محنت مری برباد ہوئی

[illegible]

اس گھڑی دیں مجھے مہلت کہ میں جنگ کروں
تشنہ دے آؤں تو پھر آن کے یاں جنگ کروں

[illegible]

مشک دینے میں سکینہ سے خجالت ہوگی
اسمیں سلطان مدینہ سے خجالت ہوگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر سکینہ کے لیے گو مرا کٹ جاویگا
کوئی پانی تو اسے پیاس میں پہونچاویگا

اور اگر پوچھے کہ کیا میرے چچا جان ہوے
تو یہ کہیو کہ تری پیاس کے قربان ہوے

گا دہ نرغے سے نکلتا تھا کبھی گھرتا تھا
اپنے آقا کے مگر گرد پڑا پھرتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تشنگی سے تلف اُس شہ کے جگر بند ہوے
کھل گیا مجھپہ کہ اب صلح کے در بند ہوے

دشمنوں نے یہ غضب تا بدم جنگ کیا
پہلے عباسؑ کے گھوڑے ہی کو جو رنگ کیا

پھر تو عباسؑ بھی کھا نیزۂ و شمشیر گرے
جسطرح زخم رسیدہ ہو کوئی شیر گرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منتظر پانی کی خیمہ میں مری پیاری ہے
ہاں مرے اسپ یہی وقت وفاداری ہے

لو مری جان ہماری کو تقصیر نہیں
اب تحقیق پانی نہ پہونچا کسی تدبیر نہیں

ہو گیا شہ کو یقین خالق عباسؑ گرے
گرے عباسؑ پہ دنیا کے کہیں پاس گرے

۵۵

جب سکینہ نے یہی عرض کیا سبط نبی
کر کے یہ غور سے ہم اور رستی کا اعدا کی
شہ نے فرمایا کہ یار سے لگے عباس علی
پھر سکینہ نے کہا کیا مجھے وحشت بان گئی

کسی صورت سے لب نہر پہ لیجاؤ مجھے
اس گھڑی لاش چچا جان کی دکھلاؤ مجھے

۵۶

راوی کہتا ہے کہ مابین صف لشکر میں بھی
بعد عباسؑ علمدار امام دو سرا
لائے دریا پہ سکینہ کو بصد درد و بکا
نکلے گھوڑے سے ہوئے پیش لب دریا دل تھا

پہلے تو لاشۂ عباسؑ دکھایا اسکو
پھر اُسے لاشے پہ حضرت نے گرایا اسکو

۵۷

جب سکینہ پہ گئی عباسؑ کے لاشے سے قریب
تم سے حضرت عباسؑ نے لی کروٹ
جب لگی کہنے سکینہ جو گئی لاش کے پاس
بھیجو شش چچا جان سکینہ کیوں نہیں

پیار کی ہائے وہ اگلی سی کوئی بات نہیں
دی صدا لاشے نے واللہ مرے ہات نہیں

رباعی

کیا ایک کی حسرت میں بتا دو سے زینب
دکھ درد کسے اپنا سناوے زینب
ہر ایک کو روئے کہ جو جان سے بہتر ہیں
کس کس کی صف ماتم بچھاوے زینب

رباعی

سجاد نے یا بابا کہہ کے کی فریاد
ہے ہے جو ہم اسیر ہیں کیا ابن زیاد
صد حیف کہ گھر کی جگہ زنداں میں ہیں فرزند
جو مجھ سے کہے کہ رو دے یا فریاد

رباعی

تقدیر نے گردش سے یہ دکھلایا دن
جی کہتا ہے پھر بن کے سوئے دن آیا
سجاد کی بیکسی پہ رو رو یارو
جب بھی میں نے رو رو کے دن آیا

[illegible]

سب کہتے تھے ہرگز نہیں ایسا کوئی عالم میں
عباس کا ثانی ہو عرب میں نہ عجم میں

[illegible]

ہر صاحب حسن اُس کو بحسرت نگراں تھا
وہ عاشق شبیر تو معشوق جہاں تھا

[illegible]

سینہ تو سکینہ کی محبت سے بھرا تھا
دل حضرت شبیر کی الفت سے بھرا تھا

[illegible]

یوں کہنے کو ہر اک پسر شاہ نجف تھا
پر فدیۂ شبیر تھا یہ اس میں شرف تھا

[illegible]

وہ دیدۂ حق بیں جو اُس ابرو کے درے تھے
دو طاق میں شیشے بھرے عرفاں کے دھرے تھے

[illegible]

الطاف خدا تھے جو پیمبر کے وصی پر
سب ختم ہوئے حضرت عباس علی پر

[illegible]

اکبر کی زیارت تھی پیمبر کی زیارت
تھا دیکھنا عباس کا حیدر کی زیارت

[illegible]

بو سیب بہشتی کی تھی اُس سیب ذقن میں
دندان دُر نایاب تھے اُس درج دہن میں

[illegible]

سب جگ یہ کہتے ہیں کہ لو فخر عرب ہے
واللہ یہ حضرت کی غلامی کا سبب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہفتم سے نہم تک تو درِ صلح کھلا تھا
دسویں کا تو کچھ رات سے سامان جدا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب خنجرِ خونخوار کا گردن پہ گذر ہو
شبیر کا اس وقت بھی سجدہ ہی میں سر ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے کو تو دوڑائے چلے جاتے تھے رن میں
جاتی تھی چلی فاطمہ کی روح جلو میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشغول نماز [illegible]
مشغول عبادت ہو کہ ہم خلد میں ہوں گے
یہ صبح بہت ہو گی پہ ہم لوگ نہ ہوں گے

[illegible]
[illegible]
مقصود [illegible]
ان سب [illegible]
کچھ اپنے تو سر کٹنے کا کھٹکا نہیں غم ہے
زینب کی اسیری کا مگر سخت الم ہے

[illegible]
[illegible]
اقبال [illegible]
[illegible]
جبریل نے للکار کے اس وقت صدا کی
آتی ہے سواری خلفِ شیرِ خدا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے نماز آخری اس طرح ادا کی
جوں حق نے کلیدِ درِ فردوس عطا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس نے آگے جو بڑھایا تری اس زین کو
تھاما علی اکبر نے رکابِ شہِ دیں کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واں جانبِ چپ فوج ستمگروں کی کھڑی کی
اور قوم جفو کی طرفِ راست کھڑی کی

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور بیچ میں ان چاروں کے شاہ دو جہان تھے
شبیر کا چار آئینہ یہ چار جوان تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھے جتنے جوان لشکر فرزند نبی کے
کہتے تھے کہ قربان حسین ابن علی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب صبح سے ہنگام زوال آگیا یارو
دو پہر میں لشکر پہ زوال آگیا یارو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک سمت لگی میان سے شمشیر نکلنے
ترکش سے لگے ایک طرف تیر نکلنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ اس لیے لڑتے تھے کہ زر ہاتھ لگیگا
یہ خوش تھے کہ فردوس میں گھر ہاتھ لگیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے نظر کرتے تھے جنگاہ کی جانب
الفت سے کبھی دیکھتے تھے شاہ کی جانب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلے کو چڑھاتا تھا کوئی اپنی کمان پر
خنجر کو رگڑتا تھا کوئی سنگ فسان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر کمر شمر سے جس وقت نکلتا
یاں خون رگ گردن شبیر اچھلتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل سے کہا سیدان شہادت کی گھڑی ہے
گھوڑے سے کہا وقت رفاقت کی گھڑی ہے

[illegible]

حضرت نے کہا نہر تو کچھ دور نہیں ہے
لیکن ترا جانا مجھے منظور نہیں ہے

[illegible]

بعضوں نے لکھا ہے کہ مدینہ میں رہا تھا
ہے ایک روایت کہ اُسے ساتھ لیا تھا

[illegible]

سر زانو پہ رکھ کھینچی جو اک آہ جگر سے
زینبؑ بھی نکل آئی تو پس خیمہ کے در سے

[illegible]

سجادؑ تو ہے گر علی اکبرؑ نہ ملیگا
عباسؑ مگر تجھسا برادر نہ ملیگا

[illegible]

اصغرؑ بھی سبب فدیۂ فرزند نبی تھا
تحقیق کہ وہ دوسرا عباسؑ علی تھا

[illegible]

نہ غم نے نہ رفیقوں کے بچھڑنے نہ پیاس نے مارا
زینبؑ مجھے اس الفتِ عباسؑ نے مارا

[illegible]

اسوقت مری آنکھوں میں تاریک جہاں ہے
میں تجکو نہ دیکھوں یہ مجھے تاب کہاں ہے

[illegible]

اسوقت مجھے یاد کیا کیجے گا حضرت
اُسوقت اِدھر دیکھ لیا کیجے گا حضرت

[illegible]

کہ غمِ عباسؑ کو چھاتی پہ اٹھالو
تم صبر کے مالک ہو ذرا دل کو سنبھالو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گر آپ سے مرنے کی رضا لیتا ہی عباس بیٹا تو غلامی کے دیتا ہی عباس	میں ایسی پیاسی ہوں کہ جسکی نہیں چین ہی یا حضرت عباس علی وقت مدد ہی	مشغول جو علمدار ہی ہیں اقبال و حشم اور خیمہ کی جا سایۂ دامان علم تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرزند کو خدمت میں جو پایا زین العبا کی فرمایا کہ بیٹا یہ امانت ہی چچا کی	اب وہ بھی تن بیمن سی گھبراتی ہی زینب عباس نہیں جان چلی جاتی ہی زینب	عکس رخ عباس جو گرتا تھا کہیں پر ہر ذرہ ستارا سا چمکتا تھا زمین پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سمجھو تم اسے باپ کے غمخوار کا بیٹا ہو ویگا وفادار وفادار کا بیٹا	پنہاں تہ داماں زرہ تیغ کماں تھی برق شرر افشاں تھی تہ ابر نہاں تھی	آگے ہو جو [illegible] شاہ نجف کو سب فوج ستمگر گئی دریا کی طرف کو

ایضاً

[illegible]

ایضاً

[illegible]

ایضاً

[illegible]

بیتاب تھا دل ماہی بے آب کے مانند
ہر حلقۂ لشکر تھا وہ گرداب کے مانند

سے فرق سے تا ناف ٹھہرتی تھی زرہ میں
بجلی کی طرح ڈوبتی تھی ابر زرہ میں

گر روح علیؑ فکر بچانے کی نہ کرتی
عباسؑ کی تلوار سر ازرق تک ٹھہرتی

ایضاً

[illegible]

ایضاً

[illegible]

ایضاً

[illegible]

میں بحر شجاعت ہوں تو دریا پہ چڑھونگا
تم لاکھ کے روکے سے نہیں اب کے رکونگا

کب اس کے مقابل ہو کوئی قوم عرب میں
ہے آج تو شیر کا فرزند غضب میں

یہ دیکھ شجاعت خلف شیر خدا کی
آتی تھی صدا صلِّ علیٰ صلِّ علا کی

ایضاً

[illegible]

ایضاً

[illegible]

ایضاً

[illegible]

مارا اُسے عباسؑ نے جو ضرب سے جو کا
دریا بہا دریا کے کنارے پہ لہو کا

میدان میں بجلی کی طرح کوند رہا تھا
جو گھوڑے سے گرتا تھا اُسے روند رہا تھا

عباسؑ سخی ابن سخی ابن سخی ہے
اور قوت بازوے حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

عباسؑ سے لڑنا ہمیں منظور نہیں ہے
یہ ہمکو اماں دیوے تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible]

یہ مشک سکینہ کی حفاظت جو کریگا
اب اگلی لڑائی کی طرح لڑ نہ سکیگا

[illegible]

عباسؑ یہ پانی کسی عنوان بچاؤ
ہے مشک بچانی تو نہ اب جان بچاؤ

[illegible]

نسل انکی کریں قطع یہ کب مجکو روا ہے
ان لوگوں نے کلمہ مرے نانا کا پڑھا ہے

[illegible]

تم پانی پیو گے تو نہ ہم منع کرینگے
خیمہ میں پر اس مشک کو لیجانے نہ دینگے

[illegible]

یہ تیغ میں برش تھی کہ شمشیروں کو کاٹا
نیزوں کو قلم کر دیا اور تیروں کو چھانٹا

[illegible]

دریا سے کنارا کیا اس قوم ستم نے
مشکیزہ بھرا جاتے ہی سقائے حرم نے

[illegible]

جی تک تو سکینہ سے پیارا نہیں مجکو
واللہ کہ یہ ننگ گوارا نہیں مجکو

[illegible]

پیکان ستم سینہ پہ کھا لیتے تھے عباسؑ
چھاتی کے تلے مشک چھپا لیتے تھے عباسؑ

[illegible]

اللہ رے اعجاز کہ بازو تو قلم تھا
پنجہ میں مگر دست بریدہ علم تھا

[illegible]

ڈرتا ہی نہ تھا دیکھ کے شمشیر کی صورت
تھا گھوڑے پہ ڈٹا تھا گہر اشیر کی صورت

[illegible]

شیر سے دامن کا بچھڑ واونگا پانی
ہر طرح سکینہ کو میں پلواؤنگا پانی

[illegible]

بازو مع شمشیر گرا فوج شقی سے
قبضہ نہ چھٹا پنجۂ عباس علی سے

[illegible]

عباس کو کہتا تھا وہ گردن کو ہلا کر
خیمہ کو چلے چلیے ذرا پاؤں اٹھا کر

[illegible]

تدبیر میں پانی ہی کی بس مر گیا عباس
دنیا سے غرض بر لب کوثر گیا عباس

[illegible]

دو ہاتھ تو گلزار شہادت میں پڑے تھے
عباس علی شیر کے مانند کھڑے تھے

[illegible]

گھوڑا لیے جدا دیکھو جو ہو دیگا اخی کو
غش آگیا ہو دیگا حسین ابن علی کو

[illegible]

پہونچا یہ سر نعش جو زہرا کا وہ جایا
تن پایا پہ ماہ بنی ہاشم کو نہ پایا

[illegible]

[illegible]

جہاں میں شاہ شہیداں نے یہ خطاب کیا

[illegible]

ملک پکارے کہ سرور نے بوتراب کیا

[illegible]

مگر حسین نے مطلق نہ اضطراب کیا

[illegible]

جنھوں نے تلووں میں زینب کو بے نقاب کیا

[illegible]

بہن نے بھائی کے زخموں کا جب حساب کیا

[illegible]

لہو سے ریش کو شبیر نے خضاب کیا

[illegible]

تمھارے داغ نے بابا کا دل کباب کیا

[illegible]

دولھن نے حضرت قاسمؑ کی کیا حجاب کیا

[illegible]

لعین نے نام بھی اسلام کا خراب کیا

[illegible]

خدا نے جسکے تئیں مالک الرقاب کیا

[illegible]

اما م نے شب ہفتم سے ترک آب کیا

[illegible]

تو اُسکے سوگ میں زلفوں نے پیچ و تاب کیا

[illegible]

عجب طرح کا زمانے نے انقلاب کیا

[illegible]

گریزید کی بیعت سے اجتناب کیا

[illegible]

گلے پہ تیر جب آ کر لگا تو خواب کیا

[illegible]

نبی کو شہر کیا اور علیؑ کو باب کیا

[illegible]

دنیا میں نہ فرزند جوان ماں سے جدا ہو
رخصت تو کیا ہیگا مگر دیکھیے کیا ہو

[illegible]

ارمان تو سب دل سے نکل جائیگا ماں کا
مکھڑا مجھے دکھلاؤ کہ وسواس کہاں کا

[illegible]

تسکین کسی طرح سے میری نہیں ہوتی
یہ کیا ہو کہ لوگو مجھے سیری نہیں ہوتی

[illegible]

بعد انکے یہ عزت مری زنہار نہ ہوگی
زینبؑ سے کبھی آنکھ مری چار نہ ہوگی

[illegible]

اس آگ کا شعلہ کبھی خاموش نہ ہوگا
تو وہ ہو کہ تا مرگ فراموش نہ ہوگا

[illegible]

اب شوق سے تو عازم میدان ہو بیٹا
جان فاطمہؑ کی کوکھ پہ قربان ہو بیٹا

[illegible]

یہ سوچ کے بانو کہو کیونکر نہ رضا دے
لو آپ میں کہتی ہوں مجھے صبر خدا دے

[illegible]

اب پاس سے اس صاحب اقبال کو دیکھو
کہ بیبیو جی بھر کے مرے لال کو دیکھو

[illegible]

تم پہلے سے تر رو رو کے رومال کروگے
اور بعد تو کیا جانیے کیا حال کروگے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گر بخشش امت کے خریدار ہو بابا تو مت علی اکبرؑ کے طلبگار رہو بابا	پردہ در خیمہ کا اٹھا کر نکل آئے روتے ہوئے پیچھے علی اکبر نکل آئے	جنگ علی اکبرؑ ہی کا اندیشہ بڑا ہے واللہ کہ پھر فاطمہ آل عبا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کچھ تجھکو محبت کا مزا یاد نہیں ہے بیٹا علی اکبرؑ تری اولاد نہیں ہے	کوئی نہیں خود وارد میدان ہوا ہے معلوم کرو جلد کہ واں ماجرا کیا ہے	نیزے کو لیے اسمیں نمایان ہوا اکبرؑ مانند علی رونق میدان ہوئے اکبرؑ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یان تک بھی تو کہتا نہیں تم خیمے میں تھم لو شبیر سے رونے کی بھی جا ہو تو قسم لو	اب عازم میدان وہ پہلوان جری ہے تھامے ہوئے خود جسکی رکاب ابن علی ہے	تھے غول جو سمٹے ہوئے یکجا ہو جاتے جو خاک کے ذرے ہوں پریشان ہوا سے

۱۱۹

تلوار ایک [illegible] تھا اکبر پہ [illegible]
کرتے تھے پیٹھ پر [illegible] ضرب [illegible]
[illegible] سے مطلوب
تلوار دی [illegible] کی [illegible]

جسطرح سے گرتی تھی وہ ابرو کے اوپر
بجلی بھی تڑپ کر نہ گرے کوہ کے اوپر

۱۲۲

[illegible] سے [illegible] لال [illegible]
[illegible] دل کو سنبھال
[illegible] سے [illegible] کو ڈال
[illegible] اکبر [illegible] میں جال

ٹھہرا نہ ذرا سینۂ ناپاک میں نیزہ
چالیس قدم بڑھ کے گرا خاک میں نیزہ

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سنتے ہی بانو کف افسوس کو مل کر
میدان کو روانہ ہوئی خیمے سے نکل کر

۱۲۰

[illegible] میں ہی
[illegible] دو بڑی
[illegible] لڑی
[illegible] کی گھڑی

بس کر علی اکبر کہ کسی میں نہیں دم ہے
اے شیر تجھے شیر کی بانو کے قسم ہے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں کے تلے پھر گئی تصویر قضا کی
دی باپ کو اکبر نے صدا یا ابتا کی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو خیمہ میں بیٹھیگی تو میں جاؤنگا بانو
واللہ کہ بیٹے کو ترے لاؤنگا بانو

۱۲۱

[illegible] جاں
[illegible] زباں
[illegible] آسماں
[illegible] ہوا [illegible] اماں

ہرگز نہ ابھی ختم یہ گفتار ہوئی تھی
یان سینے سے برچھی کی انی پار ہوئی تھی

۱۲۴

[illegible] بال
[illegible] سنبھال
[illegible] ڈال
[illegible]

حیران ہوں یہ کس کی صدا آئی ہے سن کے
سننے سے اس آواز کے جی ہو گیا سن سے

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مت منہ کو پھرا فاطمہ زہرا کے جلے ہے
بیٹے ہی کی مطلب ہے تو میں لاتا ہوں ان کے

۲۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں سے یہ نکل تو کہ مرے حق میں ستم ہو
بانو مجھے خاتون قیامت کی قسم ہو

۲۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہتے اور خیمہ کی جانب کو رواں تھے
تھامے ہوئے فرزند کے گھوڑے کی عناں تھے

۲۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنسو در غلطان کی طرح سے ڈھلک آئے
بس پیچھے ہی بیٹھے در خیمہ تلک آئے

۲۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند کو دشمن کی صفیں چیر کے پایا
پایا تو مگر زد سے شمشیر کے پایا

۲۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھکو نظر آتا نہیں دم اسکے بدن میں
تم دیکھو تو جنبش ہے کہ اس لال کے تن میں

۲۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا کے لٹکتے ہوئے جامہ کو سنبھالا
ہاتھوں سے سکینہ نے عمامہ کو سنبھالا

۲۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس رنج میں جاتا رہا سینے میں جو دم تھا
تحقیق کہ بابا ہی کا مشتاق قدم تھا

۲۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے بیبیو آؤ مرے دلبر کو سنبھالو
بانو کو ذرا چھوڑ دو اکبر کو سنبھالو

۲۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا ملی بی بی تھی اس خیمہ میں کھولے ہوئے سر تھی
اس غل کی مگر بانو کو اصلا نہ خبر تھی

۳۷

تب شاہ نے زینب سے یہ فرمایا کہ جاؤ
تم لاش پہ اکبر کی ذرا ماں کو تو لاؤ
مشتاق کو مشتاق کا دیدار دکھاؤ
اکبر تو گئے اب علی اصغر کو منگاؤ
میں آپ اٹھا لاؤں وہ کیا چیز بڑی ہے
مردے کی ملاقات بھی اک آدھ گھڑی ہے

۳۸

بازو کو اٹھا لائیں وہ سب بیبیاں مل کر
بٹھلا دیا جب متصل لاشۂ اکبر
اُن سب سے لگی پوچھنے تب بانوئے مضطر
آئی ہو یہاں بہنو کہو کس کا جگر ہے
پر گو کہ شباہت مرے دلبر سے سوا ہے
یہ لاش ہے کیسی علی اکبر سے سوا ہے

۳۹

صورت میں جو ملتا ہو مرے لال سے یہ لال
سو اس کا بھی دیکھا نہیں جاتا ہے یہ احوال
پاک اس سے کرو چہرے کو لیکر مرا رومال
سلجھاؤ ذرا شانے سے ان گیسوؤں کے بال
کب دیکھ سکوں میں جو قبا خون سے بھری ہو
لا دے کوئی اکبر کی جو بوباس کی بھری ہو

۴۰

پھر شاہ سے کی عرض کہ عالم کے خداوند
فرماؤ کسی کو کوئی اکبر کو بلا دے
شبیر نے کہا اے بی بی تجھے صبر خدا دے
فرزند کو اللہ ترے دل سے بھلا دے
اے بی بی ترا صاحب اقبال یہی ہے
تو ڈھونڈھتی پھرتی ہے جسے وہ لال یہی ہے

۴۱

اس حرف کے سنتے ہی وہ بس ہو گئی بیہوش
خیمہ میں دوبارا غم اکبر کا ہوا جوش
ہمشیرۂ شبیر سبھی سے کہ ہو خاموش
غیر از غم شہ کر غم دنیا کو فراموش
گریاں میں صلہ مرثیہ کا پاؤں تو کیا ہے
شبیر سے لینا مجھے محشر میں صلا ہے

رباعی

عزیزو وہ اک نیک بہار ہو کے محرم آ پہونچا
حسینؑ ابن امام کے ماتم کا موسم آ پہونچا
جناب فاطمہ مجلس میں ہو کے نوحہ گر بیٹھی
فغاں عالم دنیا کا عالم آ پہونچا

رباعی

اہل بیت کے غم سے ہوئے آدم ناشاد
کرتے رہے روز اربعین تک فریاد
رونے کی ہے جا کہ ظلم اعدا کے سبب
حجرہ میں حسینؑ کے ہیں روتے سجاد

رباعی

رہتے ہیں اگر عرش نشیں زہرا ملول
حیدر بھی ادھر ہیں ساتھ غم میں مشغول
ناظم جو کہتے ہیں شبر حق کو عجب نہیں
کرتی ہے رونے بیٹے کے غم میں بتولؑ

۶۱ [illegible]

ہین یہ لاشے اسد اللہ کے دلداروں کے
پھولوں سے انھیں سایہ ہیں تلواروں کے

۶۲ [illegible]

دو جگر گوشوں کے مرنے سے یہ گھبرائی ہیں
ہوبن اور بیٹیاں سر برہنہ نکل آئی ہین

۶۳ [illegible]

کہا بانو نے کہ وہ دیر سے طاعات میں ہیں
دختر فاطمہ مصروف مناجات میں ہیں

۶۴ [illegible]

سایہ طوبیٰ کا ملا باغ ارم میں انکو
پیچلو سایۂ دامان علم میں انکو

۶۵ [illegible]

روئے دینگے کف افسوس بھی ملنے دینگے
بیبیٹے بھی اپنے نہ خیمے سے نکلنے دینگے

۶۶ [illegible]

خوب عدا سے لڑیں پھر تہ شمشیر بھی ہوں
تاکہ غازی بھی ہوں اور فدیۂ شبیر بھی ہوں

۶۷ [illegible]

یان تلک آتی ہے صدا اہل حرم روتے ہیں
ہمتو جا کر در خیمہ پہ کھڑے ہوتے ہیں

۶۸ [illegible]

آمدیں عون و محمد کی بیاں ہوتی ہیں
منتظر لاشوں کی سر کھولے ہوئے روتی ہیں

۶۹ [illegible]

نا ز پرور ترے کھا نیزہ و شمشیر گرے
کہہ دو زینب سے کہ میداں سے ترے شیر آئے

بند ۸

[illegible]

یہ تو میں سمجھی کہ وہ پا کے شہادت آئے
جلد بتلاؤ کہ بھائی تو سلامت آئے

بند ۹

[illegible]

یوں تو میں دونوں کو زنہار نہیں دیکھنے کی
بہیو آخری دیدار نہیں دیکھنے کی

بند ۱۰

[illegible]

جا کے میدان میں کسطرح یہ محبوب لڑے
یہ تو کہیے کہ غلام آپکے کچھ خوب لڑے

بند ۱۱

[illegible]

بیٹوں کے مرنے سے بیقدر نہ ہو جاؤنگی
بر میں شبیر ساماں جاکہاں پاؤنگی

بند ۱۲

[illegible]

سن تو لوں قتل کیا کسکو لڑے کن کن سے
مرد وہ ہی ہیں کہ کچھ کام بن آوے جن سے

بند ۱۳

[illegible]

انکے لڑنے کا نہ احوال اخی سے پوچھو
تم قسم دے دیکھے عباس علی سے پوچھو

بند ۱۴

[illegible]

پر خبردار وہ نازوں کے مرے پلے ہیں
لانا آہستہ کہ زخم انکے ابھی آئے ہیں

بند ۱۵

[illegible]

بستر خاک پہ حضرت نے لٹایا انکو
چادر اک ڈال کے زینب سے چھپایا انکو

بند ۱۶

[illegible]

جو نہ پہچانتے تھے انکو وہ پہچان گئے
عون و جعفر کی شجاعت عرب مان گئے

۲۱۹

کوئی کہتا تھا کہ آقا مرے [illegible]
کوئی کہتا تھا کہ [illegible]
کوئی کہتا تھا کہ وہ دور سے [illegible]
کوئی کہتا تھا کہ [illegible]
کوئی کہتا تھا کہ اس فوج پہ آفت آئی
آئے گیا بچا بخشنے شہ کے کہ قیامت آئی

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاہتا تھا کہ کروں ضبط پہ چپ رہتا تھا
پوچھو اکبر سے میں ہر اک سے یہ کیا کہتا تھا

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا زینب نے کہ حضرت میں یقین جان گئی
اب میں کہتی ہوں کہ ان دونوں کے قربان گئی

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
کہا عباس نے [illegible]
[illegible]
تھے بہت دور تو کچھ دل کی نہ کہہ سکتے تھے
ماموں صاحب کو یہ مڑ مڑ کے مگر تکتے تھے

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم سمجھتے تھے نہ امداد طلب کرتے تھے
بلکہ ہم چاروں سے یہ داد طلب کرتے تھے

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبر کر فوج اس پار سے اس پار گئے
میں نے خود دیکھا کہ دریا پہ کئی بار گئے

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل میں [illegible]
لڑتے لڑتے نہ کہیں پیاس سے گھبرائے ہوں
ماموں بن پانی نہ دریا پہ چلے آئے ہوں

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی تو پی نہیں حیدر کے نواسے ہم بھی
بولے عباس کہ پیاسے گئے پیاسے آئے

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک پہ سوتے ہیں مسند پہ تھی زینت جن کی
دھوپ میں آئے ہیں [illegible]

۲۸

[illegible] وحشت زدگی میں
[illegible]
[illegible] آنکھ لگی میں
[illegible] بے ادبی میں

پیار سے آکے جگاؤ تو جھجکنے سے لگاؤنگی انکھیں
سو لیں جی بھر کے ابھی تو نہ جگاؤنگی انکھیں

۲۹

سن کے حضرت زینب کا یہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور کہا سر یہ جو قبل کر کے یہ سب سوتے ہیں
دھیان اتنا نہیں زینب کے پسر سوتے ہیں

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عمر جب گذری ہے تب خواب یہ آیا ہے انہیں
میں نے دشواری سے اس نیند سلایا ہے انہیں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہا زینب نے کہ میں حکم سے کب باہر ہوں
حق میں جو کچھ مرے ارشاد ہو میں حاضر ہوں

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم تو تسکین کب اس کہنے سے پاتے ہیں
ماموں صاحب تمھیں خیمے سے لیے جاتے ہیں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب یہ کہتے ہیں ہم ان کا ہی کو دکھلاؤ گے
ایسے جاتے ہو کہ تا حشر نہ پھر آؤ گے

۳۴

الغرض شاہ وہ دیں [illegible]
[illegible] لائے
[illegible] لائے
[illegible] لائے

کہا بچوں سے شہ بیکس جدا ہوتے تھے
قاسم و اکبر و عباس کھڑے روتے تھے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیف ہم سا بھی ہے صدا انسانوں کا نام ہو جاوے
صدقے سے ذاکری کے شرم مری رہ جاوے

۴۲

مصحف سے [illegible] شہنشاہ [illegible]
اس بات کا اثبات [illegible]
[illegible]
[illegible]

بسمل ہوئے شبیر جو گھوڑے سے گرے پر
بسم اللہ قرآن بھی بسمل ہے سرے پر

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن نے معمور کیا کشور دین کو
معصوموں نے آباد کیا ارض زمین کو

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسبیح کا رتبہ ہے پرے افلاک کے اوپر
اللہ سے ہے مشورہ اس خاک کے اوپر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجروح حسین ابن علی کا جو بدن ہے
سیپارہ قرآن کی یہی وجہ حسن ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن سے مساوی ہے شرف آل عبا کا
یاں لوح طلا ہے وہاں گنبد ہے طلا کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذریت احمد کی اسیری کا قلق ہے
سو بند کش شیرازہ میں اک ایک ورق ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش غم سے در فاطمہ گر خاک ہوا ہے
کیا حق شراکت ہے کہ قرآں بھی جلا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک ہاتھ میں مومن کے حمائل جو دھری ہے
اک ہاتھ میں تسبیح حسین ابن علی ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر درد کی ہر چند ہر اک آیہ دوا ہے
واں آیہ دوا ہے تو یہاں خاک شفا ہے

۱۰

ہو دل کی ہوا دیدۂ گریان سے حقیقت
دیکھا جو [illegible] ہے یہ نشان [illegible]
ہنگامون میں سر سے [illegible]
یعنی کہ سیہ [illegible] خون [illegible]

سرخی سے ہو ہر آیہ رقم جائے سیاہی
ہر آیہ بھی اس خون کی دیویگا گواہی

۱۱

ہو جس میں [illegible]
[illegible]
اس نقش [illegible]
ہے ایسے [illegible]

ہر نقش طلا اس لیے ہر آیہ کی جا پر
مارا ہے اسے خواہش دنیا طلا پر

۱۲

اور [illegible] سے ہو [illegible]
ہے [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible]

اک داغ بدل دے جو گیا شہ کا پسر ہے
نقطہ نہیں یان صفحہ پہ سو داغ جگر ہے

۱۳

ہے اول [illegible]
ایمان کی [illegible]
[illegible] الف [illegible]
[illegible]

پہلے الف ولام ہے اور میم بہم ہے
قرآن کو منظور شبیہ کا الم ہے

۱۴

ہے پیکی [illegible]
ہے [illegible]
بیماری [illegible]
افتادہ [illegible]

کم تر دنے کو اس بزم میں آئے تو بجا ہے
ہے روز ازل سے بسر رزم و بکا ہے

۱۵

ہے صاحب [illegible]
بطلان [illegible]
مضمون [illegible]
[illegible]

تسلیم و تمنا کی حصہ میں اسی کے
چومے سر و پا تعزیت ابن علی کے

۱۶

ہاں [illegible]
[illegible]
ہاں [illegible]
جون [illegible]

انجام دکھا اپنا یہ کہتی ہے بشر کو
رکھوا ہے حدیث غم شبیر میں سر کو

۱۷

اور [illegible]
[illegible]
اور وادی [illegible]
[illegible]

لالی جو فقط سرخ کو اس بے ادبی پر
کیون حلق ہوا حلق حسین ابن علی پر

۱۸

اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ذوالنشان ذکر الٰہی کے لیے ہے
یہ ذوق ذبیحون کی گواہی کے لیے ہے

!

۱۹

[illegible]

چھایا ہی یہ غم لسکہ زن و مرد کے دل میں
دل درد میں جس طرح کہ رہے درد کے دل میں

۲۰

[illegible]

دو نام میں اک شین ہے تاثیر عجب ہے
شبیر ہے کہ شمر کجا قدرت رب ہے

۲۱

[illegible]

اکبر وہ سراقرۃ العینین نہیں ہے
ہے عین مگر باصرہ عین نہیں ہے

۲۲

[illegible]

اور عین سے سید کے لیے سینہ زنی ہے
سامان سیہ پوشی سبطین نبی ہے

۲۳

[illegible]

ہے ضابطہ صاد بڑی دھوم کے اوپر
سر رکھ کے ضریح شہ مظلوم کے اوپر

۲۴

[illegible]

عنصر یہ ہے حسن فاطمہ کے باغ کا انجام
آغاز ہو گر غم کا تو ہو داغ کا انجام

۲۵

[illegible]

ہنسنے کا تو کیا ذکر ہے اس بحر دین کے
دندان نظر آئے نہیں سجاد حزیں کے

۲۶

[illegible]

مولا کا ظہور اب نہاں معلوم ہو تم کو
وان ظل لوائے شہ مظلوم ہو تم کو

۲۷

[illegible]

وہ فوج بہت فاطمہ کو یاد کرے گی
جب فاطمہ خود آ کے فریاد کرے گی

بند ۳۰ [illegible]	بند ۳۱ [illegible]	بند ۳۲ [illegible]
ہے قاف کا قول آیا جب انصاف کے اوپر اس غم سے گرا قاف تصرف کے اوپر	ناری جو ہوئے مرتکب اس بے ادبی کے تم نوحہ کرو نوحہ نواسے پہ نبی کے	جن جن کے دلوں میں غم شاہ و شہدا ہیں یہ لا نہیں انکے لیے دو دست دعا ہیں
بند ۳۳ [illegible]	بند ۳۴ [illegible]	بند ۳۵ [illegible]
لو سو منو لب تشنہ حسینؑ ابن علیؑ ہے سو لام گرفتار صد آلام یہی ہے	شہ مارے گئے ہاتھ سے جو فرقۂ دو جیم کے سو وہ بھی غلطان ہوا مابین میں جیم کے	صفحہ پہ بیان تک ہوا فرسودۂ غم ہے ہنگام رقم جسم میں ہر ایک سے کم ہے
بند ۳۶ [illegible]	بند ۳۷ [illegible]	بند ۳۸ [illegible]
یہ میم ادھر اور ادھر وقف عزا ہے آغوش میں کیا ماتم سرور کو لیا ہے	پامال ہوا فاطمہؑ کا سرو سہی ہے کہتا ہے کہ دیکھو مرا قالب بھی تہی ہے	قرآن سے جو ہے بے کا اشارہ وہ یہی ہے یعنے کہ یزید سگ ناپاک و شقی ہے

۳۹

[illegible]

اب کیا کہوں کیا ہو گیا تھی کیا کھڑی ہی میں
ایسا ہوا جو آج تلک روتے ہیں مومن

۴۰

[illegible]

ہمنے بھی حسینؑ ایک ہی منتخب کیا ہے
جب اسکو بنایا ہے تو خود ناز کیا ہے

۴۱

[illegible]

دکھلا دیا تو نے بھی اطاعت کا تماشا
اب دیکھ تو آکر مری قدرت کا تماشا

۴۲

[illegible]

ظاہر میں ترا تن ہی پڑا خاک کے اوپر
یہ خاک شرف لے گئی افلاک کے اوپر

۴۳

[illegible]

بس عرش تا فرش فقط فوج خدا ہے
ایوائے حسینؑ ابن علیؑ بس یہ صدا ہے

۴۴

[illegible]

آمد ہوئی اعجاز سے محسوس نبیؐ کی
بس لاش کھڑی ہو گئی فرزند علیؑ کی

۴۵

[illegible]

نانا مری زینبؑ کے نہیں سر پہ ردا ہے
پانی نہ دیا اور مجھے ذبح کیا ہے

۴۶

[illegible]

تو فخر ہے اور باعث معراج ہے میرا
شبیرؑ نواسا تو نہیں تاج ہے میرا

۴۷

[illegible]

نواب ہیں محسن مرادآباد رہے یہ
ہمنام علی اور نقی شاد رہے یہ

سلام

۱ جوانِ جنگ کو جب دست سے رخصت ہوئی
دو جہاں وقف کئے در جنت ہوئی

۲ جب عباس کی ہمدوشی وفاداری نہایت ثابت ہوئی
شہ بن حیدر پہ حسین قیامت ہوئی

۳ رنگ ادا اتحاد زینب کا اثبات عاشورا
شاہ کی خون کا اپنے ہے شہادت ہوئی

۴ شہ نے علمدار سے فرمایا [illegible]
[illegible] سلطنت ہوئی

۵ بہ لب اکبر علی الاکبر اٹھا دے [illegible]
[illegible] اولاد سے بیت ہوئی

۶ بیکس زینب کی [illegible] فضا صبر کی انتہا
ان کی جو صبر و وفا دین کی ثابت ہوئی

۷ شہ نے [illegible] جو کہا حق کی گواہی دی
جان جو دی راہِ حق میں ادا عبادت ہوئی

۸ شہ نے سجدہ میں دم [illegible]
کس کو [illegible] آفاق میں ایسی عبادت ہوئی

۹ راہِ حق میں [illegible] شاہ نے [illegible]
[illegible] عاقبت ہوئی

۱۰ بھائی کی بہن کی عبادت نہ ستائی گئی
اس طرح بھائی کی جدائی کی [illegible] ہوئی

۱۱ ہوئی اولاد کے عباس [illegible]
[illegible] کی راحت ہوئی

۱۲ دل سے [illegible] کہ عباس علمدار [illegible]
[illegible] شجاعت ہوئی

۱۳ بیکسی [illegible]
حیف دنیا میں [illegible] ہوئی

۱۴ [illegible] وقت پانی کا [illegible]
[illegible] ہوئی

۱۵ دو جہاں [illegible]
[illegible] زیارت ہوئی

[illegible]

دیکھو اور سمت کو نہ روانہ وہ شاہ ہو
تو سد راہ سبط رسالت پناہ ہو

[illegible]

راکب جو تھک گئے سب یکہ بحال کے
گھوڑے بھی ہانپتے تھے زباں منہ نکال کے

[illegible]

حر نے کہا کہ یاں کوئی چشمہ نہ چاہ ہے
اور تشنگی سے حال سبھوں کا تباہ ہے

[illegible]

ہر چند سب ہزار جوان تھے شمار میں
اک ایک پر چھا ہوا دو دو ہزار میں

[illegible]

ہر چند ذکر حق تجھے لازم مدام ہے
تکبیر کا ثواب تو بیان کیا مقام ہے

[illegible]

حر کی تمام فوج میں اب قحط آب ہے
پانی پلاؤ جلد کہ کار ثواب ہے

[illegible]

شدت جو تشنگی کی ہوئی خاص و عام پر
دو پہر کو مقام کیا اک مقام پر

[illegible]

نیزے میں ابھو آں گھوڑے میں سوار وہ
نیزے یہ سربلند ہیں وان نیزہ وار وہ

[illegible]

مشکیزہ ہائے آب نہ پھر ہاتھ آئینگے
انکو پلا دیا تو ہم انھیں کیا پلائینگے

۱۰

[illegible]

ای بھائی تو سمجھ تو سہی بات تیز ہی
نانا کے کلمہ گویوں سے پانی سے گریز ہی

۱۱

[illegible]

اک دن خدا کی راہ مین سب گھر لٹائینگے
ہین ہم تو وہ کہ چشمۂ کوثر لٹائینگے

۱۲

[illegible]

تقسیم فرد فرد کو وان آب کر دیا
گھوڑے دن تلک کو پانی سے سیراب کر دیا

۱۳

[illegible]

پیدا ہی صاف یہ ترے لشکر کے ڈھنگ سے
جیسے کوئی نکلتا ہی سامان جنگ سے

۱۴

[illegible]

اور سبط مصطفےٰ کی وہان خیمہ گاہ ہو
جس سرزمین پہ نہ آب و گیاہ ہو

۱۵

[illegible]

سیّد ہون اور امام ہون عالی وقار ہون
یا کچھ امیر کوفہ کا تقصیروار ہون

۱۶

[illegible]

اسد ہم مری عیال کا دم ہوا کھاتا ہی
کوئی بھلا گھر آئے ہوئے کو ستاتا ہی

۱۷

[illegible]

حُر نے کہا یہ آپ شہر بہ ناو ہیں سے
مین سرکشی کرونگا نہ حکم امیر سے

۱۸

[illegible]

منظور جنگ ہو نہ مجھے کشت و خون ہی
پھرنا پھر آپکا مرے حق مین جنون ہی

۱۹

[illegible]

مجکو نہین قبول یہان خیمہ گاہ ہی
دکھیون تو کون آج مرا ستر راہ ہی

۲۰

[illegible]

بہتر یہی ہی جنگ مین جتنی درنگ ہو
بھائی مری طرف سے نہ آغاز جنگ ہو

۲۱

[illegible]

تھوڑی سی فوج سبط نبی کی جان کے
نزدیک آ کھڑی ہوئی نیزون کو تان کے

۲۲

[illegible]

حر سے کہا امام نے چین بر جبین ہو
جا غم مین تیرے مان تری ماتم نشین ہو

۲۳

[illegible]

بیٹے برا کہا ہی نہین کیا برا کہون
غیراز درود فاطمہ کے حق مین کیا کہون

۲۴

[illegible]

پھر جب یہ گفتگو ہوئی حر اور امام سے
دونون طرف سے کھنچ گئین تیغین نیام سے

۲۵

[illegible]

وان فوج مین کھڑا ہوا زہرا کا لال ہی
تم یان کھڑے ہوئے ہو کدھر کو خیال ہی

۲۶

[illegible]

بھائی کی زندگی ہو مری زندگی نہو
اور تم بھی کام آؤ تو شرمندگی نہو

۲۷

[illegible]

پردہ نشین یہان سب ہول کھاتی ہین
تجکو بہن حسین کی زینب بلاتی ہین

۳۲۸

[illegible]

زینب کے لال بھانجے سبط نبی کے ہو
جعفر کے پوتے اور نواسے علی کے ہو

۳۲۹

[illegible]

بولا کہ ای بہن شہ عالی مقام کی
خدمت بندگی ہو پذیرا غلام کی

۳۳۰

[illegible]

کل کہ لکھے خط اشتیاق کے گھر سے بلاتے ہو
ای بھائی پھر مسافروں کو کیون ستاتے ہو

۳۳۱

[illegible]

کھو دیگا وہ بتول کے آرام و چین کو
واللہ جو ستائیگا بھائی حسین کو

۳۳۲

[illegible]

محزون کسی طرح نہ شہ بے نظیر ہوں
محکوم بتول ہو جو سب بیٹے اسیر ہوں

۳۳۳

[illegible]

معلوم تو کرون کہ بھلا کس گناہ پر
بیداد ہو یہ سبط رسالت پناہ پر

۳۳۴

[illegible]

تم لوگوں نے سلام کیا تھا جو بھائی کو
سمجھی تھی میں بھی آئی ہین یہ پیشوائی کو

۳۳۵

[illegible]

ایذا نہ دو مین آپ فلک ستائی ہوں
مجھسے ڈرو میں فاطمہ زہرا کی جائی ہوں

۳۳۶

[illegible]

عصہ میں آکے مان کا اگر اپنی نام لوں
میں کبریا کے عرش معظم کو تھام لوں

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گوشہ اگر نقاب کا چہرے سے ہٹ گیا
یہ جان لے کہ دفتر عالم الٹ گیا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھاتا ہے سو رہ جو نہیں فوج اس غلام کی
جاویں وہاں جدھر کو ہو مرضی امام کی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم لائق امور امامت مدام ہو
واللہ میری فوج کے بھی تم امام ہو

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آل نبی جو دست تظلم برآورند
سکان عرش را تبزلزل درآورند

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آزاد ہو تو اسلیے حُر تیرا نام ہے
واللہ تجھ پہ آتش دوزخ حرام ہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ کی سپاہ دور تھی حُر کی سپاہ سے
دو کوس کا فاصلہ تھا خیمہ گاہ سے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو دختر امیر عرب کا کلام ہے
تیرا کلام صاف علی کا کلام ہے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس دم ملال خاطر شبیر کا گیا
ناگہ نماز ظہر کا وقت اس میں آ گیا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بات ایک آن میں طے اس قدر ہوئی
دو کوس چلنے پائے نہ تھے جو ظہر ہوئی

[illegible]

گر نام اس زمیں پہ یقیں کربلا ہو
آنجا نصیب ما ہمہ کرب و بلا بود

[illegible]

حاکم نے خط عتاب کا لکھا سیاہ پہ
ناچار ہو کے آن گرے خیمہ گاہ پہ

[illegible]

کلمہ تو پڑھتے ہو گے رسالت پناہ کا
اور پاس کچھ نہیں تمھیں ناموس شاہ کا

[illegible]

آتا ہے ابن سعد سوار اسکے ساتھ ہیں
لیکن سوار بیس ہزار اسکے ساتھ ہیں

[illegible]

کی اسنے عرض ہمہ پہ عدو کی چڑھائی ہے
خیموں کے لوٹنے کے لیے فوج آئی ہے

[illegible]

بے حکم یاں فلک کو نہیں دخل و راہ ہے
یہ دختران فاطمہؑ کی خیمہ گاہ ہے

[illegible]

تیغیں کھنچیں نشانوں کے پرچم کھلے ہوئے
آئے خیام شاہ کے اوپر تلے ہوئے

[illegible]

کہتا یہ التجا ہے شہ خوش صفات کی
مہلت خدا کے واسطے دو ایک رات کی

[illegible]

بابا تو جسکا فاتح بدر و حنین ہے
ابن کنندۂ در خیبر حسینؑ ہے

۵۵

[illegible]

کل نہر کے کنارے پہ تو جنگ کیجیو
جوہر ہماری تیغ کے تو دیکھ لیجیو

۵۵

[illegible]

فرصت تو آج رات کی منت سے پائی ہے
بعد از نماز صبح مگر کل لڑائی ہے

۶۱

[illegible]

آسماں کا تو پسر ہی جو نواسا ہے
سامان اُسکے واسطے جو بھوکا پیاسا ہے

۵۵

[illegible]

بیجا اگر کہیگا کبھی تو زبان سے
اے شمر لاکھ میں تجھے مارونگا جان سے

۵۵

[illegible]

ان سب سمیت ہم یہاں بستی بسائینگے
اک باغ تازہ خشک زمین پر بسائینگے

۶۲

[illegible]

اُسنے پھرا پھرادہ رسالت پناہ سے
جو اُسنے منحرف ہی پھرا دہ آگہ سے

۵۵

[illegible]

کافر کو مہلت جنگ و جدال ہے
اے ابن سعد یہ تو محمد کا لال ہے

۶۴

[illegible]

باہر تو رات تو طاعت گزاری تھی
اہل حرم میں نوحہ تھا اور آہ و زاری تھی

۶۶

[illegible]

کہنے لگا کہ حضرت کو بلوا کے یاں میں
لایا ہے شہ کو گھیر کے وہ رزمگاہ میں

[illegible]

پابوس ہوں قدوم سعادت لزوم کا
بدتر ہو سا تھا اب پسر سعد شوم کا

[illegible]

سامان بہم نہیں ہے مصیبت پڑی ہوئی
افسوس ہے کچھ نہ ضیافت تری ہوئی

[illegible]

شہ نے کہا کہ تجھکو نہ کوئی گزند ہو
جا دو جہان میں ترا رتبہ بلند ہو

[illegible]

بجلی کبھی چھپی ہو گھٹا مین سحاب مین
ہو پہنچا یہ ایک آن مین شہ کی جناب مین

[illegible]

خیر اب یہان رسوم ضیافت نہ ہونگے
سامان علی و رسول کے جنت مین ہونگے

[illegible]

باشاہ اسکا تخت ہے سارے جہان پر
نام اسکا اور آوے تمہاری زبان پر

[illegible]

حضرت نے حر کے عذر کو درگزر کیا
حلال مشکلات نے مشکل کو حل کیا

[illegible]

تھم اندیان [illegible] خیر کر راحت حصول ہے
جا وان تجھے نبی کی زیارت حصول ہے

[illegible]

نیزہ اٹھا کے حر نے تیارز طلب کیا
اس دبدبہ کو دیکھ کے سب نے عجب کیا

[illegible]

نیزے کا جبر کے ایسا زبردست وار تھا
بوڑی تلک دو سینۂ اعدا کے پار تھا

رن میں جو ہر طرف مری جرأت کا شور ہے
یہ سبط مصطفیٰ کی غلامی کا زور ہے

دل خوش ہوا اثر سے یہ یداللہ کا
آنکھوں سے بس لگا لیا قدم نعل ذوالجناح کا

[illegible]

دوڑا جو رکھ کے نیزے کو گھوڑے کی کان پر
کتنوں ہی کو اٹھا لیا نوک سنان پر

یاں سے وہاں تلک صفوں بجاں کو طے کیا
گھوڑے کو حر کے آگے پیادوں نے لے لیا

حر آ کہا غلام کو اپنے خجل کیا
ای شاہزادے تو نے مجھے منفعل کیا

[illegible]

ملتے سے نیزہ جاتا تھا گھوڑے کے سم تلک
پر تیغ سر سے صاف اتر تی تھی دم تلک

ہمت تھم گر کے ہاتھ سے نیزہ تو اب کو
تو تھام لیجیو مرے غزری رکاب کو

سیدانگر کے ہاتھ سے برچھی جو چل گئی
نوک اسکی پار سینۂ حر سے نکل گئی

سلام

۱
جس حر کے دل میں صفائی نہیں ہوتی
تا روضۂ شہ اسکی رسائی نہیں ہوتی

۲
عباس کے پاس آ کے گیا شمر سلامت
اچھوں سے کسی طرح برائی نہیں ہوتی

۳
کہتے تھے حرم جب تلک آتے نہیں حیدر
ہم قیدیوں کی عقدہ کشائی نہیں ہوتی

۴
زینب کے پسر صدقے ہوئے ماموں پہ بن میں
برباد کبھی اچھی کمائی نہیں ہوتی

۵
زینب نے کہا آئی ہیں غربت میں کہاں ہم
گر بھائی سے موقوف رہائی نہیں ہوتی

۶
اعدا سے سکینہ نے نہ مانگا کبھی پانی
شہزادیوں سے طرز گدائی نہیں ہوتی

۷
زینب نے کہا لاشۂ شہ سے کہ سکینہ
بچی کسی عنوان سے بہلائی نہیں ہوتی

۸
کبرا نے کہا ماں سے کہ کیوں ہوتی ہو بیاری
دولہا
بہن بھائی سے پرائی نہیں ہوتی

۹
عابد کی طرف دیکھ کے کہتے تھے ملائک
یوں صبر کی انسان میں سمائی نہیں ہوتی

۱۰
اسواسطے عباس نہ سرور سے گئے پاس
ضیغم سے کبھی دور ترائی نہیں ہوتی

۱۱
شہ نے جو چھڑکا پانی دیا پانی پہ شہزادہ
جو بہن اُتر آئے تو بھلائی نہیں ہوتی

۱۲
شہ نے کہا اے اہل حرم رو نہ بجیب
اللہ کے گھر لٹنے میں دہائی نہیں ہوتی

۱۳
عابد نے کہا دل سے کہ کچھ مانع رفتار
اور رہرو صبر آبلہ پائی نہیں ہوتی

۱۴
شبیر سے کیا جلد ملی جا کے سکینہ
کم عمر کو یاران تاب جدائی نہیں ہوتی

۱۵
بانو نے کہا شہ سے خاموش ہیں اکبر
کچھ بھی تکلم مری جانب نہیں ہوتی

۴۱

واں حکم کیا جب کہ قلم نے صفت نور رقم
روشن کیا یہ جس سے زمین و آسمان ہیں [illegible]
صنعت سے ترے سب ایجاد کیا لوح و قلم
خامہ نے کہا دیکھو اس الطاف و کرم

مین ثبت سرِ لوح پہ احکام کرونگا
احکام الٰہی مین سب ارقام کرونگا

۴۲

اس وقت قلم نے سر تسلیم جھکایا
کی عرض بتا کون ہیں یہ بار خدایا
فرمایا سبب ہیں یہ مری قدرت کے پیدا
انکے لیے پیدا کیا [illegible]

یہ پانچ بشر ہیں کہ نظر کردۂ رب ہیں
یہ نام مبارک مری خلقت کے سبب ہیں

۴۳

فرمایا کہا [illegible]
محبوب کا محبوب ہے [illegible]
اُسنے یہ کہا [illegible]
اور شوق میں [illegible]

آتش یہ ہے جگر داغ ہے دل خاک بسر ہو
ہاں قطع صفت تب مری محفل مین گذر ہو

۴۴

اول لکھا [illegible]
دیکھو [illegible]
اس لوح [illegible]
دیکھا [illegible]

ممتاز ہیں ہونگے جو اس عز و شرف سے
امت کو وہ پہونچا ئینگے خالق کی طرف سے

۴۵

نام ایک کیا [illegible]
نام اس کا [illegible] محمود [illegible]
نقش [illegible] زہرا [illegible]
اور [illegible]

محسن سے ہو پیدا حسن سبط نبی ہے
احسان سے یہ نام حسین ابن علی ہے

۴۶

یہ لوح [illegible]
اس راہ میں درد و الم رنج و تعب ہے
کہنے لگا یہ لطف ہے [illegible] غضب ہے
جو عاشق کامل ہیں [illegible]

ہر چند بلا آئی ہے ہر ایک نبی پر
پر قطع یہ جامہ ہے حسین ابن علی پر

۴۷

جس وقت [illegible]
پرتو ہوا [illegible] سبحان
ان [illegible] قدرت [illegible] زبان
دیکھا جو [illegible]

گوشہ ہر اک اُس لوح کا پر نور و ضیا ہے
اور پنجتن پاک کا واں نام لکھا ہے

۴۸

کہا [illegible]
بابا [illegible]
جب [illegible]
[illegible]

یارب مرے سینے پہ چھری غم کی چلی ہے
کیا درد بھرا نام حسین ابن علی ہے

۴۹

فرمایا [illegible]
اور [illegible] شہادت [illegible]
جب [illegible]
دشمن [illegible]

اقرار فقط ہوگا شہ تشنہ دہن سے
پر مجھپہ فدا ہوگا یہ ہفتاد و دو تن سے

۱۰

اے نگہ علم کا نہ قدرت ہوئے یہ یاری
کہ یہ عرض جناب سے کرو یہ میں نے زاری
شاہ نے یہ جواب دیا کہ حضرت باری
امت ہے کے انا باری کی اس سے یہ وہ ساری

امت سے جفا کھینچ کے دنیا میں مریگا
محشر میں شفاعت اُسی امت کی کریگا

۱۱

انصاف کرو دیکھا ارے کہیں جیتے
دنیا میں ہوں ترے نہیں بیٹے کیے بیاہے
شبیر نے اس طرح سے کھینچ پانی کی بیٹھنے
پھر تو اس میں پیاسے رہے ہوئے جاتے

سوچو تو کہ اکبرؑ کو فدا امت پہ کیا ہے
عباسؑ دلاور کو فدا امت پہ کیا ہے

۱۲

لاشوں پہ شہیدوں کے تڑپ تھا کہ دن جاری
کہتے ہیں کے اسے ارے یا حسن بس ابکی باری
اور ایک طرف تیغ پر بیٹھے ہیں بیابانی
آرام سے بیٹھے تھے وارث خاندان سواری

جب بھوک میں اور پیاس میں غش کھاتے ہیں شبیرؑ
تب گھوڑے کی گردن سے لپٹ جاتے ہیں شبیرؑ

۱۳

فاسد لینے کی ہوتی غرض کیا اونی البر
اک تن رہ بعد از جانب سے ساجی نہ کہ
اس تقصیر نے کی یہی بس اب یا رب
اس پہ ہیں شبیرؑ [illegible]

جو شخص کہ دنیا میں طلبگار رقم ہو
قتل سرِ شبیرؑ مرا سر بھی قلم ہو

۱۴

فرزند و برادر کا آدے سر و تن اُٹھانا
اور ایک طرف لاشوں کو بعد اتارنا
پھر ایک طرف پیاس میں یاں کا نہ پانا
اور جیسے ہیں اسد و کن اور زخمی کا کھانا

پانی کی بہت کہتے ہیں زخمی کو طلب ہے
پانی پیاسے کو زخمی کیا یہ اور غضب ہے

۱۵

فرزندان سے بھی جنا کر کچھ دنیا کی ہے
اسوقت مصیبت نے سینہ پڑی ہے
[illegible]
[illegible]

راکب پہ مصیبت کا فلک ٹوٹ پڑا ہے
گھوڑا ابھی جھکائے ہوئے گردن کو کھڑا ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند غم سبطِ نبی کس سے بیاں ہو
جبتک نہ کٹے سر تو نہ کاغذ پہ رواں ہو

۱۷

کہتا ہے کہ میدان میں ہے جو ہر کوئی
اور یار جو ان اکیلے ہیں جدا ہو کے گئی
ازبس عجب ایک قیامت کا عالم ہے بپا کی
اور فلک میں یا اللہ ہے یہی عالم کی

حضرت کے قدم جن و ملک چومتے تھے
اور گھوڑے پہ بیٹھے ہوئے شہ جھومتے تھے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر پیاس سے غش ہو خلعت شاہ نجف کو
ہو حکم تو لیجاؤں میں دریا کی طرف کو

[illegible]

۱۹

[illegible]

سجدے کا اگر شوق ہو طاری تشنہ دہن پر
تو تیک کے گھٹنوں کو اتارو مجھے زمین پر

۲۰

[illegible]

مر جاؤنگا میں زخم بدن کھلانے نہ دونگا
حضرت کے قریں ایک کو میں آنے نہ دونگا

۲۱

[illegible]

تجکو بھی سکینہؑ کو بھی رو بیٹھیگا شبیرؑ
نانا کے تبرک کو بھی کھو بیٹھیگا شبیرؑ

۲۲

[illegible]

اس دشت مصیبت کا جو نقشا نظر آوے
واں سید بیکس کا سراپا نظر آوے

۲۳

[illegible]

سہرے کی طرح تیغ تمامہ کے پڑے ہیں
دولہا سے بنے فاطمہؑ کے لال کھڑے ہیں

۲۴

[illegible]

قاسمؑ کہاں اکبرؑ کہاں عباسؑ کہاں ہیں
بے نور ہیں پر صورت نرگس نگراں ہیں

۲۵

[illegible]

احکام ہے جس شہ کے ملک کا تہ دہر میں
کان اسکے وہ فریاد سکینہ لیے بھرے ہیں

۲۶

[illegible]

فرماتے ہیں بیکار یہ دست شہ دیں ہے
ان ہاتھوں نے کیا کام کہ یا وری ہمیں ہے

۲۷

[illegible]

دیکھو نہ جہاں صاحب تطہیر برستے
اس سینہ پہ ہیں چار طرف تیر برستے

۳۲۰

اس شکل سے جو دشت مصیبت مین وہ ہوا
کیا دھوپ کی شدت ہی جو دیکھا یہ پھر کہا
سایا ہی جو دشمنون کا نہ دامان کبریا
ہر دم تو اکنا فاطمہ مین ہی بیکس اعدا
سب جانتے ہین فاطمہؑ کا لال ہی شبیرؑ
دو پانی کہ اب پیاس سے بیحال ہی شبیرؑ

۳۲۱

سنبل سے مجرا آیا اس شخص نیک باب
اور دوڑ کے لی چوم رکاب شہ جناب
حضرت نے کہا کون ہی پیدا ہوا خوار
وہ بولا کہ مین بیکس ہون تیرا غلام سوار
ثابت ہوا مجھپر کہ تو زہرا کا پسر ہی
مظلوم غریب الوطن و تشنہ جگر ہی

۳۲۲

ہے ستارہ پیر سپاہ جوان
فرمایا کہ تو بچھا ہوا ہی بیچ جہان
واللہ کہ سب لاچکی قدرت ہی بیچ جان
نسبت یہ جو بیری ہر تیجہ ہے نشان
مین جاہون تو یہ دشت بھی جنت نظر آوے
تسنیم ادھر آوے تو کوثر ادھر آوے

۳۲۳

اے سر کا تھا کہ راوی یہ جو شبیر نکالا
جو پانی سے گزرا ہاں ہاں اٹھا لاہ
پر ان شوق کر دین اک قدرت انشا
جب دور سے ہو تیغ لہو کا سیدار
دیکھا کہ سوار ایک جوان عربی ہی
آراستہ تن زیر صلاح حربی ہی

۳۲۴

وہ نہین جوان آپ جو بہار
فرزند رسول کو تنہا ہی سے کہا
اس نور کے سب کیا نکلنے والا
اس کے نہین ہی یہ ان آر کا
دریا سے بھر اک جام مین لے آیا ہون پانی
یہ تیرے پلانے کے لیے لایا ہون پانی

۳۲۵

گھوڑے سے گرا تمکو درازا ہون نکالو
ان ہی جو تمہین کو دریا نکالو
ان نیر پیدا ہو یہ پانی لو نکالو
اسکو تری اعجاز نبی کو نکالو
زیر سم مرکب اسے دریا نظر آیا
اعجاز کے گلشن کا تماشا نظر آیا

۳۲۶

ہر کان پہ جو یہ سے دھوئین پہ نمودار
کانپے ہی پیر مین زرہ دوش پہ تلوار
اور سر کو جو تیغ بن اٹھایا تو لبدار
رخسار پہ جو بیج رخ نکلا نمودار
اک اشک کا دریا ہی کہ آنکھون مین بھرا ہی
اور ساغر آب اسکی ہتھیلی پہ دھرا ہی

۳۲۷

کس ہر جان سے آیا ہون تیری مین
یا سو بار کا پانی لانا
کہیں لیکا دل کیا ترا ارمان
بیچو کی جو بیکس انصار نہ
مظلوم ہی تو تجھپہ برا وقت پڑا ہی
محتاج کی خدمت جو کرے اجر بڑا ہی

۳۲۸

اس نے کہا کہ دو بیکس ہین بہر
پانی جو آیا ہون یہ بچے بیٹا ہین
ہمراہ بیکس ہی مرے بچے جو کسے
نسبت وہ مرے بیٹی بھولی ہو زینب
ای وائے جو شبیر نے پانی کی ہوس کی
بیٹی ہی تڑپتی مری اک چار برس کی

۴۳

اس تیغ کو اس طرح کیا آپ نے پیدا [illegible]
[illegible]
تیغ اسد اللہ [illegible]
[illegible]

ظاہر کیا اعجاز نبوت تو نبیؐ کا
دکھلائیے اب زور ولایت بھی علیؑ کا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] شجاعت [illegible]
[illegible]

گو رحم کا کرنا ترا دستور نہیں ہے
بے رحمی سے لڑنا تو مجھے منظور نہیں ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] شجاعت [illegible]
[illegible]

محتاج سپر کچھ نہ جناب شہِ دیں تھے
مولا کی سپر حضرت جبریل امیں تھے

۴۶

میں تیغ ہوں [illegible]
میں وہ ہوں [illegible]
[illegible]
میں وہ ہوں [illegible]

طفلی سے ہمیشہ میں رہی ساتھ تمھارے
ہے آج مری شرم فقط ہاتھ تمھارے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک دو ہوئے دو چار تو چار آٹھ ہوئے تھے
اور قیس تہ تیغ دو دم ساٹھ ہوئے تھے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب قالب خالی ترا تیار کیا ہے
قدرت میں جو کچھ تھا وہ سب اظہار کیا ہے

۴۹

جب تیغ ید اللہ نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیدا ہی فریاد ہوئی کون و مکاں سے
تو نام و نشاں مٹ گیا ہستی کا جہاں سے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گہ طارم اعلیٰ پہ گئے فرق لعیں پر
گہ فرق زمیں گہ بسر گاوِ زمیں پر

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر کی شجاعت کا نہ ساماں کرو تم
مظلومی زہراؑ کا ذرا دھیان کرو تم

۴۶

حضرت نے [illegible] بیکس [illegible]

کہا عرش کہ حضرت کی حضوری [illegible]

[illegible]

[illegible]

خالق کی ابھی ختم نہ تقریر ہوئی تھی
اعجاز سے خود میان میں شمشیر ہوئی تھی

۴۷

وہ شخص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو آیا تھا میں فوج شقاوت کی طرف کو
پر جاؤنگا میں لڑنے کو حضرت کی طرف کو

۴۸

حضرت نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ شخص ابھی آن کے مہمان ہوا ہے
مہمان ہوا اور عازم میدان ہوا ہے

۴۹

آواز کو سن کے [illegible] سکینہ نہیں آتی

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت شبیر کی جاتی

چلائی سکینہ کہ نہ پیونگی نہ پیونگی
عباسؑ پلا دینگے تو پانی میں پیونگی

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی جو پلا دیں نہیں پیتی ہے سکینہ
امید ملاقات پہ جیتی ہے سکینہ

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا عالم غش گو کہ نہ تھا ہوش کے اندر
ہنستا تھا وہ شبیر کی آغوش کے اندر

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رتبہ ترا اے فرزند شبیر بڑا ہے
رضوان تجھے لینے در جنت پہ کھڑا ہے

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگاہ ہوا تو کہ مرے مرتبے کیا ہیں
جو مجھ پہ فدا ہوگا یہ سب اُسی پہ فدا ہیں

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے تیر گلے میں تو مچلتا ہے وہ بچہ
اور دودھ کی جا خون اُگلتا ہے وہ بچہ

۵۵۳

چھاتی سے لگا کے بلائیں میں کر لیا
میں پیار میں اک تیر کا گودہ لیے یہ تیر

یہ کہتی تھی بیاں لب بلا ابھی سخن ہو نہ بہتا بچہ
اماں ابھی ماری پیاسی کی بابا ابھی گئے ہیں

فرماتی ہیں تو کس لیے گھبراتا ہے اصغر
بابا ابھی کوئی دم کو یہاں آتا ہے اصغر

۵۵۴

اس بات کے سننے کی نہ تھی تاب زبانی
حضرت نے کہا نہ رکھ کے بیٹے سے ہوا ہے

ایک بے پانی کا ہوا اس میں کا کہ گیا
فرزند وہ ہے اس طفل کی ماں سے شیر ابرار

وہ طفل چھدائے ہوے حلقوم یہی ہے
اے بھائی مرا اصغر معصوم یہی ہے

۵۵۵

یہ کہہ کے سوے خلد گئی اس کی سواری
بعد اس کے ہوئی حضرت شبیر کی باری

اے وہ کہ سنا اب طاقت و طاقت تری ساری
کہتا ہے حسین اب جان سے بیزار ہے

یا سبط نبی کچھ نہ مجھے درد و الم ہو
احوال پہ میرے نگہ لطف و کرم ہو

سلام

۱
سلام اُس پہ جسے قتلِ تیغ نے سیراب کیا
جہان میں شاہِ شہیداں عطا خطاب کیا

۲
گرا زمیں پہ جو سر جسم رہ گیا جلد کا سفری
تلک پہ کیا ہے کہ سر دوشِ نیزہ تاب کیا

۳
ہے قاعدہ کہ کرو جب بیل جو ہو تو نیا ہو
مگر حسین نے مطلق نہ اضطراب کیا

۴
وہ کرسی سے دکھا دینا جس کو ہے میزباں ہو
جنہوں نے بلوے سے اپنے لہو کو نقاب کیا

۵
ہزار ورنہ صد ریحان وقتِ صبح کی تن پر
بدن نے بچا کہ نگہ زخموں کا جواب کیا

۶
فنا ہو کہ مہمان کربلا کے صحرا میں
لہو سے ریتی کی سرشتی ہیں نے خضاب کیا

۷
حسین کے تیغ کے آگے گرا اس کا ہر وار
خدا سے دل نے اس کے آباد دل کا باب کیا

۸
بھلا کے لاش جو سب آل کی بچھایا بستر
درود میں نے حضرت قاسم کی کیا جواب کیا

۹
وہ زیرِ دیا دیکھ کے پیچھے جانے کو حسین
امام نے تیغ کے بعد انتخاب کیا

۱۰
ہزار حیف مسلماں کے کیوں نہ ہوا آیا تھا مر
حسین نے نانا کی امتِ اسلام کو خراب کیا

۱۱
عزیز دو مون پہ جب آئی جب حسین بے کس
وہ اپنے سر کو بن دوستوں کا جناب کیا

۱۲
نہ تھی ادا بھی کے اصغر کو بیا بس کے ادا
گلے پہ تیر جب آکے لگا تو دو اب کیا

۱۳
گلے میں طوق پہنا عابدِ بیمار زادے
خدا نے جس کے یمین بالکل الرقاب کیا

۱۴
سوار گھوڑے پہ تھا پا پیادہ شہزادہ
عجب طرح کا زمانے نے انقلاب کیا

۱۵
ضمیر فاتحہ عالم نے علم کا مرتبہ
بیان جو کر دیا ادھر تو کو جواب کیا

تتمہ ۴۱

[illegible]

گلشن ذکر مین شادابی و رنگینی ہو
چمن قدرت حق کی مجھے گلچینی ہو

۴۲

[illegible]

کب نشان سجدے کا ہر ایسی درخشانی پر
بوسہ زن اختر تقدیر ہی پیشانی پر

۴۳

[illegible]

پر یہ کب رنج و مصیبت پہ نظر کرتا ہو
شکر خالق سے لب خشک کو تر کرتا ہو

۴۴

[illegible]

لفظ روشن ہو تو مضمون مین درخشانی ہو
سادہ کاغذ ورق کا غذ افشانی ہو

۴۵

[illegible]

قدر موتی کی نہین انکے شرف سے افزون
آب تاب انہین ہو در ہاے نجف سے افزون

۴۶

[illegible]

اسکو سیرابی مین یون پیاس کی طغیانی ہو
جسطرح جادۂ تر خندان مین نہین پانی ہو

۴۷

[illegible]

ہو یقین حشر مین بخشاے یہ تقدیر مجھے
بارک اللہ کہے صاحب تفسیر مجھے

۴۸

[illegible]

صفحۂ رو پہ یہ بینی الف زیبا ہو
کلک تقدیر نے خود صل علی لکھا ہو

۴۹

[illegible]

قدرتین خالق اکبر ہمین دکھلاتا ہو
پانی خورشید کے چشمے مین نظر آتا ہو

[illegible]

پہلے تنہا طرف چشم نظر جاتی ہی
جبکہ پھرتی ہی تو ہمراہ لیے نور آتی ہی

[illegible]

کون خوبان جہان میں سے نظیر اسکا ہی
حسن خوبی میں ہر اک عشر عشیر اسکا ہی

[illegible]

فاطمہ اسکی بلائین لے بہت روئیگی
سر شبیر پہ گردن یہ فدا ہوئیگی

[illegible]

اسکو کعبے سے مشابہ جو ملک پاتے ہین
واسطے بوسہ زنی کے وہ جھکے جاتے ہین

[illegible]

عرق آلودہ یہ پیشانی تابان دیکھو
مطلع صبح یہ ہی سیر چراغان دیکھو

[illegible]

دل کو بحر علم کے دریا کا سفینہ کہیے
اور اس سینہ کو تابوت سکینہ کہیے

[illegible]

مردم اس چشم میں ہر حسن یہ دکھلاتی ہی
صورتِ داغِ دلِ ماہ نظر آتی ہی

۱۵ [illegible]

دونون رخ سیر عجب زلف میں دکھلاتے ہین
شب مہتاب میں دو چاند نظر آتے ہین

[illegible]

روشنی ہاتھ میں شاخ شجر طور کی ہی
انگلیان دیکھو تو مشعل یہ ہر اک نور کی ہی

۴۱۹

[illegible]

اسکے ہاتھون مین لہو مرگ جو ہیہات ملے
روح حیدرؑ کی نہ فردوس مین کیون ہاتھ ملے

۴۲۰

[illegible]

روح مین اسکی طبیعت مری گھبراتی ہے
جو رگِ جان ہمین آنکھون کو نظر آتی ہے

۴۲۱

[illegible]

ہے یہ بہتر نہ تلاش کمر پاک کرون
کنہ صانع قدرت مین مین ادراک کرون

۴۲۲

[illegible]

دیکھین کسطرح بہت نور سے معمور ہے یہ
قدِ عباسؑ نہین ہے شجرِ طور ہے یہ

۴۲۳

[illegible]

ڈھونڈھکر عالم بالا سے یہان لائی ہے
قدِ بالا یہی کہتا ہے کہ بالائی ہے

۴۲۴

[illegible]

چلن اسکا اسداللہ کا چلن بیشک ہے
رہ اسلام مین یہ نقش قدم ٹھیک ہے

۴۲۵

[illegible]

زینت اس خود سے کیا کیا سر پُرنور کی ہے
سر موسیٰ پہ چمک روشنی طور کی ہے

۴۲۶

[illegible]

ناف کے وصف مین پھر عقل مری حیران ہے
زیر دریاے زرہ مثل صدف پنہان ہے

۴۲۷

[illegible]

ہے فدا آئینہ جسم پہ یہ چار آئینہ
کیون نہو اسکی بزرگی پہ نثار آئینہ

۲۰ [illegible]	۲۱ [illegible]	۲۲ [illegible]
گر کہون سد سکندر مین اسے لینا ہے مرتبہ سد سکندر کو ولیکن کیا ہے	جنگ کے وقت جو لیگا یہ کمان ہاتھون مین سب یہ بولینگے کہ ہے کاہکشان ہاتھون مین	ہے وہ جوا بر مشبک تو بہ انہ بدر ہے یہ سورۂ قدر نہ ہے تو شب قدر ہے یہ
۲۳ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۵ [illegible]
متصل پشت کے پر حسن یہ دکھلاتی ہے کہکشان مہر کے پہلو مین نظر آتی ہے	مردم چشم کا اوصاف یہ دکھلاتی ہے صاف تصویر بشر اسمین نظر آتی ہے	جب عیان حشر کا آفاق مین سامان ہوگا بس اسی نیزے پہ خورشید نمایان ہوگا
۲۶ [illegible]	۲۷ [illegible]	۲۸ [illegible]
گوشہ دامن پئے مومن دلگیر یہ ہے حلق کافر کے لیے طوق گلو گیر یہ ہے	اسکی تعریف نہ کرنے سے بھی دل ڈرتا ہے لیلۃ القدر کی توصیف خدا کرتا ہے	کب برابر ترے انسان بچے رہتے ہین انکو بال مژہ چشم تمنا کہتے ہین

۱۷

[illegible]

گردوا اندوہبی اثر ہی ہر کبوتر کی طرح
سائے مین قوت رفتار ہر صرصر کی طرح

۱۸

[illegible]

دھوپ مین لاشہ بیگور مرا ہوئیگا
تو لب نہر ترائی مین پڑا سوئیگا

۱۹

[illegible]

ساقی چشمۂ کوثر ہو کہاے تو وادا
بوند بھر پانی نہین ہوتی کو پلاتے وادا

۲۰

[illegible]

ڈھونڈھتا گو کہ پھرا با سر غم دنیا مین
ابتلک تو نہ ملا نقش قدم دنیا مین

۲۱

[illegible]

تا کجا تشنہ دہانی کا الم کہاؤن مین
ہر یہی خوب کہ کوثر پہ چلا جاؤن مین

۲۲

[illegible]

کیا ہوا گر چہ اے تشنہ لبی ہو عباس
جو خوشی حق کی وہی میری خوشی ہو عباس

۲۳

[illegible]

پہ لگرنے کہتے ہین روکر غم تنہائی سے
بھائی عباس جدا ہوتے ہو کیون بھائی سے

۲۴

[illegible]

آپ سے حکم اجازت کا اگر پاؤن مین
سارے فرمان بزرگون کے بجالاؤن مین

۲۵

[illegible]

شہ نے فرمایا مرادل نہ کڑھاؤ بھائی
سبب اس ماجرے کا مجکو بتاؤ بھائی

۴۴
[illegible]

اہل دنیا کے نہ نزدیک کبھی آویگا
تنگ ہے دشمنوں کو عباسؑ نہ دکھلاویگا

۴۵
[illegible]

اُسکے سر کھلنے کی جسوقت خبر پاؤگے
شیر کی طرح بیابان سے چلے آؤگے

۴۶
[illegible]

بھائی اب صدمۂ تازہ ہمین دکھلاتے ہین
چھوڑ کر ہمکو یہ صحرا کی طرف جاتے ہین

۴۷
[illegible]

چھوڑ کر گھر کو جو صحرا مین رہیگا عباسؑ
خلق کی طعنہ زنی تو نہ سہیگا عباسؑ

۴۸
[illegible]

حال جسوقت بھتیجی کا یہ سن پاؤگے
کیا یتیم اسکو سمجھ کر نہ بچا جاؤگے

۴۹
[illegible]

انکی خاطر شکنی اے مرے بھائی نہ کرو
اک گھڑی کے لیے آپس مین جدائی نہ کرو

۵۰
[illegible]

اک تو باقی ہو یداللہ کے دلداروں سے
ہوگی امداد بھی اللہ کے زرداروں سے

۵۱
[illegible]

کون اس عالم آفت مین بہنین چھوڑتا ہے
شہ نے فرمایا کہ عباسؑ کمر توڑتا ہے

۵۲
[illegible]

اک فقط اذن شہادت کے لیے روتے ہو
اس برے وقت مین عباسؑ جدا ہوتے ہو

۴۵۵

[illegible]

بجلی دل کو ہے پہلو میں خدا خیر کرے
درد اٹھا ہے بازو میں خدا خیر کرے

۴۵۶

[illegible]

جان جاویگی نہ ہوگا جو میسر پانی +
لادے اب اے پسر ساقی کوثر پانی

۴۵۷

[illegible]

جبکہ جولان کیا گھوڑا تو کہا بسم اللہ
روح حیدر کی بھی تب آئی صدا بسم اللہ

۴۵۸

[illegible]

دھوپ کے رنج سے عباس نہ گھبراتے تھے
علم شاہ کے سایے میں چلے جاتے تھے

۴۵۹

[illegible]

ورنہ لشکر تہ و بالا یہاں سارا ہوگا
تیغ بازی کا نہ عباس سے یارا ہوگا

۴۶۰

[illegible]

نہ نشان گرد کا نعل سمِ رہوار میں تھا
پسر شیر خدا لشکر کفار میں تھا

۴۶۱

[illegible]

عجب انداز سے وہ لشکر کین بھاگتا تھا
وہ کہیں بھاگتا تھا سایہ کہیں بھاگتا تھا

۴۶۲

[illegible]

یہ گریزان ہوے کفار کہ دل چھوٹ گئے
خود سر آبلہ سان زیر قدم پھوٹ گئے

۴۶۳

[illegible]

تاب نظارہ نہ تھی بانکوں میں جو اسوار کو
بکی کی طرح سے دل تنگ تھے اسوار کو

۶۲

[illegible]

بجلیان سایۂ شمشیر سے وان گرتی تھین
مچھلیان نہر مین گھبرائی ہوئی پھرتی تھین

۶۳

[illegible]

ہوے دو روز کہ وہ فاقہ کشی کرتے ہین
بے زبان پیاس سے اطفال علیؑ مرتے ہین

۶۴

[illegible]

کچھ نہ آنکھون سے سکینہؑ کو نظر آتا تھا
فرط وحشت سے جگر اسکا پھٹا جاتا تھا

۶۵

[illegible]

نہ افزون کیا وار اور نہ جو ہر کاٹا
کاٹا جس ڈھال کو وان اُسنے برابر کاٹا

۶۶

[illegible]

یہان ایذا شہ دین نے جو بہت پائی ہے
فاطمہؑ سے گل ہے یہان نوحہ زنان آئی ہے

۶۷

[illegible]

آپ میدان کو جاؤن سو یہ مقدور نہین
صبر دل مین نہین آنکھون مین مرے نور نہین

۶۸

[illegible]

خیمۂ شہ مین جو پانی کی رسائی ہوگی
کی سیدانیون کی روزہ کشائی ہوگی

۶۹

[illegible]

دل مین تھی یاد خدا پیاس سے غش طاری تھا
مدد ای شیر خدا منہ سے فقط جاری تھا

۷۰

[illegible]

دل بیتاب مرا سینے مین گھبراتا تھا
دیکھو تو فوج مین عباسؑ نظر آتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر آنکھ کے رنج پر نور سے ناچاری ہے
اور ہر عضو سے بابا کے لہو جاری ہے

اب وہ بی بی تن زخمی پہ گھڑی روتی ہے
کبھی شانوں پہ وہ ہر بار فدا ہوتی ہے

پسر حیدر صفدر کو کہاں چھوڑا ہے
مرے عباس برادر کو کہاں چھوڑا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نعش جو آنے لگا صبر رہا وہیں نام لیا
ہائے عباس کہا اور جگر تھام لیا

اور وہ بی بی جو کھلے سر و ہاں فریادی ہے
فاطمہ نام ہے بیٹا وہ تری دادی ہے

دل کو عباس کے اس غم نے سبت چور کیا
مرا اسوار کئی مرتبہ بیہوش ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بستر خاک پہ گرنے نہ دیا گھوڑے سے
پھول کی طرح جدا انکو کیا گھوڑے سے

نوحہ کرتا ہوا خیمہ کی طرف آتا ہے
قتل عباس ولاور کی خبر لاتا ہے

اپنے آقا کا میں فرمان بجا لایا ہوں
دختر شاہ کے لینے کے لیے آیا ہوں

[illegible]

شہر پہ مجکو چچا جان نے بلوایا ہی
خالی گھوڑا مرے عمو کا یہان آیا ہی

[illegible]

یہ سکینہ ؑ نہ یہان ہاتھ ملیگی بابا
لونڈی بھی آپکے ہمراہ چلیگی بابا

[illegible]

ہوگیا قتل چچا اسکا یہ فریادی ہی
اسکی مین لونڈی ہون اتنی یہ شہزادی ہی

[illegible]

گھوڑا حیران ہو ہر ایک کا منہ تکتا تھا
زوجۂ حضرت عباس کو کہ سکتا تھا

[illegible]

یان تو روتی ہون یہ لاشے پہ گئی او نمیر
اپنے والی کی قدمبوس تو ہو آؤ نہین

[illegible]

شاہ کہتے تھے کہ دل ٹکڑے ہوا اس آن ملا
تھی سکینہ ؑ کی صدا ہائے چچا جان مرا

[illegible]

جان عباس سر پاک پہ قربان ہوئی
آئیے جلد کہ مشکل مری آسان ہوئی

[illegible]

کسقدر قتل علمدار سے گھبرائی ہی
کہ ہو فاطمہ زہرا کی شکل آئی ہی

[illegible]

کیا مصیبت مجھے تقدیر نے دکھلائی ہی
سر کھلے آپکی یہ لاڈلی تلک آئی ہی

۱۹۱

سمجھ کے بلایا ہے کہ وہ چھنے سے بعد
اے چچا جان آنکھ نہ بند سے آنکھیں کیجو
آخری وقت ہے اب ہے کبھی رخصت ہو
خون بہتا ہے بازو ان کو میرے انگوں کو مرحوم

پیرہن آپ کا پرخون جو نظر آویگا		خلد مین حیدر کرار کو غش آویگا

۱۹۲

اپنے زانو پہ چچا جان کا جو سر رکھا
اور کہا جان بھی اسپ جان سے نہ گھر رکھا
یہان تنہا تو نہ چھوڑو بھیجوں انگار الذن
تم نہ جیو میں آرزو لے بیٹھے ارمان لیے

بال مین چہرۂ پرخون کی نگس رانی کو		مین یہان بیٹھونگی لاشے کی نگہبانی کو

سلام

۱ پہلو ...... ہے کہ جب اشرف ولاد آئی
۲ جو ان کو ہیچ بیچ ہو بے بیان آئی
۲ روح کو مین ...... روز ہے شمع کی طرح
۳ شمع ...... آئی کا اس کو رگ گرانی آئی

۳ پیاسا طفل قاصد صغرا سے ...... شہید
نزع ہے وقت پیغام زبانی آئی
۴ قطع راوی کیا کو کہ لاشے کو بیر ایک ہاتھ
یہ بیان کو بعد اخیر کے قتل آئی

۵ ...... سکینہ اور لگا پیام اے بیہر
...... کہا سر ...... جانی بہ ہر آئی
۶ دسیم ...... شمشیر بیکس سے جیغہ
...... جی بے نہ آئی

۷
گرمی تھی پیاس تھی عباس تھے [illegible]
[illegible]

۸
[illegible]
[illegible]

۹
[illegible]
[illegible]

۱۰
[illegible]
[illegible]

۱۱
[illegible]
[illegible]

۱۲
[illegible]
[illegible]

۱۳
[illegible]
[illegible]

۱۴
[illegible]
[illegible]

۱۵
[illegible]
[illegible]

۱۶
[illegible]
[illegible]

۱۷
[illegible]
[illegible]

۱۸
[illegible]
[illegible]

۱۹
[illegible]
[illegible]

۲۰
[illegible]
[illegible]

۲۱
[illegible]
[illegible]

۴۳
[illegible] ہوے عباس [illegible] ارشاد
لے تیغ چلے [illegible] بہ یار شہادت
پیشانی نورانی پہ ہے آثار شہادت
[illegible] کہ آنکھوں سے ٹپکتا تھا شہادت
تھی آمد عباس کہ قدرت تھی خدا کی
لاشوں سے صدا آنے لگی صل علی کی

۴۴
[illegible] آگے [illegible] جاری
[illegible] سواری
[illegible] ہوے عباس [illegible] ساری
[illegible] دیداری
خلق حسنی اسمیں ہے اور خوے علی ہے
اس آئینہ رو میں عیان نور علی ہے

۴۵
[illegible] بازو سے بابا سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
[illegible] سکینہ
الفت تو سکینہ کو بھی ساتھ اسکے بڑی تھی
وہ دھیان لگائے در خیمہ پہ کھڑی تھی

۴۶
[illegible] داری
[illegible] ہماری
[illegible] پیاس کی ماری
[illegible] سواری
رحم آیا انھیں آج مری پیاس کے اوپر
قربان ہوں میں الفت عباس کے اوپر

۴۷
[illegible] آبدار
[illegible] اقبال [illegible] ادبار
[illegible] نکلا
[illegible] سوار
جوں موج نسیم سحری اسپ تھا رو میں
اور فتح و ظفر غاشیہ بردار جلو میں

۴۸
[illegible] سواری [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
چشم فلک پیر میں گو نور کہاں تھا
رکھے ہوے خورشید کا چشمہ نگراں تھا

۴۹
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
گر جلوہ نما ہوتے تھے وہ خانۂ زین پر
تو پانوں لٹکتے ہوے رہتے تھے زمین پر

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر سر مومن ہو نہ اُس سر کے تصدق
جو سر ہوا فرزند پیمبر کے تصدق

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیشانی اشجع پہ شکن ہو تو ستم ہو
مائل ہیں یہ جبین سو جو ورنہ کرم ہو

۱۱۱

وہ غنچہ دہن صحیفۂ قرآن سعادت
اک دیکھ کہ دیباچہ فردوس نجابت
بینی الف ہو یا خط عشق عبادت
رخسار دلِ چو ہے انوار سیادت

عارض کو میں کیونکر لکھوں یہ سیب نہیں ہے
ہر سیب بھی ایسا جسے آسیب نہیں ہے

۱۱۲

لعل لب دانک وہ جو گلشن کا شرمندہ ہے
سو بار اس سے رنگ عقیق یمنی کم ہے
وہ لب کہ جنہیں دیکھ کے یاقوت کا دم ہے
وہ لب کہ جو بہار عنب سے دلا در ہے

عناب لب لعل ترا لذت قند ست
تپ دارم و عناب مرا فائدہ مند ست

۱۱۳

وصف دہن تنگ میں ہوں ناطقہ بند
نزدیک لب آرزو کر دینے کی رضا مند
سراج یہی یہ لب لعل جبکہ وہ غنچہ
دندان کی بھی چمک ہے یہی گوہر دندان

حیران معمائے دہن اہل جہان ہے
گوہر دہن غنچۂ جنت میں نہان ہے

۱۱۴

گیسو سیہ مانند گل تر پہ وہ بیچ و تاب
بازو وہ نہ پنجۂ بازِ ہما جان
رخسار پہ بھی لطف نمایان ہے چنان
سو در محبت جو گئے سو در خدا

مژگان میں ہے اک شکل نمایان شفا کی
وہ چشم دعا مانگتی ہے حق سے شفا کی

۱۱۵

اور کان وہ ہے جس سے حیات ابدی
سنتا ہے جو اسرار ازل ہر گھڑی
سنتا ہو جو ہر لحظہ غنا فغان ہی
کس کان نے کاہے کو سنا ہو جو وہ تا ہی

سن سکے فغان خلقت شاہ نجف کو
وہ کان پھرے جاتے ہیں خیمہ کی طرف کو

۱۱۶

بازو میں دو شاخ دو شکل ذوالفقار
ہو جو ہرے ظلم و ستم دشمن کے بار
بازو میں قوت حیدر کرار کی
صفت بید قدرت کا نشان عدو

کیا ہاتھ تھے اس بازوئے شاہ شہید کے
ہیہات کہ وہ ہاتھ لگے ہاتھ قضا کے

۱۱۷

گو صبح دم بی ہو صفت بنی ہاشم کا
لیکن نظر آتا نہیں مضمون بہ کمال
لیکن وہ مضمون ہے یہ لیکن ہے پیہم
ان کی نسبت شہادت کا الف بھی پیار ہے

مشتاق وہ بینی کسی خوشبو کی نہیں ہے
جو پائے شمیم گل فردوس برین ہے

۱۱۸

ان کانوں سے آئی تو پانی کی آواز گنبد
اے قوت بازو کے شہنشاہ مدینہ
علیٰ کی جرأت سے جلوے گی نہیں کوئی
جب جان سے پیچے گا نہیں کوئی مدینہ

ہو پانی کے لانے میں جو وہ تو تم ہو
صدقے گئی جلدی آؤ کہ اب ہونٹوں پہ دم ہو

۱۱۹

انگشت ہے اک اک کلید در مراد کی
اور انگلیان بھی بہن صبر کی آئی
سینہ ہے وہ سینہ کہ جو ہے دنیا گواہی
ہے اس میں بھی معرفت کا مانا ہی

کیا مدح اگر ہو سکے اُس تن کی ہم سے
ٹوٹے کمر سبط نبی جس کے الم سے

۲۳

[illegible]

جوشن خلعت حیدر کرار کے تن پر
یہ ترجمہ مصحف ناطق ہے بدن پر

۲۴

[illegible]

خیمہ مین جو رونے کی عجب دھوم پڑی تھی
وہ حضرت عباس کے رخصت کی گھڑی تھی

۲۵

[illegible]

اک بی بی جو مشغول بہ فریاد و بکا تھی
وہ نوحہ خاتون قیامت کی صدا تھی

۲۶

[illegible]

اس طرح سے گذرے جو کبھی کوہ پہ جل جائے
بجلی کی طرح صاف دھوئین مین سے نکل جائے

۲۷

[illegible]

اب بھیجتے تو بھیجدیا ہے اسے رن مین
پر جان نہ ہوگی شہ مظلوم کے تن مین

۲۸

[illegible]

پیش نظر دیدۂ انصاف علی ہے
دیکھو تو سہی غور سے یہ صاف علی ہے

۲۹

[illegible]

ہو وسعت میدان جو بھلا تیز پری کو
ہم بند کیا تنگ سے شیشہ مین پری کو

۳۰

[illegible]

ہر مرتبہ جو ہائے برادر کی صدا تھی
ہم سمجھے کہ وہ سبط پیمبر کی صدا تھی

۳۱

[illegible]

دل بھائی کا کڑھنے نہ دیا بھائی کے غم سے
ہونے نہ دیا اسکو جدا شہ کے قدم سے

۳۰

[illegible]

جسوقت سکینہ کی صدا کان مین آوے
کیونکر اسد اللہ نہ میدان مین آوے

۳۱

[illegible]

زرہا تھ لگے جسمین وہ تدبیر کرو تم
اب ترک علمداری شبیرؑ کرو تم

۳۲

[illegible]

خیمہ بھی لٹیگا یہان لعداب کوئی دم کے
مالک ہو تھین مال اسیران حرم کے

۳۳

[illegible]

اب کھر اٹھاوے تو سہی کسمین یہ جان ہے
ضرب اسد اللہ کی یان تاب کہان ہے

۳۴

[illegible]

اس شیر سے مہلت طلبی کی جو شقی نے
نیزے کو وہین گاڑ دیا ابن علی نے

۳۵

[illegible]

اسوقت سپر اپنی زرہ تیغ سے بھر لو
مہر سپہر سعد بھی موجود ہے کر لو

۳۶

[illegible]

کیون رعب سمایا کہو تم سبکی نظر مین
کیا شان یداللہ کی نہین ہوتی ہے پسر مین

۳۷

[illegible]

نوش آن کیے پانی کا یہان جام کرو تم
اب چلکے مرے خیمے مین آرام کرو تم

۳۸

[illegible]

نقش قدم سبط پیمبر پہ فدا ہون
فیض ہون کہ شبیرؑ کی خدمت سے جدا ہون

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اس وقت میں بھی بہا صاحب قدرت دی ہم نے سو کوثر و تسلیم بہاں زیر قدم میں	جب بھر چکا مشک اپنی وہ شیدائے سکینہ دریا سے چلا خیمہ کو سقائے سکینہ	ہر آن نیا کھیت پڑا کھیت کے اوپر مچھلی سے تڑپتے تھے عدو ریت کے اوپر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بار بار کہیں مجھ سے شہ جن و بشر ہو ظالم ترے آنے کی نہ حضرت کو خبر ہو	تھامے ہوئے تھا ایک ید دیکھو تو ہنر کو مشک و علم و نیزہ و شمشیر و سپر کو	اس خوف سے جھکا کہ مشک کی گیا تھا پھر وا جو ہوئی چشم تو در ہو کے گرا تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سو بار جیوں اور یونہیں سو بار مروں حضرت کی غلامی سے نہ انکار کروں	زندہ نہ کوئی تیغ سے پاتا تھا نکلنے کیا دام زرہ بیٹھے ہی ڈال تھا اجل نے	یہ آتا ہی خیمہ کو وہ آنے نہیں دیتے مشکیزہ بھرا لاتا ہے لانے نہیں دیتے

[illegible]

جو آئے بلا آج مری جان پہ آوے
آفت نہ کسی ڈھب کی چچا جان پہ آوے

[illegible]

عباس نہ وان بیٹھ سکے دامن زین پر
یان گر پڑی غش کھا کے سکینہ بھی زمین پر

[illegible]

بازو وہ نہین وہ ماہی دریائے صفا ہین
بیجان بہ سر سنگ بیابان بلا ہین

[illegible]

تا منہ سے چچی جان کے شرمندہ نہو تمین
یہ حادثہ ہو اس گھڑی جب زندہ نہو تمین

[illegible]

روتے ہوئے جاتے تھے بہ منہ کیے سر کو
ہمشکل نبی تھامتے تھے بابا کی کمر کو

[illegible]

مر گئے سے کہا کاش کہ تب وظالم سے
افسوس سکینہ کی نہ خدمت ہوئی ہم سے

[illegible]

مین آپ جو جاؤن تو کوئی جانے نہ دیگا
عباس کو وہ لشکر کین آنے نہ دیگا

[illegible]

تاریک ہوا کون و مکان میری نظر مین
کچھ آج نئی طرح کا ہے درد کمر مین

[illegible]

اب دل کی رہی دل ہی مین ہیہات ہمارے
مجبور ہین یا شاہ نہین بات ہمارے

۹۵۹

ناگاہ صدا آئی یہ دربار کی جبرئیل آن
کھلے تو دیدہ کھلا نہیں جلا کی عنوان
گھبرا اٹھی ہوا سب فیض اٹھی من کا جان
ای صبر کا کس کو کلام اون ہوا کا گریبان
ای لال زری کا ان ثریا سے وفا ہو
صبر کی عبادت لاغ لا جا ہو

۹۶۰

گر ان سے بلبل سے ہوا تو اٹھا جانی
عبادت سے غزالہ زرد ان دو سرہ دو فانی
بنا لیتی خدا ہو ان کے دیکھا فدا نی
ناز بدنی کے بو اس لعل کی آنکھ کا پانی
جوان ہوا من کا کرنا انا لاس سے زرنی
بنا کچ کو ان کا نہ عبادت کا رخی

۹۶۱

بگہ جوں کا قاطع راس طرح سنگر ان
جو کر بہ دو دیکھا تو دیدہ لال ہوا سے جان
دو نہ سخن ناق بار الناس نہ جوان
آواز بہ گوش تہ دین جس تکی جان
بنا حمد فرد زر جس سے گوش ہوا
جب نگاہ کا سرخان کسے کرے کو گوش ہوا

۹۶۲

اسباب بن بلول سخن کی بیغ زنار
لے تو کا مرد کو نہ جلد صفت سے ملک افگار
نالوں سے دنیا کے لیے سے جہاں ادا ر
دو زبر تیغ سے صدا سے کلیجہ سر دو کار
جب برق کی کا انار سے صولت عدو ہو
ہم سخن جب عمر اور من کی غم ہو

سلام

۱

جس کا پیارا ہو غریق بحر الم حیران ہے

ایک علی بیٹا وہ دل جسکے ورد طفل زار ہے

۲

وہ کہ عاشق جو جیب سر در و دعا لم

آکر شاہ سے غریب جو نبی سرفراز ہے

۳

جو کہ علی بیٹا شاہ نے سجدہ ادا کیا

وہ جن سا نبی کے ہاتھ قرآن زار ہے

۴

کہ زینب دربار کے کیا قسمت تو کیجیو

اور یہ دربار دوعالم کا کیا زبان دراز ہے

۵

کہ علی سرور دو عالم کا سر تن سے جدا

ہند جس کی امام کا ہے گھر جا بجا زار ہے

۶

سرِ شہ کا نیزے پر بیٹن ابرہ کے پیکر کا تھا

او دن بھی جہان کا زینب ونوحہ زار ہے

۷

دربار میں خواہر وہ اکبر پسر کی

بچگی ہے سکینہ کی صدا کا دربار ہے

۸

کہ وہ دن میں جو حسین تو کلثوم کی ماں بنی علی

دنیا سے وہ دن کی تو علی جوشن زار ہے

۹

جانگہ کہ وہ سے آکیا سے حسین ہے

دو ہی نبی کے یہ نبی نو حو ازہی

۱۰

حرمِ دیکھا امام سے حبیب بکھرا ہے

ای ابن سعد میں نبی بھی زمان زار ہے

۱۱

آن تیر جب سے عمر سعد نے کیا

آخر کو جو حسین کی گردن قضا جدا زار ہے

۱۲

کہہ نشین شاہ کو ظلم نے عمر سعد بن یا لحدن

ہند کا طوق گلا ان بیابان جا زار ہے

۱۳

کہ عابد بیمار کو طوق نے بیٹن بن بانوان

اور در و در شام کا کس جا دوو دوار ہے

۱۴

سرورکا وقت تیغ کے بالکل تنہا ہی

ہو مولا سے اسٹ شاہ حجاز ہے

۱۵

بھائی سے اصغر نے تیر تن سے

کون علی نبی پر درود زار ہے

[illegible]

سایا طوبیٰ کا ملا باغِ ارم میں مجکو
لیچلو سایۂ دامانِ علم میں مجکو

[illegible]

ہمسے گو چھوٹے ہیں رن میں یہ بڑا نام کیا
پھوپھی صاحب کے تو بیٹوں نے بڑا کام کیا

[illegible]

دو جگر گوشوں کے مرنے سے یہ گھبرائی ہیں
بہویں اور بیٹیاں نہر آ کے نکل آئی ہیں

[illegible]

رن میں بیٹا نے زیادہ کوئی کیا کام کرے
آرزو ہے مجھے اکبر جو مرا نام کرے

[illegible]

خانہ بانو کی نہ تعریف سے میں خوش ہونگا
تمسے اب سامنے زینب کے گواہی لونگا

[illegible]

رونے دینگے کفِ افسوس بھی ملنے دینگے
جیتے جی خیمے سے اپنے نہ نکلنے دینگے

[illegible]

وار جب عون و محمد کا نظر آتا تھا
ہاتھ ان دونوں کا بیساختہ اٹھ جاتا تھا

[illegible]

یاں تک آئی ہے صدا اہلِ حرم روتے ہیں
تم تو جا کر درِ خیمہ پہ کھڑے ہوتے ہیں

[illegible]

آمدِ عون و محمد کے بیان ہوتے ہیں
منتظر لاشوں کے سر کھولے ہوئے روتے ہیں

کہا بانو نے کہ وہ دیر سے طالب ماتا میں ہیں
دختر فاطمہ مصروف مناجات میں ہیں

یہ تو میں سمجھی کہ وہ پا کے شہادت آئے
جلد بتلاؤ کہ بھائی تو سلامت آئے

سن تو لوں قتل کیا کسکو اور کسکو کیا
مرد وہی ہیں کہ جو کچھ کام ہیں آوے جینے

خوب اعدا سے لڑے پر تہ شمشیر بھی ہوں
تا کہ غازی بھی ہوں اور فدیۂ شبیر بھی ہوں

پر خبردار وہ نازوں کے کہ پالے ہیں
لاؤ ناآہستہ کہ زخم انکے ابھی آئے ہیں

بستر خاک پہ حضرت نے لٹایا انکو
چادر اک ڈال کے زینب نے چھپایا انکو

ناگہ برور سے ٹکا نیزہ و شمشیر آئے
کہو زینب سے کہ سیدانی ترے تیر کئے

یوں تو میں دونوں کو نہ یہاں دیکھوں
بیبیوں آخری دیدار انہیں دیکھنے کی

جا کے میدان میں کس طرح یہ محبوب لڑے
یہ تو کہیے کہ غلام آپکے کچھ خوب لڑے

۴۱

[illegible]

انکے لڑنے کا نہ احوال اخی سے پوچھو
تم قسم دیکے یہ عباسؑ علی سے پوچھو

۴۲

[illegible]

ہم میں طاقت نہیں جرأت سے فقط لڑتے ہیں
ہاتھ سے تیغ و سپر اٹھو گرے پڑتے ہیں

۴۳

[illegible]

چاہتا تھا کہ کروں ضبط نہ جب رہتا تھا
پوچھو اکبرؑ سے میں ہر ہاتھ پہ کیا کہتا تھا

۴۴

[illegible]

جو نہ پہچانتے تھے انکو وہ پہچان گئے
عونؑ و جعفرؑ کو شجاعان عرب مان گئے

۴۵

[illegible]

کم سنوں سے ہوئی کیا عہدہ برائی مشکل
ہو گئی کیا انکے بزرگوں سے لڑائی مشکل

۴۶

[illegible]

کہا زینبؑ نے کہ حضرت میں یقین جان گئی
اب میں کہتی ہوں کہ ان دونوں کے قربان گئی

۴۷

[illegible]

ہو کے دو ٹکڑے زمین پر جو کوئی گرتا تھا
نصف ادھر گرتا تھا اور نصف ادھر گرتا تھا

۴۸

[illegible]

بولی زینبؑ کہ یہ سب شاہ امم دیکھتے تھے
کہا شبیرؑ نے واللہ یہ ہم دیکھتے تھے

۴۹

[illegible]

تھے بہت دور تو کچھ حال نہ لکھ سکتے تھے
ہاں سوئے صاحب کو بہ مڑ مڑ کے مگر تکتے تھے

۴۸

نام نانا کا ادھر رن میں جو لیتے تھے پکار

تھرتھرا جاتے تھے سب اہل ستم گھوڑوں پہ سوار

اک طرف غول میں تھا ایک طرف تھا وہ جرّار

غول کا غول تھا وہ تیغ کا تھا جو ہے پیکار

ہاتھ کے زور پہ تیغوں کو ادھر مارے تھے

منہ سے شہزادے کو دیکھا تو بھی پکارے تھے

۴۹

ذکر عباس بھرے دریا پہ جو جانے کا کیا

بولے شبیر کہ ہاں وقت ہے اب رن کا

دل میں سوچے کہ ابھی فضل خدا سے ہوگا

اور دریا سے پانی بھی میں لاؤں گا

کہتے تھے لا کے یہیں پیاس بجھاؤں گا ان کی

اور میں بیاسے دریا پہ ترا ہاتھ کٹاؤں

۵۰

جب ہوئی شاہ کو خبر کہ زمیں پر نشے میں

اور ہے پیاس سے بیٹی ترے جاں دینے کو

نعرہ سن کر کے عباس کا تب دیتے تھے

ہو کے بیتاب حضرت زینب کو تب دیکھ

اک آئی یہیں سے جب کہ وہ آئے

لو کے عباس کو پیاسے لگے گلے آئے

۵۱

الغرض شاہ وہ میداں میں لاشے لائے

دیکھ کر بیچ شبیر انہیں کی لاشے لائے

چلے چلتے ہوئے تو دیں کو جو تن کے لائے

روئے اور بیٹے سے کہا لاشے لائے

آئی جو ضعیفی یہ سر کہ نہ دیں جاتے ہیں

کہ اب عباس کو علی دل ہے جو یہاں آتے ہیں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مذکور شہادت کا میان شہدا تھا
تھی وہ شب عاشور اگر پیغام قضا تھا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقدیر نے پیاسا رکھا شاہ شہدا کو
پانی نہ ملا خضر بیابان بلا کو

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا پہ تو اک شاہ وہ لشکر کین تھا
یاں ڈھونڈھنے کو پانی کا قطرہ بھی نہیں تھا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہیے اسے دن حشر کا یا قتل کی شب تھی
مشکل بھی مصیبت بھی قیامت تھی غضب تھی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمہ میں اندھیرا تھا شہ ہر دو سرا کے
ہو جاتی تھی گل شمع بھی جھونکے سے ہوا کے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن فقط اک میرا ہی یہ فرقہ کین ہے
تم سب کی ہلاکت مجھے منظور نہیں ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ قافلہ خیل شہدا کا سفری تھا
واں شام سے ہر اک چراغ سحری تھا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھانا تھا نہ پینا تھا نہ اسباب خوشی تھا
کیا بے سر و سامان حسین ابن علی تھا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ فکر نہیں مجکو میں راضی ہوں قضا پہ
تنہا مجھے اب چھوڑ دو تم راہ خدا پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجھ پاس خلعت ہی نہ منصب ہی نہ زر ہی
اور نہ رفاقت میں مری جان کا ڈر ہی

بالفرض کرو دنیا میں ہمیں زر نہ ملے گا
کیا اس کے عوض خلد میں بھی گھر نہ ملیگا

حوروں سے ہم آغوشی کا سامان کرینگے
کل عید ہی ہم جان کو قربان کرینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ننگ کسی طرح گوارا نہیں ہمکو
جی فاطمہ کے پیارے سے پیارا نہیں ہمکو

خوش ہو گئے یوں سنکے دل اس خوش خبری سے
جوں غنچہ شگفتہ ہو نسیم سحری سے

اے غازیوں فرصت کبھی جلد بھی یہیں
کل جسم تو ہینگے خاک پہ اور تیروں پہ یہ تن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو رہ ہمیں بتلاؤ گے واللہ چلیں گے
آب دم شمشیر پہ ہم راہ چلیں گے

ہم سب ہیں رفاقت میں شہ تشنہ دہن کی
لو سیر مبارک ہو شہادت کے چمن کی

تم دیکھو تو کس مرتبہ تاریک شب ہے
گر آن گریں دھوکے سے کیا اس کا عجب ہے

۱۹

[illegible]

پھر دور سے دیکھیں یہ بڑی بے ادبی ہو
واللہ کہ اس خیمہ میں ناموس نبیؐ ہو

۲۰

[illegible]

زندان میں چھٹے یا وہ مری لاش پہ ہووے
پھر شوق سے قسمت میں جو ہونا ہو سو ہووے

۲۱

[illegible]

بھائی پہ فدا ہو گیا ہمشیر کے آگے
زینبؑ کو مقید کیا شبیرؑ کے آگے

۲۲

[illegible]

کل دونگا سکینہؑ کے لیے پانی کی خدمت
دی آج کی شب تمکو نگہبانی کی خدمت

۲۳

[illegible]

نیزہ جو لیا ہاتھ میں حیدرؑ کے پسر نے
اسکے قدم چوم لیا فتح و ظفر نے

۲۴

[illegible]

گر ہو گئی آغاز لڑائی تو غضب ہے
پر آپ جو بیتاب ہیں کیا اسکا سبب ہے

۲۵

[illegible]

اور دور سے بن پانی جو کل صبح مچیگی
عباسؑ کو سقائی سکینہؑ کی ملیگی

۲۶

[illegible]

تاحشر رہے بانو کا اقبال سلامت
دنیا میں رہے فاطمہؑ کا لال سلامت

۲۷

[illegible]

بچ جائیگا کل نقش یہ شبیرؑ کے جی پر
بس ختم غلامی ہوئی عباسؑ علی پر

کس کسکی زبان پہ مرا چرچا نہ رہیگا
عباس کا بھی حشر تک افسانہ رہیگا

ای مومنو یہ لشکر شاہ امم ہی
اور حضرت عباس علی کا یہ علم ہی

کم خاک کے ذروں سے یہ تارونکی چمک تہی
گردوں تھا زمیں اور زمیں رشک فلک تہی

سردار نہ ہوئیگا کوئی سبط نبی سا
ہوگا نہ علمدار بھی عباس علی سا

سقا بھی بنا شاہ کے اطفال کے خاطر
شانے بھی کٹے فاطمہ کے لال کے خاطر

خود جوش محبت سے جو گھبراتے تہے شبیر
ہر مرتبہ خیمے سے نکل آتے تہے شبیر

یہ ساتھ جو ہی تا بہ قیامت نہ چھٹیگا
حضرت کا کبھی دامن دولت نہ چھٹیگا

ہم سبکی نگہبانی یہ ہر دم ہی تمہارا
ہم کہتے ہیں اللہ نگہبان تمہارا

بے دیکھے ہوئے انکے نہ چین انکو بھی دم تھا
تھا ایک قدم خیمے میں اک در پہ قدم تھا

۴۰

[illegible]

شہ بولے کہ ای یارو نہ کچھ بات کرو تم
ہی وقت مناجات مناجات کرو تم

۴۱

[illegible]

سو ورا اسی طرح دم بازپسین ہون
زیر دم خنجر بھی نہ مین چین بجبین ہون

۴۲

[illegible]

جو مجھپہ بلا آتی ہو راضی ہون مین آوے
پر بخشش امت نہ مرے ہاتھ سے جاوے

۴۳

[illegible]

ہم سب کا سر اب قدمون پہ شبیر کے کٹجائے
پھر عمر بھی باقی جو رہی ہووے سو گھٹجائے

۴۴

[illegible]

گو پانی کے قطرے کو ترستا رہے شبیر
پر ہر دم زخم سے ہنستا رہے شبیر

۴۵

[illegible]

جب کی تسلی کسی صورت سے نہوتی
منہ فوج مخالف کے اک کونے مین رو کے

۴۶

[illegible]

سردار ہمارا خلف شاہ نجف ہی
ہم اسکے لیے لڑتے ہین حق اسکی طرف ہی

۴۷

[illegible]

نکلے جو مری جان تو شادی و فرح سے
تڑپون نہ تہ خنجر بھی نہ بسمل کی طرح سے

۴۸

[illegible]

بابا سے ترے لشکر کین بھر گیا بیٹا
زرغے مین حسین آج کی شب گھر گیا بیٹا

۹۴۸

[illegible]

ہر غش میں جو گھبرا کے بیدار کرو تم
بیہوش رہی بانو تو کسے ہشیار کرو تم

۹۴۹

[illegible]

جب صبح کو سامان لڑائی کا سونگی
میں خیمے سے بابا کو نکلنے ہی نہ دونگی

۹۵۰

[illegible]

کوئی تو قتل کے ملوا کو کہتا تھا یہ جی
کل صبح لڑائی ہے حسین ابن علی سے

۹۵۱

[illegible]

تسکین بھی دینے مجھے آتا نہیں کوئی
یہ کیا ہے کہ پانی بھی پلاتا نہیں کوئی

۹۵۲

[illegible]

جب جنگ کا مائل نہ تمھیں پائینگے اعدا
آئے ہیں جہاں سے وہیں پھر جائینگے اعدا

۹۵۳

[illegible]

نامرد بھی کرتے تھے دلیروں کا ارادہ
تھا دھیان میں روباہوں کے شیروں کا ارادہ

۹۵۴

[illegible]

بابا نے جو اس طرح بلایا مجھے جی سے
سامان یتیمی نظر آتا ہے ابھی سے

۹۵۵

[illegible]

ڈورا کوئی رکھواتا تھا شمشیر کے اوپر
پیکان کو لگواتا تھا کوئی تیر کے اوپر

۹۵۶

[illegible]

شبیر بہت سیر سے زہرا کے پیارے
کل آپ نے تیغ ہے اور خشک گلا ہے

۵۵

زینبؑ کی اُن سے [illegible] کے لیے ہیں یہ
بھائی تیغ کا اسباب [illegible] کے لیے ہیں یہ
پیکان تیر کے ہیں کدھر اصغرؑ کے لیے ہیں یہ
اور نیزے برچھیاں [illegible] کے لیے ہیں یہ

ہر سب کی جراحت تنِ شبیرؑ کی خاطر
سامان یہ سب ہے شہِ دلگیر کی خاطر

۵۶

ہو گوش میں [illegible] دشت میں [illegible] اقبال
ناگاہ حضرت زینبؑ سے [illegible]
اور حیدرؑ کی پوتی [illegible]
کہتی تھی سکینہ [illegible]

خیمہ کے پس پشت کھڑی نوحہ کیا کی
اک وہ ہی فقط ساتھ تو زینبؑ کا دیا کی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب اہلِ حرم خاک پہ بیہوش پڑے تھے
اور سبطِ نبیؐ بیچ میں حیران کھڑے تھے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سامان لڑائی کا سرِ شام سے واں تھا
اور منتظرِ صبح ہر اک پیر و جوان تھا

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آب دمِ شمشیر بلانا جو روا ہے
پھر ناریوں نے پانی کو کیوں منع کیا ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کے قریں سے نہ سرکتی تھی سکینہ
تھامے ہوئے دامن کو بلکتی تھی سکینہ

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت جگرِ فاطمہ زہراؑ کی عجب تھی
خاتونِ قیامت پہ قیامت کی وہ شب تھی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلتے ہوئے رزم کے اسپ رفقا کو
تم بھی کرو آراستہ سامانِ وغا کو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت طلب اک ایک ہونے لگے شبیرؑ
رومال کو رکھ آنکھوں پہ رونے لگے شبیرؑ

[illegible]	[illegible]	[illegible]
منھ اپنا چھپاؤں میں بھلا فوج شقی سے واللہ نہ ہوگا یہ حسینؑ ابن علیؑ سے	بوسے دیے بیمار نے نعلین پدر کو سینے سے لگا اپنے بیکس نے پسر کو	بے صبر جو اتنا ہوئی جانی ہو گیا یہ زینبؑ کہیں تقدیر کا لکھا بھی مٹا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
میدان سے گھر آنیکا نہیں انکو گمان تھا اک ایک کو اک ایک کے مرنے کا دھیان تھا	اب ہم تو ہیں آب دم شمشیر کے مہمان لو تم بھی رہو طوق کے زنجیر کے مہمان	ای بھائی ارادہ ترا پہچان گئی میں جا پیارے مسافر ترے قربان گئی میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ باتو نہیں الغرض ہر کہ [illegible] اس ضعف و نقاہت میں کہاں جاتے ہو [illegible]	بھائی مرا بیتاب ہے دم انکا نکل جائے شبیرؑ کی آئی ہوئی ان دونوں پہ ٹل جائے	کہنے کا ضمیرؔ جگر انکا یہ حق ہے ہر ایک ورق اسکا مرقع کا ورق ہے

۴۱

جب کہ کوفہ میں [illegible]

تھا یہ مضمون [illegible] ہیں

[illegible] ہیں

بھیجا مسلم کو [illegible]

خبر آمد مسلم جو وہاں معلوم ہوئی
کوفہ کو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

۴۲

داخل شہر [illegible]

وہ [illegible]

داخل حلقۂ بیعت [illegible] اصحاب

[illegible]

لینے کو بیعت شبیر وکیل آیا ہے
یعنی مسلم ابن فرزند عقیل آیا ہے

۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی جو جس جس نے کہ بیعت سو لکھو نام اسکا
دیکھو دو روز میں کیا ہوتا ہے انجام اسکا

۴۴

[illegible] حضرت کا اخی آتا ہے

نائب [illegible] آتا ہے

[illegible] علی آتا ہے

[illegible] آتا ہے

متصل کوفے کے مسلم جو شتاب آ پہونچے
پیشوا لینے کو سب خرد و کلاں جا پہونچے

۴۵

[illegible] داد

[illegible] فساد

[illegible] ابن زیاد

[illegible]

حاکم شام کا فرمان جو آتے جا پہونچا
شہر کوفہ میں غرض ابن زیاد آ پہونچا

۴۶

[illegible] فساد

[illegible] ابن زیاد

[illegible]

[illegible]

مسلم ان وعدہ خلافوں سے جو ترسیدہ ہوئے
گھر میں جا ہانی بن عروہ کے پوشیدہ ہوئے

۴۷

[illegible] استقبال

[illegible]

[illegible] حال

[illegible]

حال یہ پاتے جو واقف شہ دیں ہووینگے
دیکھنا ماہ محرم میں یہیں ہووینگے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابن زیاد [illegible]

[illegible]

آمد ابن زیاد انکو جو معلوم ہوئی
خاطر مسلم جان باختہ مغموم ہوئی

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہمیں اس رہ میں جو [illegible]
ہم غلامی سے نہ شبیر کی انکار کریں

۱۰۸

تھا کون شخص جس کی بہ ہمراہی یاران
ہمراز جاں نثار [illegible]
اک تھا وہ ہانی ابن عروہ کے گھر میں [illegible]
حال سب حضرت مسلم کا ہوا اسی پہ عیاں

ہوگئی تھی کسل از بسکہ طبیعت کے لیے
آیا تھا ابن زیاد اسکی عیادت کے لیے

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپڑے بھی جو کہیں خنجر خونخوار سے کام
لیجیو تیغ زبان سے وہاں تلوار کا کام

۱۱۰

کہا مسلم نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونگے شمشیر سیادت سے جدا بند ترے
شہید ہو جائینگے ناحق زن و فرزند ترے

۱۱۱

اسنے آکر دی یہ خبر حضرت مسلم کو [illegible]
ہے عیادت کو مری ابن زیاد آنے والا
[illegible]
[illegible]

حیلہ کرکے اُسے ماروں مجھے منظور نہیں
آل ہاشم کے گھرانے کا یہ دستور نہیں

۱۱۲

الغرض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نظر آیا جو نہیں راہ گذر میں مسلم
ہو نہاں ہانی بن عروہ کے گھر میں مسلم

۱۱۳

کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو کے آئیں کس اقلیم میں مہمانی کا
نام ہو جائیگا رسوا ہمہ جا ہانی کا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجھے سرزد کہو کس طرح سے کام ایسا ہو
جسکے آقا تو ہوں ایسے وہ غلام ایسا ہو

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
ہانی ابن عروہ [illegible]
[illegible]

کنج مسلم کا پتا گر ہمیں بتلا دیگا
شام سے خلعت و زر تیرے لیے آویگا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس گھڑی پرسش فردای قیامت ہوگی
واں محمدؐ سے تو تجکو نہ نجات ہوگی

۱۹

باہر اس گھر سے ترے تسلیم و رضا ظلم پہ ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہوا گر وہ نہیں اسکے وصی کے صدقے
گھر مرا نام حسینؑ ابن علیؑ کے صدقے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہیں مہمان کا بھی قتل جو ازآیا ہے
بے بلائے تو تمھارے یہ نہیں آیا ہے

۲۱

دیکھا اس کو جو مسلمؑ نے کہ اوازا ہے
آگیا غیظ [illegible] ظالم غدار ہے
اور دیکھا [illegible] انکار ہے
[illegible]

پھر خبر بھی نہ سر و پا کی یہ غش طاری تھا
یا حسینؑ ابن علیؑ منھ سے مگر جاری تھا

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون دشمن ہیں خریدار ہمارے سر کے
پر یہ ممکن نہیں جو پانوں ہمارے سر کے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت اب مسلمؑ بیکس پہ بہت طاری ہے
ہاں جوانوں یہی ہنگام مددگاری ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر گلی کوچے میں فوج لگی آنی تھی
تہلکہ تھا کہ زمیں کوفے کی تھرانی تھی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے نشان مختلف اللون علمدار نکے
زیر راں تنگ بہت تنگ تھے رہوار نکے

۲۶

سب چلے جانب دارالامارت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون تھا ظالم ملعون بھی بھیجے جاتے تھے
بسر سنگدلاں سنگ یہ برساتے تھے

۲۷

ایک ملعون جو تھا ان میں تھا اہل حجاز
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کہ تم حاکم کوفہ پہ ظفر پاؤ گے
شام کی فوج جو آوے تو کدھر جاؤ گے

۳۲۰
[illegible]

آج گر عذر کروگے تو پذیرا ہوگا
کل تو پھر دیکھ ہی لوگے جو تماشا ہوگا

۳۲۱
[illegible]

نکلے مسجد سے تو کیا کیا انھیں وسواس تھا
دو رفیقوں کو بھی دیکھا تو کوئی پاس نہ تھا

۳۲۲
[illegible]

ڈر کے ڈرتے جو حوالے قدح آب کیا
طوعہ نے طوعاً و کرہاً اُسے سیراب کیا

۳۲۳
[illegible]

حکم ہے قتل پہ اطفال کے تقدیم کرو
عورتیں انکی تم آپس ہی میں تقسیم کرو

۳۲۴
[illegible]

ناکے روکے گئے اور راہ گذر بند ہوئے
شہر میں مسلم مظلوم نظر بند ہوئے

۳۲۵
[illegible]

آج کی رات جو گھر میں مجھے مہمان کرے
یہ یقین ہے کہ محمد پہ وہ احسان کرے

۳۲۶
[illegible]

دل سے بولے کہ تم انھیں اہل وفا سمجھے تھے
کیا دکھائی یہ دغا دیکھ تم انھیں کیا سمجھے تھے

۳۲۷
[illegible]

اس ضعیفہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہے
در پہ بیٹھی ہوئی کچھ ذکر خدا کرتی ہے

۳۲۸
[illegible]

کوئی دے گھر میں جگہ اسکا فقط طالب ہوں
میں بھی فرزند عقیل ابن ابی طالب ہوں

[illegible]

جان اپنی ترے قدموں پہ میں قربان کروں
شوق سے آ مرے گھر میں تجھے مہمان کروں

[illegible]

جستجو ہے بہت آفاق میں مشہور مری
گھر ہے پُر آج زر سرخ سے معمور مری

[illegible]

پھر تو جس سمت جھپٹے اور جدھر وار کیا
قد آدم سے سوا لاشوں کا انبار کیا

[illegible]

غور سے ان کو جو دیکھا تو وہ گھبرائی تھی
گاہ حجرے کی طرف جاتی تھی گہہ آتی تھی

[illegible]

میں تو راضی ہوں جو کچھ مجھ پہ بلا گذرے گی
بعد میرے مرے اطفال پہ کیا گذرے گی

[illegible]

چھوڑ دیتا تھا گریزاں جو ہوا تھا
چار رہتا تھا جو کوئی وہی دو ہوتا تھا

[illegible]

اس نے جس وقت قسم کھائی اور اقرار کیا
ماجرا طوعہ نے مسلم کا سب اظہار کیا

[illegible]

دیکھی اک برق چمکتی ہوئی تلواروں کی
شہر کے کوچے تھے معمور ستمگاروں سے

[illegible]

سنگریزوں کی طرح کوچوں میں سب کشتے تھے
زمینوں کے وہاں دیوار تلے پشتے تھے

۴۴

[illegible]

مسلمؑ آئے تھے جب ان بدگہروں کے اندر
ڈر سے چھپ جاتے تھے لوگ اپنے گھروں کے اندر

۴۵

[illegible]

پاس جا جا کے نہ تلواروں سے تم جنگ کرو
دور سے حضرت مسلمؑ کو تہ سنگ کرو

۴۶

[illegible]

کھینچے تو دور سے بیکس کو تہ سنگ کیا
جب نہ طاقت رہی پاس آ کے جو رنگ کیا

۴۷

[illegible]

بڑھ کے حملے کیے مسلمؑ نے ستمگاروں پر
چڑھ گئے اہل ستم خوف سے دیواروں پر

۴۸

[illegible]

طاق طاقت ہوئی اور پشت بدیوار ہوئے
دست و پا مسلم مظلوم کے بیکار ہوئے

۴۹

[illegible]

تیغ کو ہاتھ سے مسلمؑ نہ اٹھا سکتا تھا
رعب سے اس کے کوئی پاس نہ آ سکتا تھا

۵۰

[illegible]

قبضۂ تیغ کو اور ہاتھ کو خود چومتے تھے
غش جو آ جاتا تھا آنکھیں [illegible] تھے

۵۱

[illegible]

رکھ کے ساغر کو ملول آہ وہ رنجور ہوا
بولا پیمانۂ ہستی مرا معمور ہوا

۵۲

[illegible]

عذر حاکم سے کئے جانے پہ ہر چند کیا
سب نے کھا کھا کے قسم اس کو رضامند کیا

٥٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُسکی مسلم نے ذرا عزت و تکریم نہ کی
کہا حاکم نے کہ تو نے مجھے تسلیم نہ کی

٥٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رسم دیکھی عجب اس شہر مین مہمانی کی
آج ذالحجہ کی نوین کو مری قربانی کی

٥٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک شخص ایسا مہیب اُسکو نظر آنے لگا
اُسکا ہر عضو بدن خوف سے تھرانے لگا

٥٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک ذرا رحم دلون سے یہان آئے کوئی
جو وصیت مین کرون اُسکو بجا لائے کوئی

٥٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیاہ دیجے گا اب شاہ مری پیاری ہے
آپ پر ختم یتیمون کی پرستاری ہے

٥٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو سر مسلم بیکس کو جدا کرتا ہے
دیکھو او ظالم بے رحم یہ کیا کرتا ہے

٥٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میرے شہ کو پیام اب مرا لکھوانا تم
یا حسین ابن علی کوفے مین مت آنا تم

٦٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا تو کوفے مین مجھے اب ہمین لیجاتے ہین
یا ترے باپ کو بیٹی ہمین بلواتے ہین

٦١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وا دریغا سر مسلم کو جدا کر ڈالا
زیر بام اُنکا تن پاک اُٹھا کر ڈالا

بند ۵۹

جب بلا بالوں میں سر سے دو کھڑی ولیسے غم
سر کیا باہر جو لیجا کے اسی طرف تن
دونوں سر دیکھ کی شان پہ جیسے دو علم
کیا کہوں میں جو ہوا سب کے سراپا یہ ستم

بام پر روح رسول عربی روتی تھی		بام کے نیچے کھڑی بنت نبی روتی تھی

بند ۶۰

اے ضمیر اب تو بخجر ہے جو دو ہوس
انتظار ان کے جو ہیں اب کستا بہر کی ہے بس
کھینچ لے جو سوئے درگاہ امام بے کس
اب حسن ابن علی ان دو مضطر بادو برس

اور عنایت مرے طالع کو رسائی کیجیے		اے مرے عقدہ کشا عقدہ کشائی کیجیے

رباعی

دل کعبہ ہوا یمن پہ صفائے حیدر
جو خانہ میں قلب میں ہے نام حیدر
ہر بیت میں ہیں بیت ہے گریاں یارا
بے تیغ زمیں وہ نکلا کلام حیدر

دکھلائے خدا داغ نہ فرزند جواں کا
[illegible] ماں باپ کی جاں کا
[illegible]
اولاد کا غم سخت ہے [illegible]
جب ہو نہ دلارا تو آرام کہاں کا

یہ داغ کسی صاحب اولاد سے پوچھو
شبیر سے یا بانوے ناشاد سے پوچھو

[illegible]
ماں باپ کا ارمان نکلنے بھی نہ پایا

[illegible]

ناشاد ہوا پھولنے پھلنے بھی نہ پایا
ماں باپ کا ارمان نکلنے بھی نہ پایا

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا دیے جاتے ہیں اکبر
شبیر کو بے آس کیے جاتے ہیں اکبر

[illegible]
دنیا کا جو دولت ہے [illegible]

پژمردہ کسی غم سے جو غنچہ ہو اولاد کا
اس نخل کو دیکھا تو کنول کھل گیا دل کا

[illegible]

سکتے کا سا عالم ہے حسین ابن علی کا
منہ دیکھ کے رہ جاتے ہیں ہمشکل نبی کا

[illegible]

ہے روشنی ہم میں تو اسی رشک قمر تک
یہ نور بصارت ہے اسی نور نظر تک

[illegible]

یہ حال پہ سمجھے ہے مقام آہ و ترس کا
بانو کا پسر مر گیا اٹھارہ برس کا

[illegible]

یہ داغ عزیزوں کے کلیجہ میں ہے [illegible]
باقی علی اکبر ہیں سو مرنے کو [illegible]

[illegible]

اب نور بصارت کی نہیں مجھکو ہوس ہے
حق کی نظر رحم مرے حال پہ بس ہے

[illegible]

اب کیا کروں تدبیر کہ اکبرؑ نہ جدا ہو
مرجاؤں جو پہلے تو یہ عقدہ ہی ادا ہو

[illegible]

الفت یہ محبت مری اب دل سے اٹھا دو
بابا مجھے میدان کے جانے کی رضا دو

[illegible]

مشتاق ہو یہ پسر چھوٹے میں قسم توڑ رہا ہو
اک بیٹا جوان ہو سو وہ مرنے کو چلا ہو

[illegible]

بیتاب ہوں اسوقت قلق دل کو بڑا ہو
مہر پدری نے مجھے ناچار کیا ہو

[illegible]

اکبرؑ نے کہا باپ سے یوسف جو جیتے تھے
شہ نے کہا پھر اپنے پدر سے وہ ملے تھے

[illegible]

پھر خیمہ میں جا بانو کے مجرے کو جھکا دو
کس پیار سے مادر کے کلیجے سے لگا دو

[illegible]

بولے تری صورت پہ فدا ہوں علی اکبرؑ
جاتے تو ہو میں پیارے تو کر لوں علی اکبرؑ

[illegible]

یہ سنتے ہی بانو نے بھری آہ جگر سے
منہ پیٹ لیا اور ردا پھینک دی سر سے

[illegible]

گھر بار یہ جان اپنی فدا تجھ پہ کروں گی
مانگو گے رضا رن کی تو ای لال دونگی

۴۱۹ [illegible]	۴۲۰ [illegible]	۴۲۱ [illegible]
اسوقت مرے واسطے بیتاب جو ہو تم ہر چند مناسب مرا انصاف کرو تم	کہنے لگے بیمار کی کیا خوب دوا ہے اک قوت بازو تھا سو مرنے کو چلا ہے	مسند بھی ملے تمکو رسول دوسرا کی ہمشکل نبی کو کرو تم نذر خدا کی
۴۲۲ [illegible]	۴۲۳ [illegible]	۴۲۴ [illegible]
گر مستے رضا رنگی زمین پاؤنگا امان خود اپنا گلا کاٹ کے مرجاؤنگا امان	ہو جاؤن سبکدوش جو سر تن سے اتر جائے اکبر کی بلا لیکے یہ بیمار ہی مرجائے	دل تھام کے فرمایا یہ ناموس نبی کو رخصت کرو ہمشکل رسول عربی کو
۴۲۵ [illegible]	۴۲۶ [illegible]	۴۲۷ [illegible]
ہمراہ مجھے داغ اپنا ای لال دیے جا اس ننھے مسافر کو بھی ہمراہ لیے جا	یان دشمنون کا آپڑے گر جون بھیگا رانڈونکی نگہبانی کو پھر کون رہیگا	اب لوٹ لو ناموس رسول دوسرا کو ہان جیتا پکڑ لو پسر شیر خدا کو

[illegible]

موجود ابھی ہے اسد اللہ کا پوتا
ہوشیار ہو آتا ہے یداللہ کا پوتا

[illegible]

ہے مجھے بیان وصف سراپا کا میں کیا ہوں
اکبر کے سراپا پہ سراپا میں فدا ہوں

[illegible]

ابرو کو ملا رتبۂ محراب روا ہے
آنکھوں کو کہوں خانۂ کعبہ تو بجا ہے

[illegible]

کی آخری تسلیم جو اس رشک قمر نے
اک آہ کی تب با کو بے تفتیدہ جگر نے

[illegible]

ہمسر کوئی سر اسکا زمانے میں نہیں ہے
بے شبہ یہ سر خاتم قدرت کا نگین ہے

[illegible]

دو حسن کے دریا کے یہ گرداب ہیں رخسار
مہتاب ہے چہرہ گل مہتاب ہیں رخسار

[illegible]

سارا فلک نیلوفری زرد ہوا تھا
آئینۂ خورشید بھی پر گرد ہوا تھا

[illegible]

وہ کان جبین کے جو ادھر اور ادھر ہیں
سرگوشی میں خورشید کی یہ دو گل تر ہیں

[illegible]

چہرے کو جو خورشید جہانتاب لکھا ہے
یہ ترجمۂ سورۂ والشمس لکھا ہے

۲۳۷

ہے گردنِ نازک پہ پدر نے کی کلائی
اور پنجۂ شہ میں ہے کہاں ابن صفائی
اور یا انھیں ہاتھوں ہے دست [illegible]
قوت انھیں ہاتھوں میں ہے [illegible] پائی
قوت انھیں ہاتھوں کو ملی دستِ علی سے
ہمدوش یہی دوش ہوئے دوشِ نبی سے

۲۳۸

سینہ جو ملا سینے سے دلدار کا قد سے
گویا کہ سر [illegible] انداز [illegible]
جو تیغ کا تن [illegible]
ہے جا [illegible]
تیروں سے جو چھانی علی اکبر کی چھتی ہے
اس غم سے زرہ صورتِ غربال بنی ہے

۲۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے ہنر نیزہ کا ہر جسم بھی نہ کھولے
جوں سلکِ گہر گوہرِ انجم کو پرو لے

۲۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر پسرِ شاہ نے باندھی جو کمر ہے
اب منزلِ مقصود کا منظور سفر ہے

۲۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے روشنی طور فدا اسکی چمک پر
خم ہے مہِ انوار پئے تسلیم فلک پر

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حالا یہ نہیں گرد قمر کے جو عیاں ہے
اس اسپ فلک سیر کے کاوے کا نشاں ہے

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو روشنی موسیٰ نے کفِ دست میں لی ہے
وہ روشنی اس ماہ کے قدموں سے لگی ہے

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ روشنی پھولوں میں کہاں ہی نہیں جو نور ہے
دو بدر دو خورشید میں یہ ایک مہِ نو ہے

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران و پریشان ہے گھبرائی ہے بانو
سر چوبِ درِ خیمہ سے ٹکرائی ہے بانو

٤٤٦

[illegible] کو جو سمجھائے وہ [illegible] کیا ہو
[illegible] دل پہ [illegible] کیا ہو
[illegible] سے دعا مانگ کہ ہو وقت دعا ہو
فرزند [illegible] ہو

درگاہ خدا میں تری مقبول دعا ہو
اعدا پہ ظفر یاب ترا ماہ لقا ہو

٤٤٧

وان [illegible] فوج میں ہل چل
[illegible]
[illegible] سوار [illegible]
[illegible] اعدا [illegible]

ہم لوگوں پہ اب قہر کی شمشیر گریگا
بھرا ہوا یہ شیر نہ روکے سے رکیگا

٤٤٨

ناگاہ چلا فوج پہ شبیر کا پیارا
[illegible]
میدان [illegible] کا مارا
[illegible]

غصے میں جو دیکھا شہ بیکس کے خلف کو
مشرق سے چلا بھاگ کے مغرب کی طرف کو

٤٤٩

اکبر نے جو [illegible]
[illegible] میدان [illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے ہوئے تن کفار کے اکجا یہ نہیں تھے
تھا سر تو کہیں ہاتھ کہیں پاؤں کہیں تھے

٤٥٠

اک جا پہ [illegible] تلوار [illegible]
[illegible]
[illegible] اعدا [illegible]
[illegible]

تھا شور کہ اس تیغ سے عبرت کا محل ہے
تلوار نہیں یہ پر شہپر اجل ہے

٤٥١

وہ برق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنگام وغا کیا کہوں وہ تیغ کہ کیا تھی
گہ طوق اجل تھی گہے زنجیر قضا تھی

٤٥٢

[illegible] زمین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسانوں کو جانوں کو جانوں کی پڑی تھی
اور سینہ کے بل گھوڑوں زمیں بیٹھ گئی تھی

٤٥٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر پہ تھی اس وقت یہی فوج ستم کی
اب رحم کرو ہم پہ دوہائی ہے نبی کی

٤٥٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑنے کا جنھیں غرہ ہو وہ لوگ کدھر ہیں
تلوار کہاں جا کے چھپے شمر و عمر ہیں

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے کہا کون یہ ہو طرف بول رہا ہے
صدقے گئے یہ تو مرے علی اکبرؑ کی صدا ہے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلتی ہے زمیں کانپ رہے اہل زمیں ہیں
پروانہ صفت حضرت جبرئیل امیں ہیں

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نیزے نے چھیدا علی اکبرؑ کے جگر کو
غل پڑ گیا مارا شہ بیکس کے پسر کو

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا دنیا سے سدھارے علی اکبرؑ
بے آس ہوئے ہم گئے مارے علی اکبرؑ

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو زخمی تھے شاہ شہدا پاؤں سے سر تک
پر چیر گئے اعدا کو گئے لاش پسر تک

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے سے ذرا ہاتھ اٹھاؤ مرے پیارے
چھاتی کا مجھے زخم دکھاؤ مرے پیارے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب پیٹتے تھے اہل حرم سینہ و سر کو
اور بانو یہ بیان کرتی تھی یہ تھامے جگر کو

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واری گئی کیا ضبط پھر اس ماں سے بھلا ہو
جس ماں کا پسر تجھ سا جواں ہو کے موا ہو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واری گئی یہ وقت پڑا آل نبیؐ پر
اعدا کی چڑھائی ہے حسینؑ ابن علیؑ پر

۶۴

اب ہاتھ کو روکو کہ قیامت ہے بپا اٹھو

وہ تیر چلا اصغر بے شیر پہ اٹھو

وہ ستم ٹوٹا سینۂ شبیر پہ اٹھو

ہوتے ہین ستم عابد دلگیر پہ اٹھو

سر ننگے مجھے اونٹ پہ بٹھلاتے ہین ظالم

زینبؑ کی ردا چھینے لیے جاتے ہین ظالم

۶۵

اس بیکس و بے یار کی ہوتے ہین خبردار

لاشے کو تو اٹھا لے گئے رن مین ستمگار

سب دیکھ کے روتا ہے ضمیر جگر افگار

کہہ دو ستمگر سے کہ حال پہ کرو غمخوار

دنیا مین کسی شخص کا احسان نہ لون مین

بندہ ہون ترا گر شبیرؑ بھی ہون مین

[illegible]

جو وادیِ ایمن میں ہوا طور کا عالم
وہ خیمۂ شبیر میں تھا نور کا عالم

[illegible]

اک پرتو انوار روزِ ازل طور اسی کا
خورشید درخشاں میں بھی تھا نور اسی کا

[illegible]

سہرا اپنا ادھر صبح نے دکھلایا افق سے
رنگِ رخِ ناموسِ نبی ہو گیا فق سے

۶۴
[illegible]

خیمہ تھا کہ وہ محبطِ انوارِ الٰہی
تھا جس میں ہر اک مخزنِ اسرارِ الٰہی

۶۵
[illegible]

خیمہ تھا کہ اوجِ فلکِ عز و علا تھا
وہ برجِ امامت کے ستاروں سے بھرا تھا

[illegible]

بے نور وہاں ہو گئی مہتاب کی صورت
یاں بانو کا رنگ اڑ گیا سیماب کی صورت

[illegible]

کثرت رہی تا صبح یہ کچھ نور و ضیا کی
پروانہ صفت فاطمہ کی روح پھر آئی

[illegible]

کرتا تھا چراغِ سحری عزمِ سفر کا
اور شور در خیموں پہ وہ مرغانِ سحر کا

[illegible]

حضرت کی سواری درِ خیمہ پہ کھڑی ہے
ہشیار رہو عورات تو کل چار گھڑی ہے

۱۱۰

زینب بھی کوئی دم کو تھی کیا قصد کہ جانی
کیا جانے کیا ہو دو گھڑی میں زبان نکل آئی
جس دم کہ یہ خیال آ گیا تھا سب کو گمان
تھی حیرت میں جھوٹے بڑے جو بھی تھے وہان

وان زمزمہ تھا نخل پہ مرغان سحر کا
یہان شور تھا اطفال شہ جن و بشر کا

۱۱۱

لشکر مین جو تھے آئے کے انصار شہ جود
تھی سایہ فگن جنبہ صدا رحمت معبود
ارباب ہدی کا وہ جو تھا گروہ آلود
تھے ہوتے ہی ہمیں گروہ نابود

خورشید پہ بھی طعنہ زنان نور جبین کے
آفاق مین الحق وہ ستارے تھے زمین کے

۱۱۲

رضوان نے در خلد کو وا کر دیا یکبار
ہوتی تھی وہان حور بہ صد شوق سے تیار
یاقوت و زمرد سے جڑے تھے در و دیوار
اور حور کی نانے بھی آمادہ و تیار

کہتا تھا منادی یہ تمھارے لیے سب ہین
یہ سبط پیمبر کی غلامی کے سبب ہین

۱۱۳

خیمے مین کیا بانو نے جس وقت ہمیں بیان
شہ نے جو بتایا کہ وہ ہو گئی ہین جوان
ٹھہر گئے وہ نور نظر آنکھ مین حیران
اصغر بھی تڑپنے لگا بے جین جان

حاضر ہو مرے سامنے پوشاک بدل کر
بعد اسکے ہو آراستہ میدان مین نکل کر

۱۱۴

جس دم ادھر سے آگیا قاصد سلام
ارشاد ہوا سب یہ وہ انصار کرام
اور وقت یہ ہے کہ کرو اب سب سے کلام
انصار نے جب سن لیا فرمان امام

سر کے ہوے جن جھکے کو صف آ ملک سے
اسوقت عجب نور برستا تھا فلک سے

۱۱۵

یہ بیٹھی ہی بی فاطمہ وہ صاحب ایمان
حضرت نے بھی دیکھا جو حرم جمع ہوا آن
حضرت سے کہا عرض کیا ہونے کو قربان
وہ عرض یہ ہے آج کہ وہ فاتح انسان

دیکھا ہر جو کچھ وہ نہ کہا جائے کسی سے
پائی ہر جو لذت اسے پوچھے کوئی جی سے

۱۱۶

اکبر سے کہا دیکھیو ہے وقت صبح آئی
وہ ضرب سے کریں اذان بہ عنبرین ہونٹون
نرمایا اذان صبح کی دو اکبر دلبر
ہنگامہ ہوا صورت وہ گیسو

تکبیر کی آواز گئی گوش ملک مین
اک زلزلہ سا پڑ گیا اطباق فلک مین

۱۱۷

فارغ جو نماز سحری ہوتے سو لا
صف بستہ کیا آپ نے انصار نے تجر
اسوقت تو موجود نہ تھے سب کا ملک تھا
ہر آن خدا سے مانگتے شوقین رضا تھا

اسوقت حجاب آگے سے ان سب کے اٹھا دو
جو رتبہ انھیں ہمنے دیے ہین وہ دکھا دو

۱۱۸

ناگاہ وہ پہنچے فوج عدو مین پل وون
اور نقد حیات اپنا سمجھ کیا لے لیا صف
آراستہ میدان مین وہ سب کی ہوئی صف
مشغول ہوئی حضرت کی بیان خاطر

گرتا جو کبھی لشکر سفاک کے اندر
پیچیدہ صدا ہو گئی افلاک کے اندر

۲۹

تھا نور نبی کا اک سو دل صبح جانا
قائدہ زرہی جہ سے کوئی جو جب چلاتا
میدان میں گم تھا وہ رہا لاالہ [illegible]
بیٹھا [illegible] سے کوئی داں تیر چلاتا

تھا صیحۂ اسپان جو گیا گوش ملک تک
اک آن میں پہونچا تق گرد فلک تک

۳۰

تھا شور بڑا قتال ملک نالۂ کروبی
[illegible]
میدان میں جلوہ [illegible]
[illegible]

جلوے علموں کو جو دیے اہل جفا نے
داماں کو گرداں لیا یک قضا نے

۳۱

[illegible]

میدان میں کہتا تھا نقیب کے ادھر کا
ہاں جنگ میں اب نام کرو جد و پدر کا

۳۲

[illegible]

آئے تھے سوئے خیمہ بڑھ جائے ہوں صف کو
نیزوں کی سنانیں شہ بیکس کی طرف کو

۳۳

[illegible]

جانا نہ ابھی رن میں شہادت طلبی کو
رخصت تو کرو آکے ناموس نبی کو

۳۴

[illegible]

دکھلایا سکینہ کو یتیمی کا جو بی [illegible]
غش ہو گئی داماں حسین ابن علی میں

۳۵

[illegible]

تربت میں گریبان نبی چاک ہوا ہی
اب خاتمۂ پنجتن پاک ہوا ہے

۳۶

[illegible]

فردوس میں آنے کی تربے دعوت [illegible]
بابا جلد سواری در خیمہ پہ [illegible]

۳۷

[illegible]

میں رن میں کھڑی جیب قبا چاک زری [illegible]
بابا تو ابھی مقتل کی زمین [illegible]

۲۹

[illegible]

انصار سے فرمایا کہ آگے کو بڑھو تم
عباس سے فرمایا کہ گھوڑے پہ چڑھو تم

۳۰

[illegible]

حیران کھڑے بیچ میں شاہ شہدا تھے
لڑنے میں فقط منتظر حکم خدا تھے

۳۱

[illegible]

جب شاہ چلے فکر شہادت طلبی میں
کہرام پڑا خیمۂ ناموس نبی میں

۳۲

[illegible]

اقبال نے گھوڑے کا قدم چوم لیا تھا
جبریل نے دامان علم چوم لیا تھا

۳۳

[illegible]

لائی جو قضا دشت میں پیغام شہادت
حر ابن ریاحی نے پیا جام شہادت

۳۴

[illegible]

خون بہہ گیا سارا نہ رہے ہوش کے اندر
تھا کون کہ جو تھامتا آغوش کے اندر

۳۵

[illegible]

آگے وہ مولا کے قدم چوم رہے تھے
خود ذوق شہادت میں کھڑے جھوم رہے تھے

۳۶

[illegible]

اک ایک نے جب رن میں شہادت طلبی کی
نوبت ہوئی عزیز رسول عربی کی

۳۷

[illegible]

زینب کی بہنیں بھولی پسر شاہ نجف کو
پھر پھر کے نظر کرتے تھے خیمہ کی طرف کو

بند
[illegible] گھوڑے سے [illegible] پیارا
بازو ہے گرا خاک پہ [illegible] عرش کا تارا
جبریل کو سدرہ پہ [illegible] لعین نے پکارا
گھوڑے سے گرا خاک پہ [illegible] دلارا

سکان سماوات میں فریاد و بکا میں
جنبش ہوئی لوح و قلم و عرش خدا میں

بند
اس وقت [illegible] تیر [illegible] لعین خنجر
اور [illegible]
دیکھا کہ [illegible]
[illegible]

میں کیا کہوں ظالم نے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ چڑھا سبط رسول عربی کی

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب قتل پہ یارا نہیں دیتا جگر اپنا
محبوب خدا پیٹتے ہیں رن میں سر اپنا

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے خشک سر دست الم میں شہ دین کے
ٹکرانے لگے کوہ سبھی روئے زمین کے

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینہ سے ترے مجکو اٹھاتا نہیں کوئی
اس وقت بچانے مجھے آتا نہیں کوئی

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی چار طرف جبکہ شماتت اسے سب نے
پھر قصد کیا قتل کیا ننگ عرب نے

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر طرف نیستانوں میں شیروں نے یہ تباہی
خنجر کے تلے تھا سر شیر الٰہی

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے ہیں اب چھوڑ دو نواسے کو ہمارے
تو ذبح نہ کر بھوکے پیاسے کو ہمارے

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ساتھیوں نے خاک گریبان کیے ہیں
گودی میں انھیں جعفر طیار لیے ہیں

۲۰۶

بالا وہ گرا ہتھ سے جو دریا بہ سر خاک
بھر آیا دل ان کا جب تو سید غمناک
اور بولے کہ لاؤ کوئی کیان جو ملا پاک
گر آئے جو قریب آج تو چھا جائیں گے افلاک
خنجر سے کٹا اس کا گلا دیا بالا مرے شفیق کو
اور بولے کہ بہان بتانا کو کہ ان علی کو

۲۰۷

جب جو ملا ایک بہ سر سلطان عرب پر
حلقوم پہ خنجر بھی رکھا آہ ستم پہ غضب پر
حضرت نے کہا دیکھو یہ تیرا ہی ادب پر
جب اگر یہ میں دیکھا تو ظلم آگیا مجھ پر
نیزے کا کیا اس کا کر ان کا اور یہ جا پر
ہر طرح سے بولے کہ ہاں ہو تو سر ان پر

۲۰۸

خنجر پہ گلا رکھ کے جو بھی ماریں زمیں پر
مارا ہو ان جو سے بہ نیزہ اب اس لشکر کیں پر
پھر قتل کیا ایک کا جو شور سے دیں پر
افسوس کہ اگر بہ ادب کیا جبر و جبیں پر
آسماں بھی تھا ظلم کا جو جبر بہ جا پر
راضی ہوا بہ قتل حسین ابن علی پر

۲۰۹

جس وقت کہ زینب نے جب دیکھا سے جو جلاد
بے تیغ کے حضرت سے گلا کاٹا ہے اولاد
گر فاطمہ زہرا ہی کیا لوگ کر فریاد
سکینہ بھی تڑپی زرا ہے ہمیں دم اب اد
خنجر کو ولا ہائے کہ ہم دیکھے شہ دیں پر
دکھا کر کہ بہ سر کو ہی تڑپا اے زمیں پر

۲۱۰

بالا وہ منادی ہے ہوا فوج شقی کو
اے ہاں کہو ان کو حسین ابن علی کو
قتل کیا اب امت رسول عربی کو
گر تیغ سے یوں دن میں کیا ہے نبی کو
اب آ جا کے نجم جو رخصت زمیں پر
یا رب نہ ہو گر سا کوئی زمیں پر

سلام

۱ ہو سلام اُس پر جو [illegible] کہ جہاں سے لیجیے
جا بجا جس کے اثر سے [illegible] لیجیے
[illegible] اوراق جان

۲ [illegible] زینب [illegible] دیکھا [illegible] لیجیے
[illegible] عباس کی [illegible] دیجیے
[illegible]

۳ [illegible]
[illegible] دیجیے

۴ [illegible] بیان [illegible]
[illegible] بچوں کی [illegible] لیجیے

۵ دیکھا [illegible] سے [illegible]
[illegible] دیجیے

۶ لاشہ جب [illegible] نہ کیا
دادا صاحب [illegible] لیجیے

۷ دیکھا زینب نے [illegible]
دختر شہ [illegible] دیجیے

۸ جب [illegible] کیا
نانا صاحب [illegible] کربلا [illegible] دیجیے

۹ [illegible] زینب نے کیا
اب [illegible] لیجیے

۱۰ قطعہ [illegible]
[illegible] لیجیے

۱۱ [illegible] لیجیے
[illegible] دیجیے

۱۲ [illegible]
[illegible] دیجیے
صاحبو [illegible]

۱۳ [illegible] لیجیے
نانا اور [illegible] لیجیے

۱۴ [illegible] دیجیے
[illegible] لیجیے

۱۵ [illegible] لیجیے
[illegible] لیجیے

خاتمۃ الطبع

سبحان اللہ وبحمدہ عجیب مراتب و مناصب اُن حضرات کے ہین جو کہ مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا پر گریہ کرتے ہین اور خوشا آل ماتم داران جناب سید الشہدا علیہ السلام جو کہ ہر سال اپنی جان و مال کو صرف کر کے ماتم اہل بیت علیہم السلام مین مصروف رہتے ہین اور اندک توجہ مین ثواب لا تعد و لا تحصیٰ حاصل کرتے ہین واقعی وسیلۂ بخشش غم حسین ع ہی اور گریہ و بکا مصائب آل عبا پر ثواب دارین چونکہ رونا اور رُلانا عمدہ ارکان مغفرت ہی اور بغیر ذکر مصائب اہل بیت علیہم السلام ممکن نہین اسواسطے اکابر دین نے صدہا کتب مصائب آل عبا مین تصنیف و تالیف فرمائین اور اکثر اُنمین سے معرض طبع مین بھی آئین لیکن یہ جو طریقہ مرثیہ گوئی شاعران نامی گرامی نے نکالا ہی نظر غور سے دیکھیے تو یہ ڈھنگ سب سے نرالا ہی ہر چند اس دشت پر خار نے ہر ایک نے قدم ہمت آگے بڑھایا ہی مگر کلام متقدمین مین جو لطف ہی وہ متاخرین نے نہین پایا ہی چنانچہ زبدۃ الشاعرین عمدۃ الذاکرین موجد طرز مرثیہ گوئی سید مظفر حسین صاحب متخلص بہ ضمیر اُستاد ذاکر نامی و گرامی میرزا دبیر صاحب مرحوم نے اس بادیۂ دہشت خیز و میدان ہلاکت انگیز کو نہایت آسانی سے طی کیا ہی اور عجب پر تاثیر کلام ہی کہ ہر صغیر و کبیر معترف و مداح ہی جس مجلس مین اس افسر الذاکرین کے مرثیہ پڑھے گئے اہل مجلس پر عجب کیفیت رقت کی طاری ہوئی ہی اور سامعین انکے کلام کے مشتاق رہتے ہین بالجملہ اکثر احباب متمنی تھے کہ اس اُستاد یگانہ کا کلام یکجا ہو چنانچہ بصرف زر کثیر اور تلاش و تجسس بسیار فراہم ہوا اور الحمد للہ کہ یہ جلد اول مجموعہ کی اس سے چند بار مطبع منشی نولکشور موسوم بااودھ اخبار واقع لکھنؤ مین حلیۂ طبع سے محلی ہوئی اور اب مطبع منشی نول کشور واقع کانپور مین بسرپرستی عالی جناب معلی القاب منشی پراگ نرائن صاحب بھارگو دام اقبالہ مالک اودھ اخبار بماہ جولائی ۱۸۹۶ء بار اول زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوئی فقط +

موجود ہین تصنیف جناب ملا اخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ تبصحیح علماے مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط مع حواشی عمدہ و نایاب چھپی ہے۔

حیات القلوب ہر سہ جلد ۔ یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سواے کتبخانہ امرا و علما کے جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات و قصص انبیا مین بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد مین ہے منجملہ اُنکے جلد اول مین احوال حضرت علی نبینا علیہ السلام سے تا حضرت عیسی علیہ السلام مع قصص حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب کہف اور اصحاب اخدود و حضرت جرجیس مع اخبار غیر پیغمبران بنی اسرائیل و بعضے بادشاہان اہل زمین تا قصہ ہاروت و ماروت مشرح اور مفصل لکھا ہی۔

جلد ثانی کہ جملہ نوادر کتب سے نہایت مبسوط و طولانی مختص براحوال سعادت اشتمال جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ از ظہور ولادت و بعثت و جملہ معجزات و غزوات و سائر واقعات و عجائبات و غرائبات تا فضائل بعضے از اصحاب کرام و ذوی الاحترام

جلد ثالث یہ بیان اہلبیت و اثبات امامت بد ائمہ اثنا عشر صلوات اللہ علیہم بہ براہین و نص قرآنی و احادیث سرور دو جہانی۔

بنا بر الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب بعینہ ترجمہ (؟) زبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہی۔ اس کتاب لاجواب مین روزہ دار کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہین اور روزہ خوردنکی شقاوت اور خباثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہی جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ دارونکی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہوجاتی ہی احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہی اور دلائل و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہی الغرض یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے۔

عین البکا ۔ معروف بہ دہ مجلس ۔ یہ کتاب مستطاب مذہب امامیہ کے دربیان حالات شہداے کربلا و شہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس مین جسوقت اس کتاب کے مضامین ذاکر پڑھتا ہی سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہے الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہی۔

طرد المعاندین ۔ تصنیف جناب مولوی سید حسین صاحب المعروف بجناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب امامیہ کی نہایت عمدہ ہے۔

حلیۃ العرائس ۔ یہ صاحب بزبان اردو فقہ مین با مسمی ہے اسمین عورات کے مسائل فقہ جو روزمرہ کے کار و آمد ہین صاف صاف اور مشرح لکھے ہین اگرچہ یہ رسالہ مختصر ہی مگر فوائد عظیم مترتب ہین جامع عباسی تذکرۃ العقائد وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین اس سے زیادہ ہین اور عبارت علم فہم

فہرست کتب

نہایت سلیس ہی اور مسائل بہت عمدہ عمدہ با سانید صحیح
اسمین موجود ہین اسکا پڑھنا عورات کے لیے اکسیر اعظم ہی
مصنف اسکے مولوی مراد علی صاحب لکھنوی ہین -

بعد حمد ہندی - یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال
سابق ادش کی نظم ہی اکثر اطفال خرد سال اور عورات کے
درس مین رہتی ہی انسان کا مرنا اور قبر مین منکر و نکیر کا
سوال و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے
نظم ہی چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیان اکثر اسے ازبر یاد
کرتی ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہو جاتی ہی اور
روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہی اسمین صلاحیت کامل پیدا
ہو جاتی ہی اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہین اسی سبب سے ہر جگہ
مروج ہی اور ہر شخص اسکو ترتیب اطفال کے لیے خرید کرتا ہی

خلاصۃ المصائب - یہ کتاب مصائب اہلبیت علیہم السلام
مین مشہور ہے معروف ہی تالیفات سے محدث مقبول
ذاکر آل عبا مولوی میرزا محمد ہادی صاحب [illegible]
کی ہی - دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی
اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہی اس مرتبہ نہایت
احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوتی ہے مصائب
سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مولف
مرحوم نے اس عمدگی اور ربط مقبول سے ترتیب دیا ہی
اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہی اور ایسے ایسے مضامین
جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہلبیت علیہم السلام کے
لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہی ایک
دریا آنسوؤن کا آنکھون سے بہ جاتا ہی الغرض کتاب
بیض انتساب اس مرتبہ کا کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف
چھاپی گئی ہی اعلی درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گ
اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزان ہے

مسدس اوج - تالیف مرزا محمد جعفر صاحب تخلص
یہ اوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحو
اس مسدس مین امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلا
کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہی قابل ملاحظہ مومنین ہے

متفرقات دینیہ

شبیہ احمدی - سراپائے خاتم المر
مولفہ جمال الدین حسن خان -

مثنوی زائر - دعوت قبائل قریش
نواب شیر علیخان

دوازدہ مجلس - مسمی بہ ریاض الا
سید الابرار مولفہ مولوی وحید الدین محمد

اسرار کربلا حالات معرکہ کربلائے
منشی محمد ظہیر الدین بلگرامی -

مہر نبوت [illegible] پیغمبر مین تصنیف
مردان علی خان صاحب نظام

رموز القرآن - اوقات قرآن کا بیان مولفہ
مولوی محمد حسین علی ہاتفی شاہجہانپوری -

[illegible] علامات قیامت کا حال -

صبح کا ستارہ حالات بہشت و دوزخ و قیامت
مولفہ مولوی عباس علی -

قیامت نامہ بہشت نامہ - مولفہ مولوی فیاض ال

آثار قیامت - قیامت کا بیان -